۷۸۶/۹۲

عقائد کو پختگی و اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف اصلاحی نصاب

باب نمبر ۲

فضائل درود و سلام

ازقلم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

pdf شائع کردہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں)

احمد رضا قدیری 9158429915 | عمران حسین قدیری 7020121316

missionmojaddidmoradabadi@gmail.com

دم مدار
بیڑا پار
MADAARI MEDIA
The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

العالمین یا رب ۷۸۶ ۹۱۷ للعالمین یا رحمۃ

حضور مناظر اعظم زبدۃ العلماء حافظ قاری مفتی شاہ محمد انتخاب حسین نعیمی قدس سرہ اشرفی

...انوں کے ایمان حقہ کو پختگی اور اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف

اصلاحی نصاب

مشتمل بر

فضائل درود و سلام شریف

All India Mission Mojaddid Moradabadi
MORADA BADI

ناشر

غلامانِ حضور مجدد مرادآبادی و حضور شیر اہلسنت
آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

انتساب

میں اپنی اس تصنیف کو حامل شریعت و طریقت راز دارِ حقیقت واقفِ انوار اسرار و معرفت حضرت مولانا حکیم سید ولی شکوہ صاحب قبلہ مداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سجادہ نشین آستانۂ عالیہ مداریہ مکنپور شریف کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں جو شریعت و طریقت، علم و فقر کا سنگم اور سیدنا حضور مدار العالمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیوض و برکات کے امین ہیں اور آج بھی فیضانِ مداری کے قاسم ہیں۔

انتخاب

All India MISSION MOJADDID MORADA BADI
مراد آبادی مجدد
All India
MISSIONMOJADDID
MORADABADI

مقدمہ

الحمد للہ الاحد العزیز الوھاب البصیر القدیر التواب والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ الرشید الانتخاب لا نظیر لہ ولا مثیل لہٗ ولا امثال لہٗ ولا جواب وآلہٖ واصحابہٖ الیٰ یوم الحساب ۔ اما بعد

ناظرین کرام! بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب کے حصے مشتمل بر فضل فضائل نماز و دعاء سے فارغ ہوا اور جیسے ہی اس کا اعلان ہوا تو ملک کے اطراف واکناف سے بے پناہ مانگ ہوئی اور عوام و خواص نے بے پناہ سراہا اور مبارکباد کے خطوط لکھے اور اس کام کی ضرورت و عجلت پر زور دیا لہٰذا فضائل حج اور فضائل مدینہ شریف سے فراغت کے بعد بتاریخ ۱۴ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ کو فضائل درود وسلام لکھنا شروع کیا اور بتاریخ ۲۴ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ مطابق ۳ دسمبر سنہ ۱۹۸۰ء بروز بدھ پایۂ تکمیل کو پہنچکر آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے اپنی قیمتی آراء سے نوازیں اور میرے حق میں دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فقیر قدیری کی اس کاوش کو قبول و مقبول فرمائے اور اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے۔

سید محمد انتخاب حسین
قدیری نعیمی اشرفی مداری
عفاعنہ البصیر

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

فضائلِ درود و سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

ناظرین کرام: فضائل حج و زیارت کے بعد اب فضائل درود و سلام ملاحظہ فرمائیں ارشاد خداوندی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ قرآن کریم پارہ ۲۲

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

تبصرہ: اس آیت کریمہ کی تفسیر ملاحظہ فرمائیں جو دو تفسیروں سے ماخوذ ہے۔ "تفسیر خزائن العرفان شریف" "تفسیر نور العرفان شریف" کہیں کہیں فقیر قدیری کی وضاحت ہے۔

مذکورہ بالا آیت کریمہ سے بہت سے مسائل و فضائل معلوم ہوئے ۱۔ درود شریف تمام احکام سے افضل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کسی حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا کہ ہم بھی یہ کرتے ہیں تم بھی کرو سوائے درود شریف کے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بادشاہ اپنے نائب یا وزیر کی تعظیم تمام غلاموں اور رعایا سے کرانا چاہے تو سلطان خود اور اس کے مقربین اس کی تعظیم کو کھڑے ہو جائیں اور بادشاہ اپنی رعایا سے خطاب کرے دیکھو اس وزیر و نائب کی تعظیم میں بادشاہ اور میرے مقربین کرتے ہیں لہٰذا اے رعایا میرے اس وزیر و نائب کی تعظیم کر چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام ایمان والے بندوں سے فرمایا کہ میں اور میرے تمام فرشتے درود بھیجتے ہیں اور بھیجتے رہیں گے لہٰذا اے ایمان والو تم میرے نبی پر درود پڑھو اور سلام بھیجو۔ چنانچہ قرآن کریم میں یہ خصوصیت نہ کسی عبادت کو میسر ہے اور

MISSION MOJADDID MORADABADI

نہ کسی نبی کی امت کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے نبی پر درود وسلام خوب پڑھیں۔ یہ شان یہ عظمت، یہ فضیلت حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے اور آپ کے سوا کسی کو حاصل نہیں، ۲۔ تمام فرشتے بلا تخصیص ہمیشہ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، ۳۔ یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمتِ حق کا نزول ہماری دعا (درود وسلام) پر موقوف نہیں۔ جب کوئی ایمان والا تو کیا انسان بھی نہ تھا جب بھی اللہ تعالیٰ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرماتا تھا اور جب کوئی انسان نہ ہوگا تب بھی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ ہمارا درود شریف پڑھنا (اللہ تعالےٰ سے حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے رحمت طلب کرنا) اپنے لئے اللہ تعالیٰ سے بھیک مانگنا ہے جیسے ایک سائل ایک فقیر کسی مالدار کے دروازے پر پہونچکر اس کی اولاد اس کے کاروبار اس کے مکان وغیرہ کے لئے دعاء رحمت کرتا ہے صاحب اولاد، صاحب مکان کو اس سائل پر پیار آجاتا ہے کہ فقیر کھڑا میرے محبوب مکان و دکان و اولاد و کاروبار کے لئے دعائیں مانگ رہا ہے لاؤ کچھ دے دیا جائے اور وہ مالدار اس فقیر کو کچھ نہ کچھ بھیک میں دے ہی دیتا ہے اسی طرح ہم لوگ ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے محبوب کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔ تاکہ دربارِ خدا میں نواز لئے جائیں اور ہماری خالی جھولیوں کو بھی بھیک سے بھر دیا جائے گویا کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا اپنے خالی دامنوں کو رحمت کی بھیک سے بھرنا ہے اور اپنی شانِ غلامی و فقیری کا اظہار ہے ۴۔ یہ معلوم ہوا کہ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم "حیات النبی" ہیں کیوں کہ سب کا درود وسلام سنتے ہیں اور جواب عنایت فرماتے ہیں کیونکہ جو سلام کا جواب نہ دے سکے اسے سلام کرنا منع ہے جیسے نمازی، سونے والا آپ اسے اور قریب سے ملاحظہ فرمائیں

All INDIA MISSION MOJADDID MISSIONMOJADDID MORADABADI

آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب کوئی مسلمان مرجاتا ہے اور اس کا مردہ جسم گھر پر رکھا ہو تو کوئی آنے والا سلام نہیں کرتا اسے نہلا دیا اب کوئی سلام نہیں کرتا، کفنا دیا اب کوئی سلام نہیں کرتا، نماز جنازہ ہوگئی اب کوئی سلام نہیں کرتا۔ قبر میں اتار دیا گیا اب کوئی سلام نہیں کرتا۔ دفن کر دیا اب کوئی سلام نہیں کرتا، لیکن تھوڑی دیر گزری اب اسلام کا قانون یہ ہے کہ مومن کی قبر پر جاؤ تو پہلے سلام کرو "السلام علیکم یا اہل القبور"، معلوم ہوا کہ اس وقت تک وہ مردہ تھا لیکن تھوڑا سا وقت گزرنے کے بعد وہ زندہ ہوگیا اب زندہ ہے آؤ تو پہلے سلام کرو، مطلب یہ ہے کہ سلام زندہ کو کیا جاتا ہے اور ایسے زندہ کو جو جواب بھی دے سکتا ہو اگر زندہ تو ہے مگر جواب نہیں دے سکتا تو سلام کرنا منع ہے جیسے نمازی اور سونے والا۔ زندگی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اس میں جواب دینے کی سکت وطاقت و اہلیت وصلاحیت ہو اللہ تعالےٰ نے ہمیں حکم دیا کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں تفصیلات آئندہ ۵ یہ معلوم ہوا کہ اہلِ ایمان کو ہر حال میں درود وسلام پڑھنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے ہر وقت درود شریف بھیجتے ہیں۔ فرشتوں کی مختلف کاموں پر ڈیوٹیاں انسان کے پیدا ہونے کے بعد لگیں اس سے پہلے کروروں سال تک فرشتوں کے دو ہی مشغلے تھے۔ سجود، درود ۶ درود شریف پڑھنا فرض بھی، واجب بھی، سنت بھی، مستحب بھی، مثلاً زندگی میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ محفلِ میلاد شریف یا مجلسِ سیرتِ پاک جہاں بار بار حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام پاک آئے پہلی بار نام مبارک سنکر درود شریف پڑھنا واجب، التحیات کے بعد سنت، اور ہمیشہ پڑھنا مستحب ہے ۷ اللہ تعالےٰ اور فرشتوں کا درود شریف" درود و سلام" دونوں کو شامل ہے ان کے لئے صرف درود شریف کا ذکر ہوا اور ہم کو

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

صلوٰۃ وسلام دونوں کا حکم ہوا۔ ہمارا درود شریف الگ ہے اور سلام الگ ہے وہی درود شریف مکمل ہے جس میں درود وسلام دونوں ہوں۔ نماز میں درودِ ابراہیمی میں سلام نہیں چونکہ التحیات میں تفصیلی سلام ہوچکا اور پوری نماز ایک ہی مجلس کے حکم میں ہے مگر نماز کے باہر وہ درود شریف پڑھو جس میں درود وسلام دونوں ہوں حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی تعلیم نماز میں فرمائی ہے گویا کہ درود ابراہیمی نماز میں کامل ہے اور نماز کے باہر غیر کامل کیونکہ اس میں سلام نہیں۔ حضرات علماء کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے درود شریف " اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمدٍ " کے یہ معنیٰ بیان فرمائے ہیں کہ اے اللہ تعالےٰ حضورِ اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو عظمت عطا فرما دنیا میں ان کا دین بلند اور ان کی دعوت غالب فرما کر اور انکی شریعت کو بقا عنایت کرکے اور آخرت میں انکی شفاعت قبول فرما کر ان کا ثواب زیادہ کر کے اولین وآخرین پر ان کی عظمت وفضیلت کا اظہار فرما کر اور انبیاء ومرسلین، ملائکہ اور تمام انسانوں پر ان کی شان بلند کر کے۔ گویا کہ درود شریف میں ہم حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ان درجاتِ عالیہ مراتب عظمیٰ کی دعاء کر کے اپنی غلامی کا ثبوت دیتے ہیں اور تعلق کا اظہار کرتے ہیں درود وسلام پڑھنے والے کو ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے عقائد درست رہتے ہیں نیت میں خلوص پیدا ہوجاتا ہے، محبت کا اظہار ہوتا ہے اتباعِ نبوی کا جذبہ نصیب ہوتا ہے اور حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت دل میں جم جاتی ہے۔ یہ درود شریف کی برکتیں اور فضیلتیں ہیں اب آپ احادیث کریمہ کی روشنی میں فضائلِ درود وسلام ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر

عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ۔ (مسلم شریف)

ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالےٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

تبصرہ: "صلوٰۃ" اس لفظ کے دو معنی ہیں اگر اس لفظ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو معنیٰ ہوں گے "رحمت نازل کرنا" اور اگر اس لفظ کی نسبت اللہ تعالےٰ کی مخلوق کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ ہوں گے "رحمت طلب کرنا" دونوں معنیٰ کو جان لینے کے بعد غور فرمائیے حدیث شریف میں لفظ "صلوٰۃ" دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے اور اب ترجمہ یہ ہوگا کہ جس نے میرے لیئے اللہ تعالیٰ سے ایک مرتبہ رحمت طلب کی تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس مضمون کی تائید قرآن کریم سے بھی ہوتی ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا (قرآن کریم پارہ ۸)

ترجمہ: جو ایک نیکی لائے تو اس کیلئے اس جیسی دس ہیں۔

تبصرہ: یعنی ایک نیکی کرنے والے کو دس نیکیوں کی جزا اور یہ بھی آخری حد کے طریقے پر نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ جس کے لئے جتنا چاہے اس کی نیکیوں کو بڑھا دے ایک نیکی کو سات سو کرے یا بے حساب عطا فرمائے اصل یہ ہے کہ نیکیوں کا ثواب محض اس کے فضل پر ہے یہی اہلسنت وجماعت کا مذہب ہے اور بدی کی صرف اتنی ہی جزا یہ اللہ تعالےٰ کا عدل ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ بندہ اپنی حیثیت کے لائق درود شریف پڑھتا ہے مگر اللہ تعالےٰ اپنی شان کے لائق اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے جو بندے کے وہم وگمان سے بالا ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالےٰ

عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيَّاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ (نسائی شریف)

اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیگا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے۔

تبصرہ: ایک درود شریف میں تیس فائدے ہیں دس رحمتیں ملیں گی۔ دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجے بلندی ملے گی یہ درود شریف کی برکت ہے کہ ادھر بندے کی زبان سے درود وسلام نکلا ادھر رحمت نے بڑھ کر گلے سے لگالیا۔ مبارک ہیں وہ مسلمان جن کی زبانوں پر درود وسلام کے ترانے رہتے ہیں۔ ؎

درود ان پہ جو مصطفیٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ اُمَّتِيْ صَلٰوةً مُّخْلِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّرَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَّكَتَبَ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَّمَحٰى عَنْهُ عَشْرَ سَيِّاٰتٍ (نسائی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا جو امتی مجھ پر ایک مرتبہ خلوص دل سے درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے درود شریف کی برکت سے دس درجے بلند فرماتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹاتا ہے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں چالیس فائدے بیان کیے گئے۔ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس رحمتیں ملتی ہیں، دس درجے بلند ہوتے ہیں نامۂ اعمال میں دس نیکیوں کا اضافہ ہوتا ہے اور دس گناہوں کا صفایا ہوتا ہے مگر حضور اقدس

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں دو باتیں بیان فرمائیں ایک تو امتی ہو اور دوسرے خلوص دل سے پڑھے یعنی صاحب ایمان ہو اور عشق و محبت کے ساتھ پڑھے ریا، نمائش، دنیاداری، کسی کو مرعوب کرنے اور دھونس جمانے کے لئے نہ پڑھے چنانچہ فقیر قدیری نے ایک جلسے میں مولوی صاحب سے سنا کہ وہ خطبے کے بعد بولے "درود بھی پڑھ لو" یہ "بھی" قابل غور ہے ظاہر ہے کہ ماحول کے تقاضے کو پورا کر رہا ہے عشق و محبت خلوص و عقیدت کی بنیاد پر یہ درود شریف نہیں پڑھ رہا ہے اگر خلوص دل سے پڑھتا اور پڑھاتا تو اس "بھی" کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ معلوم ہوا کہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ میں جتنے انعامات کا اعلان ہے یہ سب مومنین، مخلصین، "عُشّاق" کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص قلب کے ساتھ درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ؎

درود ان پہ جو مصطفیٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ (ترمذی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں مجھ سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے گا۔

تبصرہ: ظاہر ہے کہ قیامت میں وہی لوگ زیادہ فائدے اور آرام میں ہوں گے جو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب ہوں گے لہذا ارشاد فرمایا کہ اگر قیامت کے میدان میں پریشانیوں سے بچنا چاہو اور آرام و راحت کے خواہشمند ہو تو مجھ پر خوب درود وسلام پڑھو مجھ سے قریب ہو جاؤ گے۔ قیامت میں قربت کا نسخہ عنایت فرما دیا اور دنیا میں تو وہ مومنوں کی جان سے بھی زیادہ مومنوں سے قریب

ہیں ارشاد خداوندی ہے ۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ (قرآن کریم پارہ ۲۱)	ترجمہ : نبی مومنوں سے انکی جانوں سے زیادہ قریب ہیں ۔

دنیا میں بھی حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں سے قریب ہیں اور قیامت میں بھی ان مومنوں سے قریب ہوں گے جو انکی بارگاہ عالی جاہ میں خوب درود وسلام پڑھتے ہیں گویا کہ مومنوں سے حضور انور یہاں بھی قریب اور وہاں بھی قریب اور جو بے ایمان ہیں ان سے وہ یہاں بھی دور ہیں اور کل قیامت میں بھی دور رہیں گے ؎

میرے دل میں حضور رہتے ہیں
بن کے سینے میں نور رہتے ہیں
دور رہتے ہیں جو محمد کو
ان سے بیشک وہ دور رہتے ہیں

چنانچہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ کی روشنی میں تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے حضور حاضر و ناظر ہیں اور ہر جگہ انکی جلوہ گری ہے ۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نیکی اور عبادت سے جنت ملتی ہے اور درود وسلام سے مالک جنت ملتے ہیں ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ (دارمی شریف)	ترجمہ : جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالےٰ کے فرشتے زمین کی گشت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں ۔

All India Mission Mojaddid Moradabad
MISSIONMOJADDID MORADABADI

تبصرہ : ان فرشتوں کی یہی ڈیوٹی ہے کہ وہ امتی کا درود وسلام دربار پُر انوار تک پہونچائیں اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان فرشتوں کے محتاج ہیں یہ پہونچادیں تو حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو جائے ورنہ لاعلم رہیں بلکہ ان کا امتی قریب ہوکر دور وہ سب کا درود وسلام بنفس نفیس خود سماعت فرماتے ہیں فرشتہ اپنی ڈیوٹی انجام دیتا ہے آپ یوں سمجھیں کہ آپ کلکٹر صاحب کے یہاں جائیں اور ان کے چپراسی سے دروازے پر کہیں کہ میں کلکٹر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں اب ظاہر ہے کہ کلکٹر صاحب کے دروازے پر چپراسی سے بات چیت ہو رہی ہے اور کلکٹر صاحب سن رہے ہیں کلکٹر صاحب اندر سے آواز دیکر نہ بلائیں گے بلکہ چپراسی کلکٹر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوکر کہے گا کہ فلاں شخص آپ سے ملنا چاہتا ہے حالانکہ کلکٹر صاحب نے خود سن لیا مگر چپراسی کی جو ڈیوٹی ہے چپراسی اسے بجا لا رہا ہے بلاتشبیہ وتمثیل دربار پُرانوار میں بعض فرشتوں کی ڈیوٹی ہے کہ وہ امت کا درود وسلام پہنچائیں انہیں اپنی ڈیوٹی بجانی ہے گو کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے خود بھی اپنی امت کا درود شریف اور سلام مبارک سماعت فرمالیا ہے ایک راز یہ بھی ہے کہ فرشتہ جب امتی کا درود وسلام بارگاہ نبوی میں پیش کرتا ہے تو کہتا ہے یارسول اللہ آپ کو فلاں کے بیٹے فلاں نے درود وسلام پیش کیا ہے سبحان اللہ اس دربار گوہر انبار میں اور ہم فقیروں کا نام اور وہ بھی فرشتوں کی زبان سے سیدنا حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین میل سے چیونٹی کی آواز سنی تو کیا حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی امت کا درود وسلام نہ سماعت فرمائیں گے اور ضرور فرمائیں گے ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے

سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے اعمال و افعال دیکھتا ہے۔ ہمارے اقوال سنتا ہے پھر بھی فرشتے ہمارے اعمال، افعال اور اچھے برُے اقوال دربارِ خداوندی میں پیش کرتے ہیں اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جب تک فرشتے نامۂ اعمال پیش نہ کریں اس وقت تک اللہ تعالےٰ کو ہمارے اعمال کی خبر نہیں اللہ تعالیٰ کو سب کچھ خبر ہے مگر وہ فرشتوں کی ڈیوٹی ہے کہ دربارِ خداوندی میں بندوں کے اعمال پیش کریں۔ اسی طرح فرشتوں کی ڈیوٹی ہے دربارِ مصطفےٰ میں کہ امتی کا درود وسلام پہونچائیں اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جب تک یہ نہ پہونچائیں گے حضور انورسید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر نہ ہوگی یہ فرشتے اتنے برق رفتار ہیں کہ ادھر امتی کے منہ سے درود وسلام نکلا ادھر سبز گنبد میں پیش کردیا اگر کوئی امتی ایک مجلس میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو یہ فرشتہ ایک ہزار مدینہ طیّبہ کے چکر لگائے گا ایسا نہیں ہے کہ دن بھر کے درود وسلام تھیلے میں جمع کرکے ڈاکیئے کی طرح گنبد خضریٰ میں پہنچادے۔ اللہ تعالےٰ نے ان فرشتوں کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا خُدام بنایا ہے ؎

آپ کی باندیاں خادمانِ سرا
سارے حور و ملک کملی والے نبی

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَامِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامُ ہ (ابوداؤد شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جب کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالےٰ میری روح مجھ پر لوٹاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کا جواب عنایت فرماتا ہوں۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں روح سے مراد "توجہِ کرم" ہے نہ وہ

جان جس سے زندگی قائم ہوتی ہے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم تو "حیات النبی" ہیں زندہ ہیں۔ اس حدیث شریف کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ویسے تو میں بے جان و بے روح رہتا ہوں کسی کے درود شریف یا سلام پڑھنے پر میری روح کو میرے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے اور میں زندہ ہو کر جواب دیتا رہتا ہوں ورنہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ میں ہر آن لاکھوں درود وسلام کے نذرانے پیش ہوتے ہیں اس سے لازم آئے گا کہ ہر آن آپ کے جسم اطہر سے لاکھوں بار روح نکلتی ہے اور لاکھوں بار جسم پاک میں داخل ہوتی ہے۔" انبار الاذکیا" میں سیدنا حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث شریف میں روح سے مراد وہ فرشتہ ہے جو بارگاہِ نبوی میں درود پہنچانے کی ڈیوٹی پر مامور ہے اب تو بالکل ہی بات صاف ہو گئی۔ اور حدیث شریف کے معنیٰ یہ ہوئے کہ جب کوئی مومن بارگاہِ نبوی میں نذرانۂ درود وسلام پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نذرانے کو روح فرشتے پر لوٹاتا ہے اور میں اس سلام کا جواب دیتا ہوں۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم ایک آن میں بے شمار درود وسلام پڑھنے والوں کی طرف یکساں توجہ فرماتے ہیں۔ اور سب کا جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں جیسے سورج بیک وقت تمام دنیا پر توجہ کر لیتا ہے اور سب کو فیضیاب کر لیتا ہے ایسے ہی آسمانِ نبوت و رسالت کے چمکنے اور چمکانے والے سورج ایک وقت میں سب کے درود وسلام سن بھی لیتے ہیں اور اس کا جواب بھی عنایت فرماتے ہیں قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمکتا اور چمکانے والا سورج فرمایا ہے ارشاد خداوندی ہے۔

ترجمہ : اے غیب کی خبریں بتانے	يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○
(قرآن کریم پارہ ۲۲)

والے (نبی)، بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اسکے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

تبصرہ: جیسے آسمانی سورج کو ساری دنیا کو فیض پہونچانے میں کوئی تکلیف، پریشانی، دقت نہیں ہوتی اسی طرح ہر درود وسلام بھیجنے والے کی طرف متوجہ ہونے اور جواب دینے میں آپکو کسی قسم کی کوئی زحمت تکلیف، گرانی وپریشانی نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ بیک وقت بے شمار بندوں کی دعا ومناجات سنتا ہے اگر حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم بے شمار غلاموں کے درود وسلام سن لیتے ہیں تو کون سی تعجب کی بات ہے کیونکہ آپ مظہر شانِ کبریا ہیں ؎

مظہر قدرت رحمٰن مدینے والے
دونوں عالم کے ہیں سلطان مدینے والے (شمائل انتخاب)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے غلاموں کا نذرانۂ درود وسلام خصوصی توجہ کے ساتھ سماعت فرماتے ہیں ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِىْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَىَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِىْ حَيْثُ كُنْتُمْ
(نسائی شریف)

ترجمہ: جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود شریف بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پہونچتا ہے تم جہاں بھی ہو۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں چار باتیں ارشاد فرمائی گئیں ایک تو یہ کہ اپنے

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ یعنی اپنے گھروں میں مردے دفن نہ کرو باہر جنگل یا باغ یا کسی میدان یا معروف قبرستان میں دفن کرو اپنے گھر میں دفن ہونا یہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان وخصوصیت ہے یا یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ اپنے گھروں کو قبرستان کی طرح اللہ تعالےٰ کے ذکر سے خالی نہ رکھو۔ فرائض مساجد میں ادا کرو اور نوافل اپنے اپنے گھروں میں ادا کرو دوسری بات یہ فرمائی کہ میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ یعنی جس طرح عیدگاہ سال میں دو مرتبہ جاتے ہو میرے مزار پُر انوار پر سال میں صرف دو مرتبہ ہی نہ آنا بلکہ جتنی مرتبہ ہوسکے آنا خوب حاضری دینا یا یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ جیسے عید کے دن سیر وتفریح کے لئے گھومتے ٹہلتے ہو اور میلوں میں جاتے ہو اس طرح ہمارے آستانۂ عالیہ پر حاضر نہ ہونا بلکہ ادب واحترام کے ساتھ عقیدت ونیازمندی کے ساتھ حاضر ہونا اور تیسری بات یہ فرمائی کہ تم مجھ پر درود شریف پڑھا کرو یعنی اپنے گھروں میں بھی پڑھا کرو اور میرے دربار گوہر انبار میں حاضری دیکر بھی اور چوتھی بات یہ فرمائی کہ تمہارا درود وسلام مجھے پہنچتا ہے تم جہاں بھی رہو یعنی زمین کے حجابات اور دوری حائل نہیں ہوتی اور میں اپنے غلام کا درود وسلام سن لیتا ہوں اور میرے غلام کا سلام مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور ہر مسلمان غور کرے جب آج بجلی کی طاقت کی بنیاد پر وائرلیس، ٹیلی ویژن، ریڈیو کے ذریعے لاکھوں میل کی آواز سن لی جاتی ہے تو اگر طاقت نبوت سے دور کی آواز سن لیجائے تو کونسی مشکل کی بات ہے جبکہ بجلی انسانی ذہن کی پیداوار ہے اور طاقت نبوت اللہ تعالےٰ کی عطا فرمودہ قدرتی طاقت ہے سیدنا حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سینکڑوں میل سے سیدنا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیراہن شریف کی خوشبو پالی تھی تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کسی دور افتادہ امتی کا درود وسلام سماعت نہ فرماسکیں۔ بے شک

وشبہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے ایسی قوت سماعت عطا فرمائی ہے کہ آپ بہرحال اپنی امت کا درود وسلام سماعت فرماتے ہیں امتی عالم کے کسی گوشے میں ہوں

دور ہوں یا ہوں نزدیک سنتے ہیں وہ
سب کی آہ وفغاں کملی والے نبی

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ (ترمذی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ناک گرد آلود ہو جسکے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے اسکی ناک گرد آلود ہو جس پر رمضان آئے پھر اسکی بخشش سے پہلے گزر جائے اسکی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اسکے ماں باپ یا ان میں سے ایک بڑھاپا پائے اور اسے جنت میں نہ پہونچائیں۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں ان تین اشخاص کا ذکر فرمایا گیا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے چند رحمت بھرے مواقع مرحمت فرمائے کہ بندہ ان کے ذریعے اپنے لیے جنت میں جانے کا سامان فراہم کرے ان زریں مواقع کو غفلت کی نذر کر دینا قابل مذمت ہے چنانچہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان اشخاص کو یہی سمجھایا ہے کہ وہ تین کون ہیں ایک وہ جس کے سامنے حضور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہوا اور وہ ان پر درود شریف نہ پڑھے اس حدیث شریف کی بنیاد پر بعض حضرات علمائے کرام نے فرمایا کہ ایک ہی مجلس میں اگر چند مرتبہ آپ کا نام مبارک لیا جائے تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے مگر اکثر حضرات

علمائے کرام کا فرمانا ہے کہ یہ استدلال زیادہ مضبوط نہیں ہے کیونکہ حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ ناک گرد آلود ہو یہ کوئی سخت وعید یا حقیقی بد دعا نہیں ہے چونکہ ایسے کلمات سے صرف اظہار ناراضگی مقصود ہوتا ہے تو اس حدیث شریف سے درود شریف کی فضیلت و استحباب ثابت ہوگا نہ کہ واجب ہونا اس کا مفہوم و مطلب اور خلاصہ ہوگا کہ وہ بہت ہی بے وقوف ہے جو دس رحمتیں دس بلند درجے دس معافیاں اور دس نیکیاں بغیر کسی محنت شاقہ کے حاصل نہ کرے اور ان سنہری مواقع کو گنوا دے دوسرے وہ شخص جو رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور اس کا احترام واکرام اور اس میں عبادت کر کے اپنے گناہ نہ بخشوائے وہ بھی بیوقوف و نادان ہے تیسرے وہ شخص جس نے ماں باپ کا بڑھاپا پایا یا پھر ان کی خدمت و طاعت کر کے اپنے آپ کو جنتی نہ بنایا وہ بھی بے وقوف و نادان ہے، حدیث شریف میں بڑھاپے کا تذکرہ اس لئے فرمایا کہ بڑھاپے میں والدین کو اولاد کی خدمات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے اور اس وقت کی ماں باپ کی دعا خصوصیت کے ساتھ اولاد کا بیڑا پار کر دیتی ہے۔ درود شریف کا پڑھنا رمضان شریف کے روزے رکھنا، والدین کی خدمت کرنا یہ اہل ایمان کو جنتی بنا سکتے ہیں۔ بد عقیدہ و بے ایمان کسی نیکی کے ذریعے جنتی نہیں ہو سکتا جب تک پہلے صاحب ایمان خوش عقیدہ نہ ہو جائے ہاں نیک کاموں کی برکت سے ایمان کی توفیق ہو سکتی ہے۔ بعض نیکیوں کی برکت سے عذاب ہلکا ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ بخاری شریف کی دوسری جلد میں ہے جب ابولہب مر گیا تو اس کو اسکے گھر والوں نے خواب میں دیکھا تو برا حال پایا گھر والوں نے پوچھا کیسی گزری ابولہب بولا کہ تم سے الگ ہو کر مجھے کوئی اچھائی نہیں ملی ہاں مجھے اس کلمے کی انگلی سے پانی ملتا ہے کیونکہ میں نے ثُوَیبَہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔ بات یہ تھی کہ ابولہب حضرت عبد اللہ کا بھائی تھا اس لونڈی ثویبہ نے اس کو خبر دی کہ آج تیرے بھائی عبد اللہ کے گھر فرزند (حضور

النور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ہیں تو ابولہب نے حضور کی ولادت کی خوشی میں اپنی انگلی کے اشارے سے کہا جا تو آزاد ہے یہ سخت کافر تھا جس کی برائی قرآن کریم میں آئی ہے مگر "میلاد النبی" کی خوشی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ کرم کیا جب دوزخ کی گرمی سے اسے پیاس لگتی ہے تو اپنی اسی شہادت کی انگلی کو چوستا ہے جس سے اشارہ کر کے ثُوَیبَہ کو آزاد کیا تھا تو پیاس بجھ جاتی ہے حالانکہ کافر تھا مگر میلاد شریف کی خوشی میں "ثویبہ" لونڈی کو انگلی کے اشارے سے آزاد کر دیا تو اس کے عذاب میں تخفیف ہو گئی۔ نیکی عذاب میں تخفیف کا ذریعہ ہو سکتی ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک کی خوشی منانا اور اس پر خرچ کرنا رضائے الٰہی کا سبب ہے اور یہ نیکی ہے اور اس کا فائدہ تو کافر تک کو پہنچا اگر سچے دل سے مسلمان اپنے حضور النور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشی منائیں اور ان کے نام پر خرچ کریں تو کیوں نہ اللہ تعالےٰ کے محبوب ہوں گے

بہر حال نیکیوں سے اتنا فائدہ ہو جاتا ہے کبھی ایمان کی توفیق ہو جاتی ہے۔ کبھی عذاب ہلکا ہو جاتا ہے اسی رنگ کی ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوْا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ قَالَ اٰمِیْنَ ثُمَّ ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ الثَّانِیَۃَ فَقَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا فَرَغَ نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَمِعْنَا مِنْكَ الْیَوْمَ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حاضر ہو جاؤ تو ہم حاضر ہو گئے تو آپ منبر مبارک کی پہلی سیڑھی پر چڑھے اور آمین فرمایا پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے تو آمین فرمایا پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو آمین فرمایا پس جب آپ خطبے سے فارغ ہو کر منبر سے اترے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ آج ہم نے آپ سے وہ بات سنی جو پہلے ہم نہ

شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرُ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ ۔ (مستدرک)

سنتے تھے تو فرمایا جبرئیل آگئے میرے منبر پر چڑھنے کے وقت تو انہوں نے کہا جو شخص ماہ رمضان مبارک پائے اور اسے پروانۂ مغفرت حاصل نہ ہو تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو تو میں نے آمین کہا پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل نے کہا جسکے سامنے آپکا ذکر کیا جائے تو وہ آپ پر درود شریف نہ پڑھے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو تو میں نے کہا آمین پھر جب میں تیسری سیڑھی پر چڑھا جبرئیل نے کہا جو شخص والدین یا دونوں میں سے ایک کا بڑھاپا پائے اور جنت کا مستحق نہ ہو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو تو میں کہا آمین ۔

تبصرہ: اس حدیث شریف کا مضمون قریب قریب اس سے پہلے والی حدیث شریف سے ملتا جلتا ہے۔ تھوڑا سا فرق یہ ہے کہ یہاں براہِ راست یہ بات ملتی ہے کہ ان تین محروموں جنہوں نے ماہِ رمضان المبارک پایا اور اس کا احترام نہ کیا اور اپنے حق میں جنت کا فیصلہ نہ کرالیا اور جس نے ماں باپ کی ضعیفی کا زمانہ پایا اور انکی خدمت واطاعت کرکے انہیں راضی وخوش کرکے جنّت کا حقدار نہ ہوا اور جس نے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک سنا اور آپ پر درود شریف نہ پڑھا ان تینوں محروموں کے لئے حضرت جبرئیل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام دربارِ خداوندی میں دعا کرتے ہیں کہ یہ تیری رحمت سے دور ہو جائیں۔

حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے آمین فرما کر مہر قبولیت ثبت فرمادی ظاہر ہے کہ دعا کرنے والے سلطان الملائکہ اور آمین فرمانے والے سلطان دوجہاں اب دعا کے رد اور نا قبول ہونے کا سوال ہی کیا ہے۔ چنانچہ تمام مسلمان اگر یہ چاہتے ہیں کہ رحمت خداوندی ان سے دور نہ ہو اور وہ حضرت جبرئیل امین کی اس دعاء کے شکار نہ ہوں تو رمضان المبارک کا پورا پورا احترام کریں ماں باپ کی خوب جم کر اور ڈٹ کر خدمت کریں اور جب حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک سنیں جھوم جھوم کر درود وسلام پڑھیں ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

حدیث شریف اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا ۔

(دارمی شریف)

ترجمہ: بیشک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ انور پر خوشی تھی تو فرمایا بے شک میرے پاس جبرئیل آئے عرض کیا بیشک آپ کا رب فرماتا ہے اے محبوب آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا امتی آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اور میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں اور آپ کا امتی آپ پر ایک سلام بھیجے مگر میں اس پر دس سلام بھیجوں ۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا ذکر ہے اس

کے دو معنے ہو سکتے ہیں یا تو فرشتوں کے ذریعے اللہ تعالے اسلام پڑھنے والوں کو سلام کہلواتا ہے یا پھر یہ کہ آفتوں اور مصیبتوں سے سلامتی عطا فرماتا ہے۔ اور حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خوشخبری اس لئے دی گئی کہ آپ کو اپنے امت کی راحت سے بڑی خوشی ہوتی ہے جیسا کہ آپ کو اپنی امت کی تکلیف سے غم ہوتا ہے مگر "شانِ مصطفائی"، ملاحظہ فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ "مرضیٔ محبوب" تلاش فرماتا ہے سارے بندے تو اللہ کی مرضی تلاش کرتے ہیں مگر اللہ تعالےٰ اپنے بندۂ خاص حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تلاش فرماتا ہے چنانچہ ارشادِ —— خداوندی ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ (قرآن کریم پارہ ۳۰)

ترجمہ: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالے نے اس کو خود بھی بیان فرمایا ہے کہ تمام مخلوق میری رضا تلاش کرتی ہے اور اے محبوب میں تمہاری رضا تلاش فرماتا ہوں ؎

طالب مرضیٔ رب ہیں سب اور رب
طالب مرضیٔ مصطفےٰ ہو گیا (ریا نبی)

حدیث شریف قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَاشِئْتَ قُلْتُ اَلرُّبُعَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَلنِّصْفَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

ترجمہ: سیدنا حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میں بہت درود شریف پڑھتا ہوں تو کتنا درود شریف پڑھنا مقرر کر لوں حضور نے فرمایا جتنا چاہو میں نے کہا چہارم فرمایا جتنا چاہو اگر بڑھا دو تو تمہارے لئے اچھا ہے

قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَخَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا قَالَ اِذًا يَكْفِيْ هَمَّكَ وَيُكَفِّرُ لَكَ ذَنْبَكَ ۔ (ترمذی شریف)

میں نے کہا آدھا فرمایا جتنا چاہو اگر بڑھا دو تو تمہارے لئے اچھا ہے میں نے کہا دو تہائی فرمایا جتنا چاہو اگر بڑھا دو تو تمہارے لئے اچھا ہے میں نے کہا کہ ہر وقت درود شریف پڑھوں گا فرمایا کہ تب تو تمہارے غموں کو کفایت کرے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا۔

تبصرہ: سیدنا حضرت اُبَیّ ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دعائیں کیا کرتے تھے ان کے دل میں خیال آیا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کروں لہذا انہوں نے از راہِ سعادت مندی بارگاہِ نبوی عرض کیا یا رسول اللہ میں اکثر وقت درود و وظائف میں لگا رہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہتا ہوں فرائض و واجبات کی ادائیگی کے بعد اوراد و وظائف اور دعائیں کرنا یہ میری زندگی کا معمول ہے یا رسول اللہ میرے لئے حد مقرر فرما دی جائے کہ کتنے وقت میں درود و وظائف پڑھوں کتنی دیر دعائیں مانگوں اور کتنے وقت آپ پر درود شریف پڑھوں کیونکہ فرائض و واجبات تو مقرر ہیں لیکن نوافل میں زیادتی کا مقرر کرنے کا حق بندے کو ہے اسی لئے صحابی اس نفل عبادت درود شریف کی زیادتی کے بارے میں سوال کر رہے ہیں کہ یا رسول اللہ چوتھائی وقت درود شریف کے لئے وقف کر دوں آپ نے فرمایا کہ تمہاری مرضی اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ صحابی نے عرض کیا آدھا وقت درود شریف کے لئے مقرر کئے دیتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ صحابی نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت درود شریف کے لئے مقرر کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے اگر زیادہ پڑھو گے تو تمہارے لئے بہتر ہے پھر تو

صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوراد و وظائف اور دعاؤں کے لئے جتنا بھی وقت میرے پاس ہے وہ میں نے سب درود شریف کے لئے وقف کر دیا گویا کر فرائض وواجبات کے بعد ہر وقت درود وسلام پڑھا کروں گا کیونکہ اپنے لئے دعائیں مانگنے سے بہتر یہ ہے کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کیا کروں اور آپ کے لئے دعائیں کیا کروں۔ سبحان اللہ یہ درود شریف کی برکت حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کی برکتوں اور فضیلتوں کا اس طرح اعلان فرمایا کہ تمہارے تمام غم غلط ہو جائیں گے غموں سے امن وسکون ملے گا راحت ملے گی عافیت ملے گی اور تمام گناہوں کو مٹا دیا جائے گا ؎

جتنا ان پر پڑھیں گے درود وسلام
یہ تو ہے اپنی ہی بہتری کے لئے (شمائل انتخاب)

اس حدیث شریف میں دو انعام ذکر فرمائے گئے غموں سے چھٹکارا گناہوں کا صفایا گویا کہ درود شریف پڑھنے والے کی دنیا وعقبیٰ دونوں ہی سنبھل جائیں گی دنیا کے غم دفع ہوں گے آخرت میں گناہوں کی معافی ہوگی اسی لئے حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ جو تمام دعائیں اور وظیفے چھوڑ کر ہمیشہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے تو اسے بغیر مانگے ہی سب کچھ ملے گا اور دنیا وآخرت کی مشکلات خود بخود حل ہو جائیں گی ؎

شب وروز بس اک دعا مانگتے ہیں
خدا سے حبیب خدا مانگتے ہیں
بعنوان احمد درِ کبریا سے
ہر اک نعمت کبریا مانگتے ہیں (شمائل انتخاب)

All India MISSION MOJADDID MORADABAD

اس حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا درحقیقت اللہ تعالےٰ کے دربار عالی سے اپنے لئے بھیک مانگنا ہے دنیا کے بھکاری ہمارے دروازے پر آکر ہمارے بچوں اور کاروباروں کے لئے دعائیں مانگتے ہیں اور ہم سے بھیک پاتے ہیں۔ ہم سب اللہ تعالےٰ کے بھکاری ہیں اور اس کے "محبوب" کو دعائیں دیکر اس کے دربار عالی سے بھیک مانگتے ہیں ہمارے درود شریف سے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا بھلا نہیں ہوتا بلکہ ہمارا اپنا ہی بھلا ہوتا ہے اس مضمون سے وہ لوگ نصیحت لیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے درود وسلام پڑھنے سے کیا فائدہ وہ تو ان پر خود ہی رحمتوں کی بارش ہوتی رہتی ہے اور وہ نادان بھی غور کریں جو یہ سمجھتے ہیں کہ "آنحضرت" تو خود ہماری دعاؤں کے محتاج ہیں وہ ہمارے کس کام میں آسکتے ہیں اور ہماری کیا ضرورت حل کر سکتے ہیں۔ سیدنا حضرت شیخ عبد الحق رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبد الوہاب متقی رضی اللہ تعالےٰ عنہ مدینہ منورہ میں رخصت کرتے تو ارشاد فرماتے کہ سفر حج میں فرائض و واجبات کے بعد درود شریف سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں اور اپنے تمام اوقات کو درود شریف سے آراستہ و پیراستہ کرو اور اپنے آپ کو درود شریف کے رنگ میں رنگ لو ؎

کچھ ایسی شان سے یارب یہ زندگی گزرے
نبی کے عشق میں ہر لمحہ جھومتی گزرے
یہی تمنا یہی آرزو یہی حسرت
نبی کے ذکر مبارک میں زندگی گزرے

(شمائل انتخاب)

حدیث شریف رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ ایک شخص آئے

اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اُدْعُ تُجَبْ ۔

(ابو داؤد شریف)

اور نماز پڑھی پھر کہا الٰہی مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی جب تو نماز پڑھکر بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کر جیسے وہ لائق ہے اور مجھ پر درود شریف پڑھ پھر دعا مانگ فرماتے ہیں کہ پھر اس کے بعد دوسرے شخص نے نماز پڑھی تو اللہ تعالےٰ کی حمد کی اور جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر درود شریف پڑھا تو اس سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی دعا مانگ کہ قبول ہوگی۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے دو نمازیوں کا فرق بیان فرمایا ہے۔ ایک تو وہ جو آئے نماز پڑھی اللہ اللہ کی اور دعا مانگی اور دوسرے وہ کہ آئے نماز پڑھی اور اللہ اللہ کی اور درود شریف پڑھا پھر دعا کی پہلے نمازی کو تو ہدایت فرمائی اور دوسرے نمازی کو بشارت فرمائی پہلے کو دعا مانگنے کا طریقہ بتایا دوسرے کو قبولیت کی سند عطا فرمائی۔ گویا کہ یہ اس حقیقت کا اعلان ہے کہ اے دربار خداوندی سے مانگنے والے بیشک دینے والا اللہ تعالیٰ ہے مگر دلانے والے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہیں کیوں بھولا جارہا ہے رب سے مانگتا ہے تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم

کو وسیلہ بناتا کہ منہ مانگی مراد و مطلوب ملے۔ حدیث شریف میں ہے اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّ اللّٰہُ یُعْطِیْ بے شک اللہ تعالےٰ عطا فرماتا ہے اور میں تقسیم فرماتا ہوں ؎

ہے معطی خدا اور قاسم ہیں آقا
جہاں ان کے زیر نظام اللہ اللہ (شمائل انتخاب)

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی دعاء بغیر حمد وصلوٰۃ کے شرف قبولیت نہیں پاتی۔ حمد وصلوٰۃ دعاء کی قبولیت کی شرطیں ہیں ؎

بن وسیلہ سرور مستجاب کیا ہوگی
گرچہ لاکھ آنسو بھی ہوں دعا والبتہ (یا نبی)

یہ مقام غور ہے کہ یہ دونوں حضرات "صحابی" ہیں بدعقیدگی کا کیا سوال پیدا ہوتا ہے مگر ان کو بھی بتا دیا گیا کہ بغیر "درود شریف" کے کچھ نہیں ہوگا تو آج کل کے وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ کسی وسیلے کی ضرورت نہیں اور "ڈائرکٹ" کے چکر میں ہیں کیا انکی دعا قبول ہو سکتی ہے ؎

وسیلے سے پیارے نبی کے جو ہوگی
وہ مقبول بے شک مناجات ہوگی (شمائل انتخاب)

بہرحال درود شریف کا لازمی نتیجہ اللہ تعالےٰ کی عنایات کا نزول ہے اللہ تعالےٰ ہمیں اس شغل کی توفیق بخشے آمین ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ کُنْتُ اُصَلِّیْ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: سیدنا حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نماز پڑھ

وَابُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهٗ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهٗ سَلْ تُعْطَهٗ۔
(ترمذی شریف)

رہا تھا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کے ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد سے ابتدا کی پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو حضور نے فرمایا مانگ دے عطا کیا جائیگا مانگ تجھ عطا کیا جائے گا۔

تبصرہ: اس حدیث شریف کا مضمون یہ بتا رہا ہے فرض نماز سے فارغ ہو کر حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ تعالےٰ عنہما بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت عبد اللہ ابن مسعود نفل پڑھ رہے تھے چونکہ یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے اس سے ایک مسئلہ تو یہ معلوم ہوا کہ مسجد میں نماز فرض پڑھنے کے بعد کچھ دیر بیٹھا رہنا چاہئے کیونکہ یہ سنت ہے اور مسجد میں باوضو بیٹھنا بھی عبادت ہے دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جب نفل سے فارغ ہو تو دعا مانگے اس کو دعائے ثانی کہتے ہیں۔ ایک تو فرض نماز کے بعد مانگی جاتی ہے دوسری نفل نماز سے فارغ ہونے کے بعد تیسرے یہ کہ دعا مانگنے کا طریقہ بتایا گیا کہ پہلے حمد الٰہی پھر درود شریف، پھر اپنے لئے دعا مانگی جائے۔ حضرات علماء کرام نے فرمایا کہ جو اپنے لئے دعا مانگے اس دعا میں بھی بار بار درود شریف پڑھے کیونکہ درود سے بھری ہوئی دعا اللہ تعالےٰ رد نہیں فرماتا۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّكْتَالَ بِا

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے پسند ہو کہ پوری پوری ناپ ملے تو جب ہم پر اہل

مِكْيَالِ الْاَوْفٰى اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(ابوداؤد شریف)

بیت پر درود شریف پڑھے تو کہے الہٰی رحمت کاملہ نازل فرما حضرت محمد مصطفےٰ پر جو غیب کی خبریں بتانے والے ہیں غیر مخلوق کے پڑھائے پڑھنے والے ہیں اور ان کی بیویوں پر جو تمام مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد اور بزرگی والا ہے۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں پوری پوری ناپ ملنے کا ذکر آیا ہے۔ اس کے معنیٰ یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ پورا پورا ثواب ملے اور یہ معنیٰ بھی ہو سکتے ہیں پورے طور پر دعا قبول ہو اور یہ معنیٰ بھی ہو سکتے ہیں کہ ہر مراد حاصل ہو۔ بہر حال کوئی بھی معنیٰ ہوں امتی فائدے سے خالی نہیں ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نبی بھی ہیں اور اُمّی بھی۔ نبی کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں رکھنے والا دینے والا۔ یہی معنیٰ "شفا شریف" میں بیان کئے گئے ہیں۔ اُمّی کے بہت سے معنیٰ ہیں۔ اُمّی کے لفظی معنیٰ ہیں ماں والا۔ کیونکہ "اُمّ" کے معنیٰ ہیں ماں۔ اُمّی ماں والا اس میں یا نسبتی ہے جیسے مراد آبادی مراد آباد والا، قدیری، قدیر والا۔ لیکن حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو اُمّی اس لئے کہتے ہیں کہ آپ "اُمّ القریٰ" مکہ شریف کی پیدائش ہیں۔ مکہ شریف کو اہل عرب اُمّ القریٰ بھی کہتے ہیں اس اعتبار سے اُمّی کے معنیٰ ہوں گے اُمّ القریٰ والے یعنی مکی۔ اُمّ القریٰ کے معنیٰ ہیں تمام آبادیوں کی ماں۔ چونکہ زمین مکہ مکرمہ شریف ساری زمینوں کی اصل ہے اس لئے اُمّ القریٰ کہلاتی ہے یا پھر یہ کہ آپ شکم مادر سے

بغیر کسی انسان کے پڑھائے "عالم وعارف" پیدا ہوئے یا یہ کہ آپ "اُمّ الکتاب" لوح محفوظ کے عالم وحافظ ہیں یا آپ عظمت وشان والی ماں کے فرزند ہیں کہ سینا حضرت آمنہ خاتون جیسی ماں نہ کوئی ہوئی ہے نہ ہو ان قرائن کی بنیاد پر اُمّی کے معنیٰ ہوں گے "مکے والے" "بغیر انسانوں کے پڑھائے پڑھنے والے" "اُمّ الکتاب والے" یعنی لوح محفوظ کے عالم وحافظ" شان وعظمت والی ماں کے بیٹے۔ لفظ اُمّی کے اتنے معنیٰ جان لینے کے بعد آپ خیال فرمائیں بعض نادانوں نے اور اَن پڑھوں نے لفظ اُمّی کا ترجمہ اَن پڑھ کردیا ہے حالانکہ قرآن کریم میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (قرآن کریم پارہ ۲۷)

ترجمہ: رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا مَاکَانَ وَمَایَکُوْنُ کا بیان سکھایا۔

آپ خیال فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے کہ ہم نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا ان کو پیدا کیا اور مَاکَانَ جو کچھ ہو چکا مَایَکُوْنُ جو کچھ قیامت تک ہوگا اس کا بیان سکھایا ؂

تاجدارِ عرب جو ہے محبوب رب کیسا بے مثل ہے کیسا ذیشان ہے
مالکِ دوجہاں باعث کن فکان عالم مَایَکُوْنُ وَمَاکَانَ ہے۔
(شمائل انتخاب)

اور بندے اللہ کے اس پڑھائے سکھائے ہوئے محبوب کو اَن پڑھ کہیں ناخواندہ کہیں یہ کتنے ظلم وجفا کی بات ہے یہ حقیقت بھی ذہن نشین رہے کہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ میں بہت سے مقامات پر نبی اور اُمّی ساتھ آیا ہے مگر گستاخ مزاج لوگ اُمّی کا یہ غلط ترجمہ تو کر دیتے ہیں مگر نبی کا ترجمہ

تک نہیں کرتے اگر نبی کا ترجمہ کر دیں تو اُمّی کے اس غلط ترجمے کی خود بخود تردید ہو جائے۔ کیونکہ نبی کے معنٰی علم والے کے ہوں گے تو اُمّی کے معنٰی ان پڑھ کے کیسے ہوں گے اجتماعِ ضدین کیسے ہو گا لہذا جان بوجھ کر نبی کا ترجمہ چھپاتے ہیں اور اُمّی کا غلط ترجمہ کر کے بارگاہِ نبوی کے گستاخ بنانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت وشان سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی جناب میں گستاخی سے بچائے آمین۔

اس حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات (پاک بیویوں) کو مومنوں کی مائیں فرمایا گیا ہے عزت واحترام اور حرمتِ نکاح کی وجہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو مومن ہیں وہ انہیں اپنی ماؤں کی طرح باعزت و باعظمت سمجھتے ہیں اور ان کی تعظیم و توقیر کرتے ہیں اور جو دولتِ ایمانی سے خالی و عاری ہیں وہ ان کی توہین کے درپے رہتے ہیں چونکہ ادب واحترام کے باعث ازواجِ مطہرات کو اُمّہاتُ المومنین فرمایا گیا ہے لہذا پردہ واجب ہے کسی اُمتی کو ان کی میراث کا حق حاصل نہ ہو گا ان کی اولاد سے نکاح جائز ہے یعنی حقیقی بہن کا حکم حاصل نہ ہو گا۔ "آلِ ابراہیم" میں حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم بھی داخل و شامل ہیں۔ یہ درود شریف بڑی عظمتوں اور برکتوں والا ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

(ترمذی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا کنجوس ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس

شخص کو بخیل و کنجوس فرمایا ہے کہ جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے میں نہ تو کچھ خرچ ہوتا ہے اور نہ محنت ومشقت سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور ثواب بہت ملتا ہے اسکے باوجود بھی کوئی لبوں کو جنبش نہ دے تو اس سے زیادہ کنجوس اور کون ہوگا اس حدیث پاک سے یہ معلوم ہوا کہ جب بھی ذکر نبوی کسی کے سامنے کیا جائے اور جب کسی سے نام مبارک سنے تو فرط محبت سے درود وسلام پڑھے اور درود شریف پڑھنے میں بخل سے کام نہ لے یہی وجہ ہے کہ "علمائے حق" جب ذکر میلاد شریف یا ذکر سیرت پاک کرتے ہیں تو پہلے درود شریف کی تلاوت کرتے بھی ہیں اور کراتے بھی ہیں تاکہ بخیلوں کی فہرست میں نام کا اندراج نہ ہو اور غالباً ان محافل کے بعد میں صلوٰۃ وسلام رکھنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ لوگ جو شروع سے شریک تھے۔ انہوں نے تو پڑھ لیا یہ درمیان میں آئے یا اختتام کے قریب آئے ان کا نام بخیلوں کی فہرست میں نہ لکھا جائے لہٰذا سب مل کر درود وسلام پڑھتے ہیں اور بخیلوں کی فہرست میں اپنا نام لکھنے سے بچا لیتے ہیں ؎

سلام ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
درود ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُہٗ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُہٗ ۔

(بیہقی شعب الایمان)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو درود شریف میری قبر کے پاس پڑھے گا میں سنوں گا۔ اور جو دور سے مجھ پر درود شریف پڑھے مجھے پہونچایا جائے گا۔

All India Mission Mujaddid Moradabad

تبصرہ: اس حدیث پاک سے یہ معلوم ہوا کہ روضۂ اطہر کے پاس پڑھنے والے کا درود وسلام بلا واسطہ سماعت فرماتے ہیں اور دور سے درود وسلام پڑھنے والے کا یہ تحفہ مجھے پیش بھی کیا جاتا ہے اور میں سنتا ہوں کیوں کہ یہاں دور سے درود شریف سننے کی نفی نہیں ہے بلکہ حضرات صوفیاء کرام فرماتے ہیں کہ محبت و شوق سے درود وسلام پڑھنے والا دور بھی ہو تو بھی قریب ہے اور محبت و شوق کے بغیر پڑھنے والا بظاہر قریب بھی ہو جب بھی دور ہے۔ حضرات صوفیاء کرام کے نزدیک اس حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ ولی قرب والوں کا درود وسلام تو میں محبت و توجہ سے سنتا ہوں اور خشکوں کا درود وسلام ڈیوٹی ادا کرنیوالے فرشتے پہنچا تو دیتے ہیں مگر میں توجہ سے نہیں سنتا حضرات صوفیاء کرام کے اس فرمان کی تائید بھی حدیث پاک سے ہوتی ہے۔ حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا۔ (دلائل الخیرات شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ کے نزدیک آپ سے دور رہنے والوں اور بعد میں آنے والوں کے درودوں کا کیا حال ہے تو فرمایا کہ اہل محبت کا درود شریف میں خود سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل محبت کا درود شریف میں خود سنتا ہوں اب ہر کس و ناکس سمجھ سکتا ہے کہ اہل محبت صرف مدینے شریف ہی میں تو نہیں رہتے دنیا کے ہر ملک میں "اہل محبت" رہتے ہیں اور

All INDIA MISSION MOJADDIDI MORADABADI

تمام اہل محبت کمال شوق اور تمام نیاز مندی کے ساتھ جھوم جھوم کر درود وسلام پڑھتے ہیں اور مذکورہ حدیث شریف کے مطابق آپ تمام اہل محبت کا درود وسلام خود سماعت فرماتے ہیں۔ ہندوستان کے اہل محبت ہوں کہ پاکستان کے، عراق کے اہل محبت ہوں کہ افغانستان کے آپ ہر محبت والے کا درود وسلام خود سنتے ہیں۔ یہ معلوم ہوا گویا کہ آپ نے اہل محبت اور عشاق کو یہ مشورہ دیا ہے کہ میں خود سنتا ہوں ایسا نہیں ہے کہ مدینے شریف میں تو میں سن لیتا ہوں اور کوئی دور سے پڑھتا ہے تو نہ اس کی آواز میں اتنا دم ہے کہ مجھے پہنچا سکے اور نہ میری سماعت میں اتنی قوت ہے کہ میں اسے سن لوں بعض نادانوں کم علموں کا ایسا بھی گمان ہے جو باطل ہے حضرات صوفیاء کرام کی بات صحیح ہے اور دلائل الخیرات شریف کی حدیث پاک نے بھی یہی ذہن و مزاج عطا فرمایا ہے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور فرمان عالیشان ملاحظہ فرمائیے

حدیث شریف لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهٗ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ وَفَاتِكَ قَالَ وَبَعْدَ وَفَاتِيْ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ۔ (طبرانی شریف، جلاء الافہام)

ترجمہ: کوئی بندہ ایسا نہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھے مگر اس کی آواز مجھے پہنچتی ہے وہ درود شریف پڑھنے والا کہیں ہو صحابہ نے عرض کیا آپ کی وفات کے بعد بھی فرمایا اپنی وفات کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف کے بعد اب کسی قسم کا شبہ تک باقی نہیں رہتا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود وسلام نہیں سن سکتے بلکہ اپنے ہر غلام کے درود وسلام کی آواز خود سماعت فرماتے ہیں ان کا غلام دنیا

کے کسی بھی خطے میں ہو ؎

مرا ایمان ہے بے شک سنیں گے
پکاریں گے نبی کو ہم جہاں سے

اور ساتھ ساتھ دلائل الخیرات شریف کی حدیث شریف میں تو یہ فرمایا کہ میں اپنے اس غلام کو پہچان لیتا ہوں۔ بہرحال سب کا درود شریف اور سلام مبارک حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم خود سماعت فرماتے ہیں۔ ہاں جو روضۂ مبارک پر صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا ہے اسے کوئی فرشتہ بارگاہ تک پہونچانے کی زحمت نہیں کرتا چونکہ وہ خود اسی بارگاہ میں کھڑا صلوٰۃ وسلام پیش کر رہا ہے ہاں جو دور و دراز سے درود وسلام پیش کرتے ہیں ان کو آپ خود بھی سماعت فرماتے ہیں اور اس خدمت پہ مامور فرشتہ بھی بارگاہِ نبوی میں پیش کرتا ہے ؎

درود ان پر جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے اس پر ستّر بار درود شریف بھیجیں گے۔

تنبیہ: اس حدیث شریف میں جمعۃ المبارک کے دن کا درود شریف مراد ہے کیونکہ جمعہ کے دن کی ایک نیکی ستّر نیکیوں کی برابر ہوتی ہے۔ اسی لئے جمعہ کے حج کو حجِ اکبر کہتے ہیں اور اس کا ثواب ستّر حجوں کی برابر ہوتا ہے دوسری حدیثوں میں جو ثواب کا ذکر ہے وہ جمعہ کے علاوہ دوسرے دنوں سے متعلق ہیں۔

حدیث شریف قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّقَالَ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حضرت محمد مصطفےٰ پر درود شریف پڑھے اور کہے الٰہی انہیں قیامت کے دن اپنے قریب ٹھکانے میں اتار تو اسکے لئے میری شفاعت ضروری ہوگی

تبصرہ: اس حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلاموں کو یہ بشارت دی ہے کہ وہ درود شریف پڑھیں تو اللہ تعالےٰ کے دربار میں یہ دعا بھی کریں کہ الٰہی حضور کو قیامت کے دن اپنے قریب ٹھکانے میں اتار، تو میں اس کی شفاعت ضرور فرماؤں گا۔ قربِ الٰہی میں ٹھکانہ کیا ہے اس ٹھکانے سے مراد یا ''مقامِ محمود'' ہے جو عرش کی دائیں جانب ہے جہاں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن جلوہ افروز ہوں گے اور تمام عالم آپ کی تعریف و توصیف کرے گا یا اس ٹھکانے سے مراد ''مقامِ وسیلہ'' ہے جو جنت میں اعلیٰ مقام ہے۔ یہ دونوں مقام حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے نامزد ہوچکے ہیں۔ اب آپ کے لئے دعا کرنا اپنی محبت و غلامی کا اظہار کرنا ہے جو حقیقتاً اپنے لئے دعا کرنا ہے تاکہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حقدار ہوں۔

حدیث شریف قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْھَا شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ۔ (ترمذی شریف)

ترجمہ: سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اس سے کوئی چیز نہیں چڑھتی یہاں تک کہ تم اپنے نبی پر درود بھیجو۔

تبصرہ: امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم خلیفۂ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ فرمان اپنی رائے سے نہیں بلکہ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے

سنکر ہے کیونکہ اس قسم کی باتیں اپنی رائے سے نہیں کہی جا سکتیں اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ درود شریف نہ صرف یہ کہ دعار کی قبولیت کا ذریعہ ہے بلکہ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ چیونٹی اگر کعبہ شریف کا طواف کرنا چاہے تو کبوتر کے پاؤں سے لپٹ جائے دعار اگر قرب الٰہی کا طواف کرنا چاہے تو درود شریف سے لپٹ جائے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ تِرَۃٌ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہُمْ (ترمذی شریف)

ترجمہ : جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے نہ اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور نہ اپنے نبی پر درود پڑھے یہ ان کے لئے قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگا پھر اگر چاہے اللہ انکو عذاب دے اور اگر چاہے ان کو بخشدے۔

تبصرہ : اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ مسلمان کی کوئی مجلس ومحفل ذکر اللہ اور درود وسلام سے خالی نہ ہو اگر کوئی محفل ومجلس ذکر اللہ اور درود وسلام سے خالی رہی تو قیامت کے دن باز پرس ہوگی اور اس وقت سوائے حسرت وپشیانی کے کچھ دامن میں نہ ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو معاف فرمادے گا یا پھر اسکی سزا ملے گی مسلمانوں کو چاہیے اپنی ہر مجلس ومحفل کو ذکر اللہ اور درود وسلام سے مزین رکھیں ؎

وہاں آبادیاں ہیں رونقیں ہیں
جہاں پر ذکر پاک اللہ ہے

All India Mission Mojaddid Moradabadi

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

حدیث شریف اَفْضَلُ اَیَّامِکُمْ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خَلَقَ اٰدَمَ وَفِیْہِ قُبِضَ وَفِیْہِ النَّفْخَۃُ وَفِیْہِ الصَّعْقَۃُ وَاَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ فِیْہِ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تُعْرَضُ عَلَیَّ فَادْعُوْا لَکُمْ وَاَسْتَغْفِرُ۔ (ابو داؤد شریف)

ترجمہ: تمہارے دنوں میں سب سے فضیلت والا دن جمعہ کا ہے اس میں حضرت آدم کو پیدا کیا اور اسی دن انتقال کیا اسی دن صور پھونکا جائے گا اسی دن بے ہوشی ہوگی اور خوب درود شریف پڑھا کرو مجھ پر جمعہ کے دن اسلئے کہ تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تو میں تمہارے لئے دعا و استغفار کرتا ہوں

تبصرہ: اس حدیث شریف میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو یہ مژدۂ جانفزا سنایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو میں اس کو دعا کروں گا.... میں اس کی مغفرت بھی چاہوں گا۔

حدیث شریف مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ لَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ صَلٰوۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ حَاجَۃً مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَثَلٰثِیْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَۃِ (جذب القلوب)

ترجمہ: جو شخص جمعہ کی رات میں مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھیگا اللہ تعالےٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر حاجتیں دنیاوی اور تیس حاجتیں آخروی۔

تبصرہ: جمعہ آتا ہے اور گزر جاتا ہے ہم سوچیں اور غور کریں یہ ایسی ایسی نعمتیں برکتیں ہم نے اپنی غفلت کے بھینٹ چڑھادیں اگر ہم نے جمعہ کی رات میں

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار پُر انوار میں سو بار درود شریف کا نذرانہ بھیجا ہوتا تو ستر دنیا کی حاجتیں اور مرادیں بر آئیں اور تیس آخرت کی مرادیں پوری ہوتیں۔

آپ نے جمعہ کے دن و رات میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں اب جمعرات میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں۔ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔

حدیث شریف مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا ۰ (جذب القلوب)

ترجمہ: جس نے مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلاموں کو خوشخبری مرحمت فرمائی کہ جو جمعرات کو مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا جو اجر و ثواب ملے گا وہ تو اپنی جگہ ہے اس کے ساتھ ساتھ ایک خصوصی فیضان یہ ہوگا کہ اس کی زندگی سے محتاجی و بے کسی دور ہو جائے گی اب جو مسلمان یہ چاہے کہ محتاجی بے کسی، بے بسی دور ہو جائے تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ درود وسلام کی کثرت کرے خصوصًا جمعرات کو سو مرتبہ۔ جس طرح آپ نے جمعہ کے دن میں درود وسلام کی فضیلت ملاحظہ فرمائی ٹھیک اسی طرح دوشنبہ مبارکہ کو بھی عظمت و فضیلت حاصل ہے اور جمعہ کی طرح دوشنبہ بھی متبرک دنوں میں ہے کیونکہ اس دن بندوں کے اعمال بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوتے ہیں۔ اسی لئے دوشنبہ مبارکہ کو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں محبوب رکھتا ہوں کہ میرے اعمال اس حالت میں دربارِ خداوندی میں پیش کئے جائیں کہ میں روزہ دار ہوں "احیاء العلوم" میں ہے کہ جو شخص دوشنبہ کی رات کو چار رکعت نماز نفل پڑھے

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور تیسری رکعت میں تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد پچہتر مرتبہ استغفار پڑھے اور پچہتر مرتبہ اپنے والدین کے لئے پھر پچیس مرتبہ درود شریف کا ہدیہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر کرے جو حاجت بھی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے گا تو اپنی حاجت پائے گا ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَا دَامَ اِسْمِیْ فِی الْکِتَابِ ۔ (جذب القلوب)

ترجمہ: جس نے مجھ پر درود شریف بھیجا کتاب میں جتنے فرشتے اتریں گے اس کے لئے مغفرت کی دعائیں کریں گے جب تک میرا نام مع درود شریف اس کتاب میں رہے گا۔

تبصرہ: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ درود شریف کا پڑھنا تو باعث خیر و برکت ہے ہی مگر اس کا لکھنا بھی کچھ کم نہیں جس طرح آپ کا نام مبارک سنکر ذکر مبارک سنکر درود شریف پڑھنے میں برکتیں ہیں اسی طرح آپ کے نام نامی اسم گرامی کے لکھنے کے ساتھ درود شریف لکھنا بھی اجر و ثواب کا باعث ہے سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ ایک شخص کاغذ کے بخل کیوجہ سے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا تھا تو اس کے ہاتھ میں مرض آکلہ ہو گیا یعنی اس کا ہاتھ گلنے سڑنے لگا ایک اور شخص حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کا نام لکھتا تو اس کے ساتھ "صلے اللہ علیہ" لکھتا تھا یعنی درود شریف لکھتا تھا مگر سلام مبارک نہیں لکھتا تھا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اسے جھڑکا اور فرمایا کہ چالیس نیکیوں سے اپنے آپ کو کیوں محروم رکھتا ہے یعنی لفظ "وسلم" میں چار حروف ہیں اور ہر حرف کے بدلے دس نیکی ہیں تو اس حساب سے اس لفظ کے پڑھنے سے چالیس نیکیاں ہوئیں۔" ذرا وہ بدنصیب و نادان سوچیں جو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ "ص"، "صلعم"، لکھتے ہیں ان سے آپ کس درجہ ناراض ہوں گے۔ چنانچہ میرا ابھی مشاہدہ ہے کہ جو لوگ کتابوں میں آپ کے نام پاک پر درود وسلام لکھنے سے کتراتے ہیں اور "ؐ" یا صلعم لکھ کر درود شریف کا مذاق اڑاتے ہیں تو کوئی کوڑھی ہو جاتا ہے کوئی لنگڑا لولا ہو جاتا ہے اور کوئی اپاہج و لنجا ہوتا ہے۔ یہ بلا عوام تو عوام چودھویں صدی کے بڑے بڑے مولوی، مفتی کہلانیوالوں میں پھیلی ہوئی ہے کوئی صلعم لکھتا ہے کوئی صلم کوئی فقط ؐ کو علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدلے ؑ یا ؑم۔ ایک ذرہ سیاہی یا ایک انگل کاغذ یا ایک سیکنڈ وقت بچانے کے لئے کیسی کیسی عظیم برکات سے دور پڑتے ہیں اور محرومی و بے نصیبی کی راہ پکڑتے ہیں امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پہلا وہ شخص جس نے درود شریف کا ایسا اختصار کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ علامہ سید طحطاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حاشیہ در مختار میں فرماتے ہیں۔ فتاوہ تاتارخانیہ سے منقول ہے کسی نبی کے نام پاک کے ساتھ درود وسلام کا ایسا اختصار لکھنے والا کافر ہو جاتا ہے کہ یہ ہلکا کرنا ہوا اور معاملہ شان انبیاء سے متعلق ہے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان ہلکا کرنا ضرور کفر ہے شک نہیں اگر معاذ اللہ قصداً استخفافِ شان ہو تو قطعاً کفر ہے حکم مذکور اسی صورت کے لئے ہے جو لوگ صرف کاہلی، جاہلی سے ایسا کرتے ہیں تو اس حکم کے مستحق نہیں مگر بے برکتی بے دولتی کمبختی زبوں قسمتی میں شک نہیں ظاہر ہے کہ قلم بھی

ایک زبان ہے صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جگہ مہمل بے معنی "صلعم" لکھنا ایسا ہے کہ نامِ اقدس کے ساتھ درود شریف کے بدلے یوں ہی اٹم غلم بکنا اللہ عزوجل فرماتا ہے جس بات حکم ہوا ظالموں نے اسے بدل کر اور کچھ کرلیا تو ہم نے آسمان سے ان پر عذاب اتارا بدلا ان کے فسق کا۔ وہاں بنی اسرائیل کو فرمایا گیا تھا۔ یوں کہو کہ ہمارے گناہ اترے انہوں نے کہا ہمیں گیہوں ملے یہ لفظ بامعنی تو تھا اور اب بھی نعمت الٰہی کا ذکر تھا یہاں حکم ہوا ہے کہ اے ایمان والو نبی پر درود وسلام بھیجو۔ اللھم صل وسلم وبارك علیہ وعلٰی آلہ وصحبہ ابداً ادر یہ حکم وجوباً خواہ استحباباً ہر بار نامِ اقدس سننے یا زبان سے لینے یا قلم سے لکھنے پر ہے تحریر میں اس کی بجا آوری نامِ اقدس کے ساتھ صلے اللہ علیہ وسلم لکھنے میں تھی اسے بدل کر صلعم، صللم، ؐ، م کرلیا جو کچھ معنی ہی نہیں رکھتا۔ کیا اس پر نزول عذاب کا خوف نہیں کرتے والعیاذ باللہ رب العالمین۔

یہ تو محل درود شریف ہے جس کی عظمت اس مرتبہ پر ہے کی اس کی تخفیف میں پہلوئے کفر موجود ہے اس سے اتر کر صحابہ و اولیاء رضی اللہ تعالٰی عنہم کے اسمائے طیبہ کے ساتھ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی جگہ رض لکھنے کو علمائے کرام نے مکروہ باعث محرومی بتایا ہے علامہ سید طحطاوی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں۔ امام نووی رضی اللہ تعالٰی عنہ شرح صحیح مسلم میں فرماتے ہیں جو اس سے غافل ہوا خیر عظیم سے محروم رہا اور بڑا افضل اس سے فوت ہوا۔ والعیاذ باللہ تعالٰی یوہیں "قدس سرہٗ" یا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ" کی جگہ "ق یا رح" لکھنا حماقت و حرمان برکت ہے ایسی باتوں سے احتراز چاہیئے اللہ تعالٰی توفیق خیر عطا فرمائے آمین: برادران اسلام غور کرنا چاہیئے کہ جب حضرات صحابۂ کرام و اولیاء عظام رضی اللہ تعالٰی عنہم کے اسماء گرامی کے بعد رضؓ بنانا مکروہ اور حرماں نصیبی کی علامت ہے تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے نامِ پاک کے ساتھ ان مہمل الفاظ کا لکھنا کتنا بُرا ہوگا۔ میں نے تو بعض ایسے لوگ دیکھے جو کہتے ہیں، حضور

اقدس صللم"، گویا کہ جب ایک غلط بات لکھی گئی کو لوگوں نے اسے بیان میں جاری کرلیا۔ اللہ تعالیٰ ان گندی عادتوں سے محفوظ فرمائے ہر مسلمان کو آپ کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھنا اور بولنا چاہیے کیونکہ حضرت شیخ "جذب القلوب" میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اور تمہیں کیسے بخشدیا اس نے جواب دیا کہ میں جب نام مبارک لکھتا تھا تو صلے اللہ علیہ وسلم بھی لکھدیتا تھا اسی لئے بخشش ہوگئی بہر حال لکھنا ہو یا بولنا بہر صورت درود شریف پڑھنا چاہیے اور یہ مہمل وبے معنی اشارات استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اس میں سخت وعیدیں اور خطرات ہیں۔

حدیث شریف مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَيَخْتِمُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا۔ (جامع الانوار)

ترجمہ: جو شخص ارادہ کرے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں مانگنے کا تو اسے چاہیئے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے اور پھر اپنی دعا ختم کرے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر تو بیشک اللہ تعالیٰ اس سے بزرگ ہے کہ وہ دونوں درود شریف قبول کرے اور ان دونوں کے درمیان کی دعا کو قبول نہ کرے

تبصرہ: یعنی اوّل و آخر کے صدقے میں اللہ تعالیٰ درمیانی دعا کو بھی قبول فرمائے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان جب دربارِ خداوندی میں دعا کرے تو اول و آخر درود شریف ضروری پڑھا کرے تو اس کی دعا اگر دوسرے شرعی نقائص سے پاک و صاف ہے تو ضرور قبول ہوگی شرعی نقائص دعا میں کیا کیا ہو سکتے ہیں فضائل انتخاب

عرف اصلاحی نصاب کے اس حصّے میں ملاحظہ فرمائیں جو فضائلِ دعا پر مشتمل ہے ۔

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً

(جامع الانوار)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جمعہ کے دن سَو مرتبہ درود شریف پڑھا تو اس کے اسّی سال کے گناہ بخش دیئے جائینگے ۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی مغفرت کے لئے کیسے کیسے آسان نسخے تجویز فرما دیے ہیں اس کے بعد بھی اگر ہم اپنے گناہوں کی مغفرت نہ کرائیں اور حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسان مند اور شکر گزار نہ ہوں تو ہم سے زیادہ حرماں نصیب اور کون ہوگا ۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔

(جامع الانوار)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ آپ کا کوئی امتی آپ پر درود شریف بھیجتا ہے تو اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس پر فرشتے درود بھیجیں تو وہ جنتی ہے ۔

تبصرہ: رحمتوں کا دریا بہہ رہا ہے جو امتی ایک بار حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس پر درود پڑھتے ہیں یہ ایک ایسا

All India Mission Mujaddid Moradabad

انعام ہے جس سے ازلی بدبخت ہی محروم رہ سکتا ہے۔ اور یہ فرمان عالیشان کہ جس کے لئے فرشتے درود پڑھیں وہ جنتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ جب امتی فرشتوں کے درود سے جنتی ہو سکتا ہے تو خود وہ ذات کریم جس کے بارے میں قرآن کریم میں موجود ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے درود بھیجتے ہیں اس کا جنتی ہونا کس درجہ یقینی ہوگا۔ بعض نادان اسی دھرتی کے سینے پر ایسے ہیں جو مدعیٔ اسلام بھی ہیں اور کہتے ہیں کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو انجام تک کی خبر نہیں، معاذ اللہ تعالیٰ آپ حضرات خیال فرمائیں کہ ایسے لوگ کس طرح مسلمان ہو سکتے ہیں اور ان کا اسلام و ایمان سے کیسے کوئی تعلق ہو سکتا ہے۔

حدیث شریف مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ تَعْظِيْمًا لِحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذَالِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ يَقُوْلُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔

(الہدایۃ المبارکہ فی خلق الملائکہ)

ترجمہ: جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر درود شریف میرے حق کی تعظیم کی وجہ سے پڑھا اللہ تعالے اس درود شریف کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا جس کا ایک پر مشرق میں دوسرا مغرب میں ہوگا اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرمائے گا درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجا میرے نبی پر پس وہ فرشتہ درود بھیجیگا اس پر تا قیامت

تبصرہ: اس سے برکات درود شریف کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایک درود شریف کی برکت سے اتنا طول طویل قد و قامت والا فرشتہ پیدا ہوتا ہے اس کا کام صرف یہ ہے کہ وہ اس عاشق درود شریف پڑھنے والے پر قیامت تک درود پڑھتا رہے بلکہ ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں جو کتاب ،، الکلام الاوضح فی تفسیر الم نشرح ،، میں ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالے کا ایک

فرشتہ ہے ایک بازو اس کا مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص محبت کے ساتھ مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے جو اس فرشتے کے پروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس درود شریف پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ ایک چڑیا یا کبوتر اگر پانی میں غوطہ لگائے اور اپنے پروں کو جھاڑے تو سینکڑوں قطرات ٹپک جائیں گے اور جب اتنا بڑا فرشتہ جس کے پر مغرب و مشرق تک پھیلے ہوئے ہوں اور وہ اپنے پروں کو جھاڑے گا تو کتنے قطرات ٹپکیں گے یہاں تو گنتی اور شمار بھی دم توڑ دیں گے اب اس کا حاصل یہ ہوگا کہ بے شمار فرشتے پیدا ہوتے ہیں اور وہ سب کے سب اس درود شریف پڑھنے والے کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اس سے درود شریف کی برکتوں اور عظمتوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اخلاص و محبت، عقیدت و عظمت کے ساتھ درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

حدیث شریف قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً تَعْظِیْمًا لِحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ ذٰلِکَ الْقَوْلِ مَلَکًا لَہٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاہُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی وَعُنُقُہٗ مُلْتَوِیَۃٌ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر درود شریف میرے حق کی تعظیم کے لئے پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا فرمائیگا اس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور

تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا يُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔

(جامع الانوار)

اس کے دونوں پاؤں ملے ہوئے ہوں گے زمین کے ساتویں طبقے کے نچلے حصّے سے اور اس کی گردن ملی ہوئی ہوگی عرش کے نیچے حصّے سے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرمائے گا درود شریف میرے اس بندے پر بھیج جیسے اس نے درود شریف بھیجا نبی کریم پر تو وہ فرشتہ اس درود شریف پڑھنے والے پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا۔

تبصرہ: اس مضمون کی حدیث شریف تو آپ ملاحظہ فرما چکے مگر مجھے اس حدیث شریف کے ذریعے یہ بتانا مقصود ہے کہ وہ فرشتہ جو درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ پیدا فرمائے گا وہ اتنا لمبا چوڑا ہوگا کہ اس کا سر تو عرش کے نیچے ہوگا اور پاؤں اس کے زمین کے ساتویں طبقے کے نیچے حصے سے لگے ہوں گے چوڑائی یہ ہوگی کہ ایک پر انتہا پورب وپچھم کو چھو رہی ہوگی اب آپ درود شریف کی برکتوں کو سمجھئے حق تو یہ ہے کہ ایسے انعامات کو جان لینے کے بعد صبح وشام ہر غلام درود وسلام کا نذرانہ دربار نبوی میں گزار کر بے شمار نعمتوں، برکتوں، رحمتوں سعادتوں سے اپنے دامن کو پُر کرے۔

حدیث شریف قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ۔ (جامع الانوار)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم قیامت کے دن میرے حوض (کوثر) پر وارد ہوگی میں انہیں پہچان لونگا مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھنے کی وجہ سے

تبصرہ: درود شریف کی برکت سے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پہچان لیں گے اور اس پہچاننے کا یہ مطلب نہیں کہ پہچاننے کے بعد چھٹی نہیں

ملکہ ؎ شاہ کوثر لب کوثر لئے جامِ کوثر
جلوہ افروز ہیں امت کو پلانے کے لئے (شمائل انتخاب)

گویا کہ پہچان کر بھر بھر کر جامِ کوثر پلائیں گے ؎
پلائیں گے بھر بھر کے ساقیٔ کوثر
ہمیں حوضِ کوثر کا جام اللہ اللہ

حدیث شریف قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلّٰی عَلَیْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسَآءَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَیَّ وَلَهَا نُوْرٌ لَّهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَاَعْطَاهُ بِکُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْکَثُرَ ۝ (جامع الانوار)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالےٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیگا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھا اس پر اللہ تعالےٰ سو مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ رحمت نازل فرمائیگا اور اس کے جسم کو آگ پر حرام فرمادے گا اور اللہ تعالےٰ ثابت قدم رکھے گا حق بات کے ذریعے دنیا و آخرت میں پوچھ گچھ کے وقت اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور مجھ پر درود شریف پڑھنا کام آئیگا درود شریف کی برکت سے اس کے لئے نور ہوگا قیامت کے دن اور پل صراط پر جسکی پانچسو برس کی راہ ہے اور ہر درود شریف کے بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھا ہے جنت میں ایک محل عطا ر

فرمائے گا۔ وہ کم ہو یا زیادہ۔

تبصرہ: رحمتوں کا انبار لگا ہوا ہے ایک درود شریف پڑھو تو دس رحمت خداوندی کے مستحق، دس پڑھو تو سو کے مستحق، سو پڑھو تو ہزار رحمتوں کے مستحق، جسم جہنّم کی آگ سے محفوظ، دنیا و آخرت میں باز پرس کے موقع پر حق کلمہ زبان پر آنے کی گارنٹی۔ جنّت میں داخلہ، قیامت کے دن روشنی میسّر، پلصراط پر روشنی کا اہتمام ہر درود شریف کے بدلے ایک جنتی محل انعامات کی کوئی شمار و قطار ہے اور کیوں نہ ہو محبوب خدا کے لئے دعائیں مانگ رہے ہیں۔ ہم اس کے لئے دربار خداوندی سے رحمت طلب کر رہے ہیں جو خود سارے جہاں کے لئے رحمت ہے۔ جب ہی تو انعامات کی بارش ہو رہی ہے۔ مومنوں کو جو بھی نعمت ملے گی بس یہ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالی شان کا پاس ہے ورنہ ایک ایسا عمل نہ جس میں کچھ محنت نہ مشقت اور نہ کچھ خرچ۔ مگر اجر و ثواب کا عالم یہ ہے۔ محوِ حیرت ہوں کہ انسانی عقل اس کے سمجھنے سے قاصر ہے بلکہ سچی بات یہ ہے کہ پیار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔

پیار ہم سے جو کر رہا ہے خدا
در حقیقت یہ پیار تم سے ہے

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مُسْرِعَۃً مِّنْ فِیْہِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِہٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ خَیْرِ

ترجمہ: جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی بندہ جو مجھ پر درود شریف پڑھے مگر نکلا درود شریف جلدی اس کے منہ سے پس نہیں باقی بچتا خشک و تر شرق و غرب مگر ان سب سے گزرتا جاتا اور کہتا ہے میں فلاں کے بیٹے فلاں کا درود شریف ہوں جو اس نے حضرت محمد پر بھیجا ہے جو اللہ

خَلَقِ اللّٰهُ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا صَلّٰى
يَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهٗ
سَبْعُوْنَ جَنَاحًا فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ وَفِيْ كُلِّ
رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ وَفِيْ كُلِّ
وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ وَفِيْ كُلِّ فَمٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ
تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ
اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذَالِكَ كُلِّهٖ۔

(جامع الانوار)

تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے اچھے اور صاحب اختیار ہیں تو پھر کائنات میں ایسی چیز نہیں بچتی جو اس پر درود نہ پڑھے اور اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایک پرندہ پیدا فرماتا ہے اس کے ستر بازو ہوتے ہیں۔ ہر بازو میں ستر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں ستر ہزار لغات (زبانوں) میں اور اس سب کا ثواب اللہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتا ہے۔

تبصرہ: یہ مقام فخر ہے کہ اب کیا لکھا جائے اور کیا کہا جائے اور اس اجر و ثواب اور نیکیوں کا کیسے حساب لگایا جائے اب تو یہ منزل آچکی ہے

ایسا رحیم ایسا کریم آمنہ کا چاند
رحمت لکھو ہے اور نہ کرم کا شمار ہے

درود وسلام کی فضیلت وعظمت بیان کرنا انسانی طاقت سے باہر ہے سچ کہا ہے ڈاکٹر محمد اقبال اشرفی مرحوم نے

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی است

حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار عالی تک اپنے آپ کو پہنچا دو یہی سب

کچھ دین ہے اگر ان تک رسائی نہ ہوئی تو سب بے ایمانی ہے ؎

درود ان پہ جو مصطفٰے بن کے آئے۔
سلام ان پہ جو مجتبٰے بن کے آئے۔ (شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ وَذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَئَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔ (جامع الانوار)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہوگا اگر بانٹ دیا جائے اس نور کو تمام مخلوق میں تو انکو کافی ہوگا اور ذکر کیا گیا بعض احادیث میں کہ عرش کے ستون پر لکھا ہوا ہے جو شخص میرا اشتاق ہوگا کہ میں اس پر رحمت کرونگا اور جو مجھ سے مانگے گا میں اسکو دیدونگا اور جو میرا قرب چاہے گا میرے حبیب محمد پر درود شریف پڑھ کر میں اس کے گناہوں کو بخشدونگا وہ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ نوری سے نور کی خیرات بٹ رہی ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کو ایسا نور ملے گا اگر اس کو تقسیم کر دیا جائے تو ساری کائنات نور سے بھر جائے گی میدان محشر پر نور ہو جائے گا ہر طرف اجالا ہی اجالا ہو جائے گا جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

وسلام پڑھ کر تلاش کرے اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کے سارے گناہ بخشدے گا چاہے کتنے ہی کیوں نہوں ؎

شرف مجھ کو ملا ہے سرور دیں کی غلامی کا
مرا اعزاز اونچا ہے مری اوقات اونچی ہے

حقیقت یہی ہے کہ یہ محبوب کی محبوبیت کا صدقہ ہے ورنہ ایک عمل اور ثواب بے شمار انوار ہی انوار ؎

درود ان پہ جو مصطفیٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

(شمائل انتخاب)

حدیث شریف قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ ابْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاهْدِهَا لِيْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

ترجمہ: سیدنا حضرت عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت کعب ابن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ملاقات فرمائی تو فرمایا کیا میں تمہیں وہ تحفہ نہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے تو میں نے کہا وہ تحفہ مجھے عنایت فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو ہم نے کہا یا رسول اللہ آپ پر آپ کے اہلبیت پر درود شریف کیسے پڑھیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمکو سکھا دیا ہے کہ ہم آپ کو سلام کیسے عرض کریں حضور نے فرمایا یوں کہا کرو یا الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما محمد اور آل محمد پر جیسے تو نے ابراہیم

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

بَارَكْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (بخاری شریف)

اور آل ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں بے شک تو حمد و بزرگی والا ہے یا الٰہی برکتیں نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پہ بے شک تو حمد و بزرگی والا ہے ۔

تبصرہ: اس حدیث پاک سے بہت سی باتیں معلوم ہوئیں ۔ تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں ۔ ایک تو یہ کہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو بیش قیمت ہدیہ اور بے بہا تحفہ سمجھتے تھے اور نعمت عظمیٰ سمجھکر اسے سنتے اور سناتے تھے ۔ نظریات کا کتنا بڑا فرق ہے ہم تو روپے، کپڑے، ساز وسامان کے تحفے اور ہدیے کو ہدیہ سمجھتے ہیں لیکن حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم حدیث نبوی کو بڑی نعمت، عظیم تحفہ، اور اعلیٰ ہدیہ جانتے تھے اور فخریہ اسے دوسرے صحابہ کو نذر کرتے تھے یہ تو ان کے عشق و محبت غلامی و عقیدت اور ان کے جذبات کی عکاسی ہے ورنہ ؎

کی ہے اصحاب حبیب کبریا نے عمر بھر
جان و مال اولاد سے خدمت رسول اللہ کی (شمائل انتخاب)

کوئی نادان یہ نہ سمجھے کہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم صرف زبانی جمع خرچ کرتے تھے چونکہ حدیث شریف کا کہنا اور دینا اس میں نہ تو کچھ خرچ ہوتا ہے اور نہ کچھ بوجھ پڑتا ہے یہ خیال باطل ہے کیوں کہ ان حضرات نے جیسی عظیم الشان قربانیاں دی ہیں دنیا کی تاریخ انکی مثال پیش نہیں کرسکتی ؎

واللہ پسینے پہ وہ خون اپنا بہا دیں
بے مثل ہیں کونین میں جانباز محمد،

دوسری بات یہ کہ صحابی بارگاہِ نبوی میں عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ نے

ہم کو سلام سکھادیا۔ درود شریف آپ سکھا دیں گویا کہ اللہ تعالٰی نے نماز میں التحیات میں سلام پڑھنے کی تعلیم دیدی ہے اب آپ نماز میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ تعلیم فرمائیں خوب یاد رکھئے یہ طریقہ سلام بھی نماز کا ہے جو اللہ تعالٰی نے تعلیم فرمایا ہے اور جس درود شریف کی تعلیم کے لئے صحابہ نے دربار نبوی میں اپیل کی ہے وہ بھی نماز ہی سے متعلق ہے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ تعلیم فرمایا اور درود ابراہیمی کو عنایت ومرحمت فرمایا۔ چنانچہ مسلم شریف میں اس حدیث کو جس باب میں ذکر کیا ہے اسکا عنوان ہے "نماز میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود شریف بھیجیں"۔ اس سے بھی یہ حقیقت روز روشن کی طرح روشن ہو جاتی ہے کہ درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھنا افضل ہے اور اس کی تائید میں چند احادیث کریمہ اور ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰی جَلَسَ بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ اَمَّا السَّلَامُ عَلَیْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا فِیْ صَلٰوتِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ قَالَ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ یَسْئَلْهُ فَقَالَ اِذَا اَنْتُمْ صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ فَقُوْلُوْا

ترجمہ: ایک شخص آکر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے اور ہم بھی ان کی خدمت میں تھے تو اس نے کہا یا رسول اللہ آپ پر سلام کیسے پڑھا جائے اس کو ہم نے پہچان لیا ہے جب ہم نماز پڑھیں تو اپنی نمازوں میں آپ پر کیسے درود شریف پڑھیں یا رسول اللہ۔ اللہ تعالٰی آپ پر رحمت نازل فرمائے سیدنا حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے اس بات کو محبوب جانا کہ یہ شخص آپ سے سوال ہی نہ کرتا تو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۔
(مسند امام احمد)

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم درود شریف پڑھو میرے اوپر تو یوں کہو۔ اللھم صل علی محمد آخر تک (دونوں درود ابراہیمی)

دوسری حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا۔

حدیث شریف یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ يَعْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ تَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۔ (جلاء الافہام)

ترجمہ: یا رسول اللہ ہم نماز میں آپ پر کیسے درود شریف پڑھیں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد آخر تک (درود ابراہیمی)

تیسری حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالے عنہم نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا۔

حدیث شریف یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِيْ صَلٰوتِنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔
(بیہقی شریف)

ترجمہ: یا رسول اللہ کیسے ہم آپ پر درود شریف پڑھیں جب ہم اپنی نماز میں درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالے کی رحمت کاملہ ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔

تبصرہ: ان احادیث کریمہ سے معلوم ہوا کہ درود ابراہیمی نماز میں پڑھنے کے لئے تعلیم فرمایا گیا ہے اور نماز میں اسی درود شریف کا پڑھنا افضل ہے اب چونکہ اس میں سلام نہیں اس لئے نماز کے باہر غیر مکمل ہے اور قرآن کریم میں ہمیں درود وسلام کا حکم دیا ہے لہٰذا خارج نماز وہ درود شریف پڑھو جس میں صلوٰۃ وسلام دونوں ہوں نماز میں چونکہ سلام التحیات میں آچکا ہے۔ یہاں درود

ابراہیمی افضل ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ درود شریف نماز اور خارج نماز دونوں حالتوں میں افضل ہے انہیں ان احادیث سے سبق لینا چاہیئے۔ نیز مُسند امام احمد اور بیہقی شریف کی احادیث کریمہ جو ابھی نقل کی گئی ہیں ان میں یہ عبارت موجود ہے "صلی اللہ علیک وسلم گویا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز کے باہر درود ابراہیمی نہیں پڑھتے تھے بلکہ دوسرے درود شریف پڑھتے تھے اور تمام کتب حدیث میں عموماً جو انداز درود وسلام اختیار کیا گیا ہے وہ "صلی اللہ علیہ وسلم" ہے تو کیا سارے محدثین کرام، اور بزرگانِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے افضل درود ابراہیمی کیوں نہ تحریر فرمایا۔ ظاہر ہے وہ حضرات اہل علم وعرفان ہیں انہیں معلوم ہے کہ یہ درود شریف نماز کے لئے ہے باہر کے لئے اور ہیں چنانچہ تفسیر کبیر میں سیدنا حضرت امام فخرالدین رازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق اکبر خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وصیت فرمائی کہ میرے وصال کے بعد میرا جنازہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور پر لے جانا اور عرض کرنا. یا رسول اللہ آپ کا یار غار ابوبکر صدیق حاضر ہے چنانچہ جب آپ کا جنازہ روضۂ اطہر پر لایا گیا تو حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ان الفاظ کے ساتھ "السلام علیک یارسول اللہ" سلام عرض کیا اور کہا گیا کہ یا رسول اللہ یہ ابوبکر دروازے پر حاضر ہیں فوراً دروازہ خود بخود کھل گیا اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور سے آواز آئی۔ حبیب کو حبیب کے پاس لے آؤ۔ ان تمام روایات مبارکہ سے یہ حقیقت بالکل صاف معلوم ہوئی کہ صحابہ کرام نماز میں تو صرف درود ابراہیمی پڑھا کرتے تھے اور خارج نماز دوسرے درود وسلام پڑھتے تھے اور حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانۂ پاک سے لے کر آج تک عموماً بزرگانِ دین نے اپنے طور پر درود وسلام تحریر فرمائے ہیں جو اس رسالے کے آخیر میں آپ

بالتفصیل ملاحظہ فرمائیں گے۔

تیسری بات اس حدیث شریف میں یہ فرمائی گئی ،، آلِ محمد ،، پر درود شریف پڑھنا پہلے تو یہ جان لیجئے براہِ راست درود شریف کسی امتی پر بھیجنا منع ہے۔ نبی کے تابع کر کے متبعین پر درود شریف پڑھنا مسنون ومحبوب ہے۔ آل کے کیا معنی ہیں۔ آل اہل سے بنا ہے اہل کے معنی ہیں والا جیسے۔ اہل اللہ۔ اللہ والا۔ تو آل محمد کے معنی ہوئے ،، محمد والا ،، اب غور کرنا چاہیے کہ اس میں اولاد، خاندان، اور قیامت تک کے تمام مومن متقی داخل ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرعون کے متبعین کو آل فرعون فرمایا ہے اور حدیث شریف ہے کہ صحابۂ کرام نے عرض کیا مَنْ اٰلُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (ترجمہ) یا رسول اللہ آپ کی آل کون ہے؟ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فَهُوَ اٰلِیْ۔ (ترجمہ) قیامت تک کا ہر مومن متقی وہ میری آل ہے۔ اس حدیث شریف کے بعد اب کسی انکار کی گنجائش نہیں رہی اور اسی حدیث میں قیامت تک کے تمام سادات کرام بھی شامل ہیں ایمان کی شرط کے ساتھ ؎

فضل ایماں ہی پہ ہے فضل نسبت بھی موقوف
بولہب کے بھی لگا ہاتھ نہ تبّت کے سوا

اس حدیث پاک کی تائید میں اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِیْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَ اِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مَنْ اٰمَنَ	ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا وہ آل محمد کون ہے جنکی محبت جنکی عزت اور حسن کے ساتھ اچھائی کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا وہ اہل صفا اور اہل وفا ہیں جو

بِیْ وَاَخْلَصَ ۔ (جامع الانوار) | مجھ پر ایمان لائے اور مجھ سے خلوص رکھے ۔

تبصرہ: اہل صفا اہل وفا یہ اہل تقویٰ ہوئے بعد میں ایمان کی قید بھی موجود ہے گویا کہ ہر مومن متقی آل محمد ہے اور آل محمد پر تبعًا درود شریف پڑھنا ہمارا آپ کا طریقہ ہے۔ ہے ۔ اہل بیت اطہار اولاد کبار خاندان رسالت کی عظمت وفضیلت ایک الگ مقام وشان رکھتی ہے ان سے ہمارا ایمانی رشتہ وابستہ ہے اسکی تفصیلات فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب کے حصے مکمل فضائل توحید و رسالت و ولایت میں ملاحظہ فرمائیں۔

چوتھی بات یہ ہے کہ اس حدیث شریف میں ہے کہ الٰہی محمد اور آل محمد پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی۔ تو یہاں نزول رحمت کے سلسلے میں جو تشبیہ دی گئی ہے وہ صرف شہرت کی بنیاد پہ ہے ورنہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل آپ کی آل آلِ ابراہیمی سے افضل ۔ اور صلوٰۃ محمدی، صلوٰۃ ابراہیمی سے کہیں اکمل اور اس کا منشا یہ ہے کہ اے اللہ تعالےٰ جیسے تو نے حضرت ابراہیم کی آل میں انبیاء کرام پیدا فرمائے ہمارے نبی کی آل یعنی متبعین میں اولیاء اللہ پیدا فرما۔ اور اس طرح جیسے تو نے حضرت ابراہیم کو عزت وبزرگی بخشی ہمارے نبی حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ بزرگی مرحمت فرما۔ حدیث شریف میں عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل۔ (ترجمہ) میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہوں گے۔ بہر حال آل کے اس وسیع تر معنے میں ازواج مطہرات، صحابہ کبار، اولاد کرام اور اولیاء عظام و علماء ذوی احترام سب شامل و داخل ہیں اور یہی معنیٰ انسب ہیں ؎

سارے اصحاب پر سارے احباب پر
اور آل پیمبر پہ لاکھوں سلام

آپ نے احادیثِ کریمہ میں اہل محبت کے درود وسلام کی خصوصی فضیلت

ملاحظہ فرمائی۔ اب یہ دیکھیں کہ اہل محبت کون ہیں اور ان کی پہچان کیا ہے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اسلام میں کیا مقام حاصل ہے اور اس کے کیا کیا فائدے ہیں اس سلسلے میں قرآن کریم، احادیث کریمہ اور بزرگانِ کرام کے ارشادات عالیہ ملاحظہ فرمائیں تاکہ آپ محبت کو پہچان سکیں اور محبت نبوی کی ضرورت واہمیت کو سمجھ سکیں۔ پہلے ارشاد خداوندی ملاحظہ فرمائیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۔

(قرآن کریم پارہ ۱۰)

ترجمہ: تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔ اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

تبصرہ: اس آیت کریمہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ساری کائنات سے زیادہ جب تک نہ ہو وہ کس درجے میں ہے زبان رسالت سے ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔

(بخاری شریف)

ترجمہ: تم میں سے کوئی مومن نہ ہوگا جب تک کہ میں اس کو زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں اس کے ماں باپ اور اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے۔

MISSION MOJADDID MORADABADI

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ کی وضاحت فرمائی کہ وہ شخص مومن نہ ہوگا جب تک میری محبت تمام انسانوں گویا کہ اللہ تعالےٰ کی ساری مخلوق میں عزیز ترین نہ ہو جاؤں اس وقت تک کوئی انسان صاحب ایمان کہلانے کا مستحق نہ ہوگا اس سے ہر ذی ہوش اور صاحب عقل بہ یقین جان سکتا ہے کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی شرط ہے ؎

نہ ہو انتھک محبت جسکو سرکارِ دو عالم سے
کبھی وہ منزل عرفاں کا حامل ہو نہیں سکتا

محبت نبوی کی اہمیت کو جان لینے کے بعد اب یہ جاننے کی کوشش فرمائیے کہ۔ علامات محبت کیا ہیں. معیار محبت کیا ہے چونکہ آجکل ہر شخص مدعیٔ محبت نبوی ہے خود زبان رسالت سے علامات محبت ملاحظہ فرمئیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ. (مسند امام احمد)	ترجمہ: جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محبت تجھ کو عیب دیکھنے سے اندھا اور سننے سے بہرا بنا دے گی۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت کی علامت ارشاد فرمائی کہ جو شخص مدعی محبت ہو تو یہ دیکھو کہ اسے اپنے محبوب میں کوئی کمی یا نقصان یا عیب تو دکھائی نہیں دے رہا ہے اور اس کے کان محبوب کے عیوب و نقائص تو نہیں سن رہے ہیں. اگر اسکو اپنے محبوب میں کمی دکھائی دے اور محبوب کی کمی سننے کے لئے بھی تیار ہو تو سمجھ لو کہ اپنے دعوۂ محبت میں جھوٹا ہے اور اس کی محبت مطلب پرستی و خود غرضی پر مشتمل ہے سچے محب کی تو یہی شان ہوتی ہے کہ وہ اپنے محبوب میں عیب دیکھنے سے اندھا اور محبوب کے عیب سننے سے بہرہ ہو جاتا ہے۔ تمام ہی اصاغر و اکابر بزرگان دین کا یہی معیار ہے کہ انہیں

اپنے۔ محبوب پاک، میں کوئی کمی نظر نہ آئی جس کی چند نظیریں ملاحظہ فرمائیں۔ شاعر دربار رسالت سیدنا حضرت حسان ابن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ؎

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ ÷ وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِنْ كُلِّ عَيْبٍ ÷ كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

(ترجمہ)

آج تک ایسا حسین ہم نے دیکھا نہ سنا ÷ اور جمیل آپ سا واللہ کسی ماں نے نہ جنا

پاک طاہر ہے ہر اک عیب سے ذات حضرت کی ÷ اپنی مرضی کے مطابق ہوئے آقا پیدا

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا عقیدہ کتنا واضح ہے کہ انہیں تو آج تک ایسا حسین دیکھا ہی نہیں بلکہ ایسا حسن و جمال والا تو کسی ماں نے جنا ہی نہیں حضرت حسان فرماتے ہیں حضور پرنور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم ہر عیب و نقصان سے بری و صاف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق پیدا فرمایا۔ ہر مخلوق تو مرضی خالق کے مطابق پیدا ہوتی ہے مگر خالق نے آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق بنایا ہے یہ صحابہ کرام کی محبت ہے اس کے بعد کے دور میں سیدنا حضرت علامہ مولانا نور الدین عبد الرحمٰن جامی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ؎

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ ÷ مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ

لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ ÷ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(ترجمہ) اے جمال والے اے انسانوں کے سردار تیرے پُرنور چہرے سے چاند روشن ہے آپ کی تعریف ناممکن ہے جیسا کہ تعریف کرنے کا حق ہے بس فیصلہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے بعد آپ سب سے بڑے ہیں مختصر بات یہ ہے ؎

بتائیں ہم محمد مصطفےٰ کو کیا سمجھتے ہیں

انھیں خالق کا بندہ خلق کا آقا سمجھتے ہیں یا نبی ص۲۰۵

اور فقیر قدیری عرض کرتا ہے ؎

کون ماہ نہیں ہے تمہارے سوا | کون مہر حسیں ہے تمہارے سوا
جسکو یوسف بھی دیکھیں تو دیکھا کریں | کون ایسا حسیں ہے تمہارے سوا
خلوت لامکاں میں خدا کی قسم | کون مسند نشیں ہے تمہارے سوا
غیر بھی جس کو کہکر پکارے امیں | کون ایسا امیں ہے تمہارے سوا
قاب قوسین سے بلکہ اس سے قریں | کون رب کے قریں ہے تمہارے سوا
سر کی آنکھوں سے دیکھا جمال خدا | کس کو عین الیقیں ہے تمہارے سوا
جس کو بے واسطہ نور حق کہہ سکیں | دو جہاں میں نہیں ہے تمہارے سوا
ہر مصیبت میں مشکل میں ہر موڑ پر | کون میرا معیں ہے تمہارے سوا
نزع میں قبر میں عرصۂ حشر میں | کوئی اپنا نہیں ہے تمہارے سوا

انتخاب قدیری کا یا مصطفےٰ
کوئی ناصر نہیں ہے تمہارے سوا (شمائل انتخاب)

آپ نے دیکھا سب ہی غلامانِ مصطفےٰ اور عاشقانِ مصطفےٰ نے ہر آن وہر حال میں حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف و مدح سرائی کی ہے اور انہیں بے عیب دیکھا، جانا، مانا، بتایا بلکہ ؎

بے مثل بشر کہیئے یا نور خدا کہیئے
الفاظ نہیں ملتے سرکار کو کیا کہیئے

محبت کی یہ پہچان ہے کہ محبت محبوب میں عیب و نقصان دیکھنے سننے سے محب کو اندھا وبہرا کر دیتی ہے تمام بزرگان دین کی یہ شان محبت ہے۔ اب ذرا وہ لوگ سوچیں جنہیں قدم قدم پر، ہر سانس حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں کمی اور نقصان نظر آتا ہے کوئی کہتا ہے کہ انہیں علم غیب نہیں ہے کوئی کہتا ہے کہ وہ حاضر و ناظر

نہیں ہیں کوئی کہتا ہے ان سے شیطان کا علم زیادہ ہے کوئی کہتا ہے حضور کا علم جانوروں پاگلوں بچوں جیسا ہے کوئی کہتا ہے کہ نماز میں رسول پاک کا خیال لانا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے برا ہے کوئی کہتا ہے کہ ان کا مرتبہ بڑے بھائی کا سا ہے اور ان کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیئے وہ تو ہمارے ہی جیسے بشر ہیں۔ ایک طرف تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے بے عیب محبوب ہیں ان میں نقائص بیان کرتے ہیں اور دوسری طرف حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دعوئے محبت بھی رکھتے ہیں تو بالکل صاف بات ہے کہ یہ دعویٰ محبت جھوٹا ہے کہ محبت کرنے والے کو اپنے محبوب میں نقصان نہیں دکھائی دیتا تمہیں اللہ تعالیٰ کے بے عیب محبوب میں عیب نظر آ رہے ہیں تو معلوم ہوا کہ یہ محبت کا دعویٰ صرف اک دھوکہ ہے اگر محبت ہوتی تو کمال نظر آتا، جمال نظر آتا محاسن نظر آتے محامد نظر آتے ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمایئے۔

حدیث شریف نُقِيلَ لَهُ وَمَا عَلَامَتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِي عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ۔
(جامع الانوار)

ترجمہ: بارگاہِ نبوی میں عرض کیا گیا ان اہل محبت کی علامات کیا ہیں تو فرمایا کہ ہر محبوب پر میری محبت کو ترجیح دینا اور میرے ذکر شریف میں محو و مشغول کر دینا اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر مبارک کے بعد اور دوسری روایت میں ہے کہ ان کی علامت میرا ذکر ہمیشہ کرنا اور مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

حدیث شریف مَنْ اَحَبَّ

ترجمہ: جس کو جس چیز سے محبت ہوتی

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ (زرقانی) | ہے تو وہ اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔

ان دونوں احادیث کریمہ میں اہل ایمان و اہل محبت کی پہچان یہ بتائی کہ وہ اپنے محبوب کا خوب ذکر کرتا ہے اور کیسے کرتا ہے۔

حدیث شریف وَمِنْ عَلَامَاتِ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْظِيْمُهٗ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارُ الْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ وَالْاِنْكِسَارِ مَعَ سِمَاعِ اِسْمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (زرقانی)

ترجمہ: اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ان کے ذکر کے وقت ان کی تعظیم اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سننے کے وقت خشوع، خضوع اور انکساری کا اظہار کرنا۔

ایک اور عبارت وشہادت ملاحظہ فرمایئے۔

وَمِنْ عَلَامَاتِ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَلَذَّذَ مُحِبُّهٗ بِذِكْرِهِ الشَّرِيْفِ وَيَطْرُبُ عِنْدَ سِمَاعِ اِسْمِهِ الْمُنِيْفِ۔ (زرقانی)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ان کا محب لذت پائے ان کے ذکر شریف کے وقت اور خوش ہو ان کا اسم مبارک سننے کے وقت۔

برادران اسلام! آپ نے احادیث مبارکہ میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ملاحظہ فرمایا کہ محبت کرنے والا اپنے محبوب کا خوب ذکر کرتا ہے اور شارحین حدیث فرماتے ہیں کہ ذکر محبوب کی کثرت محبت پر دلالت کرتی ہے مگر یہ ذکر تعظیم و توقیر کے ساتھ ہو خشوع و خضوع و انکساری کے ساتھ ہو ذکر محبوب میں لذت محسوس کرے نام محبوب سنکر دل خوب خوش ہو۔ اس روشنی میں آپ خود فیصلہ فرمایئے کہ تمام باتیں کہاں ہیں "ذکر نبی" کی تعظیم، نام نبی کی تعظیم وغیرہ وغیرہ

جہاں یہ عقیدت وعظمت نظر آئے سمجھ لو اس کا دعوۂ محبت سچا ہے ورنہ وہ اپنے دعوۂ محبت میں جھوٹا ہے۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تمام نعمتوں، برکتوں، رحمتوں کے دروازوں کی کنجی ہے مگر محبت کا ایک خاص فائدہ اک انوکھا ثمرہ ایک شاندار انعام ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف اِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَۃِ فَقَالَ مَتَی السَّاعَۃُ قَالَ مَاذَا اَعْدَدْتَ لَھَا قَالَ لَاشَیْئَ اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ ہ

(جامع الانوار)

ترجمہ: ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ قیامت کب آئیگی آپ نے فرمایا تونے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے اس نے کہا کچھ بھی نہیں مگر میں اللہ تعالےٰ اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسکے ساتھ رہیگا جس سے محبت کرتا ہے۔

تبصرہ: اس حدیث کے راوی سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں انہوں نے فرمایا ہمیں اتنا خوش کسی بات نے نہ کیا جتنا خوش حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان نے کیا کہ تو اس کے ساتھ رہے گا جس سے محبت کرتا ہے حضرت انس نے فرمایا میں خوب محبت کروں گا حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اور حضرت ابو بکر صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اور امید کرتا ہوں کہ میں ان کے ساتھ رہوں گا اگرچہ میں نے ان کے اعمال کی طرح عمل نہیں کئے ہیں حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے عام مسلمانوں کو اتنا کسی چیز سے خوش ہوتا نہیں دیکھا جتنا وہ اس فرمانِ عالی شان سے خوش ہوئے۔ جو جس سے محبت کرے گا وہ اس کے ساتھ ہوگا۔ اسی سلسلے کی ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

(بخاری شریف)

ترجمہ: ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو عرض کیا آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو ایک قوم سے محبت کرتا ہے اور ان سے ملتا نہیں ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص اسکے ساتھ رہیگا جس سے محبت کرے گا۔

تبصرہ: آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جس سے محبت کرے گا وہ اس کے ساتھ ہوگا اور اس کا حشر بھی اسی کے ساتھ ہوگا آپ یہ بھی خیال رکھیں نماز روزہ حج و زکوٰۃ اپنی جگہ ہے اور حضور انور رسید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اپنی جگہ ہے۔ چونکہ ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ اس سائل نے بارگاہ رسالت میں یہ عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہ زیادہ نماز ہے نہ روزے نہ صدقات ہیں تو آپ نے اس بشارت عظمیٰ کی خبر دی یہ تمام اعمال اپنی جگہ مسلم مگر محبت نبوی کی بات اپنی جگہ ہے اس کا فیضان سب سے نرالا ہے ؎

ہم کو حج کی فضیلت مسلم مگر ہم کو روزوں کی عظمت مسلم مگر
اور نمازوں کی رفعت مسلم مگر ان کی الفت ہر اک سے اہم فرض ہے

(شمائل انتخاب)

اگر نامۂ اعمال نماز کی زیادتی سے آراستہ نہیں ہے۔ روزوں کی ہماہمی سے مزین نہیں ہے صدقات و خیرات کی کثرت سے سجا ہوا نہیں ہے تو نہ ہو "اللہ و رسول" کی محبت تو ہے۔ یہی بخشائش کا ذریعہ ہے اور زاہدان خشک دیکھتے رہ جائیں گے اور "عاشقانِ مصطفےٰ" ان کی محبت میں جنت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوں گے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حضور انور رسید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت عطا فرمائے

اور اسی محبت میں زندگی بسر ہو اسی محبت میں دم نکلے اور اسی محبت میں قبر میں جائیں اور جاگیں اور اسی محبت میں نشر ہو اور اسی محبت میں حشر ہو اسی محبت میں دخول جنت ہو آمین آمین آمین ۔

نہیں ہے زہد و تقویٰ پارسائی یا رسول اللہ
تمہارا عشق ہے میری کمائی یا رسول اللہ (شمائل انتخاب)

احادیث طیبہ

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا وہ شخص عرش کے سائے میں ہوگا قیامت کے دن ۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھے اور وہ دربار خداوندی میں مقبول ہو جائے تو اس درود شریف پڑھنے والے کے اسّی برس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو درود شریف مجھ پر پڑھا جاتا ہے وہ پل صراط پر نور بن کر سامنے آئے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے اسّی برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس پر سو مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس درود شریف پڑھنے والے کی پیشانی پر لکھدیتا ہے یہ شخص نفاق سے، جہنم کے

عذاب سے بری ہے اور جنت میں اس کو شہدا کے ساتھ رکھے گا۔

ف : یہ لکھائی ہر ایک کو نظر نہیں آتی جو "صاحب نظر" ہے اسی کو نظر آتی ہے ؎

لوح محفوظ است پیش اولیاء۔

حدیث شریف : جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے جب تک پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر درود پڑھتے ہیں اب چاہے غلام اسے کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

حدیث شریف : جب غلام درود شریف پڑھتا ہے تو فرشتہ اسکے جواب میں کہتا ہے "تجھ پر بھی اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے"۔

حدیث شریف : حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو کیونکہ درود شریف گناہوں کے لئے پاکی ہے اور ظاہری، باطنی، جانی، مالی پاکیزگی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔

حدیث شریف : حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

حدیث شریف : حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن وحشت گھبراہٹ اور خطرات سے وہ شخص مامون رہے گا جو مجھ پر دنیا میں خوب درود شریف پڑھے گا۔

حدیث شریف : حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی رات کو محبت و اخلاص اور ذوق و شوق سے تین مرتبہ درود شریف پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر لازم ہو جاتا ہے کہ اس کے دن رات کے سب گناہ بخشدے۔

حدیث شریف : سیدنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سحر کے وقت میں کپڑا سی رہی تھی کہ سوئی ہاتھ سے گر گئی اور چراغ بجھ گیا

تھوڑی دیر میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہو گئے تو چہرۂ انور کی روشنی سے پورا گھر روشن و منور ہو گیا اور اسی اُجالے میں میں اپنی سوئی تلاش کرلی ہے

جناب عائشہ کی سوزن گم گشتہ ملتی ہے
ہے نور افزا جناب مصطفےٰ کا مسکرا دینا (شمائل انتخاب)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کا چہرۂ انور کیسا نورانی ہے۔ ارشاد فرمایا وہ شخص بدنصیب و تباہ حال ہے جو قیامت میں میرے دیدار سے مشرف نہ ہوسکے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون بدنصیب انسان ہوگا اور آپ کے چہرۂ انور کی زیارت سے محروم رہے گا یہ ارشاد فرمایا کہ وہ بخیل ہوگا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ بخیل کون ہوگا۔ ارشاد فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر پاک ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دو بندے اللہ تعالیٰ کے واسطے محبت کرتے ہوں۔ اور وہ ملاقات کریں تو ایک دوسرے سے مصافحہ کریں اور درود شریف پڑھیں تو ان کے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ف: اس حدیث شریف سے مصافحہ کی فضیلت بھی معلوم ہوئی وہ لوگ کتنے بدنصیب ہیں جو حیلے بہانے تلاش و تراش کر اپنی طرف سے مصافحہ کو منع کرتے ہیں اور مسلمانوں کو ایک بڑی سعادت سے محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مومن کو کوئی مصیبت اور دشواری پیش آئے اس کو چاہئے کہ خوب درود شریف پڑھے اس سے اس کی مشکل کشائی ہوگی اور مصیبت ٹل جائے گی ہے

ہر درد کی دوا ہے صلِّ علیٰ محمّد ❖ تعویذ ہر بلا ہے صلِّ علیٰ محمّد

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کرتے وقت مجھ پر درود شریف نہیں پڑھا اس نے پورا وضو نہیں کیا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کچھ بھول جاؤ تو درود شریف پڑھو وہ چیز یاد آجائے گی۔

ف: چنانچہ آج بھی عام مسلمانوں کا یہی معمول ہے جہاں کوئی چیز یا بات بھولے اور درود شریف پڑھا فوراً بات یاد آجاتی ہے چنانچہ میں نے بڑے بڑے علماء کرام کو تقاریر کرتے ہوئے دیکھا کر روایت بیان فرمارہے ہیں راوی کا نام یاد نہیں آرہا ہے انہوں نے درود شریف کا مطالبہ کرلیا خود بھی پڑھا اور سامعین نے بھی پڑھا فوراً یاد آگیا اور خود فقیر قدیری کا بھی بارہا کا تجربہ ہے۔ میں نے ایک نادان مولوی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تقریر میں درود پڑھنے سے مضامین ذہن سے نکل جاتے ہیں یہ عداوت و نفرت کی کرشمہ سازیاں ہیں ایسے مقامات و بیانات سے دلوں کے چور کا پتہ چلتا ہے

جو لب پر درودوں کی سوغات ہوگی
تو یاد اس کو بھولی ہوئی بات ہوگی

بہرحال درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے میری سمجھ میں یہ بات آتی ہے کہ یہ مژدہ بھی مومنوں کے لیئے ہے کہ درود شریف پڑھنے سے مومنوں کو بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے اور جو مومن نہیں ہے نہ تو اسے بھولی چیز یاد آئے گی بلکہ یاد بھی ہے تو درود شریف پڑھ کر بھول جائے گا جیسا کہ نادان مولوی نے بیان کیا تھا۔

ان پہ جو نثار ہو گئے
وہ سدا بہار ہو گئے (یانبی ﷺ)

حدیث شریف: جو کسی کام کا ارادہ کرے اور اس کام کے لئے استخارہ

کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اچھائی کی توفیق عطا فرمائے گا اور جو کوئی بات کہنے کا ارادہ کرے اور اس بات کو بھول جائے تو مجھ پر درود شریف پڑھنا چاہیئے کیونکہ درود شریف میں برکت ہے اور تمہیں اپنی بات کا بدل مل جائے اور ممکن ہے کہ اپنی بھولی بات بھی یاد آجائے۔

ف: اس حدیث شریف نے تو اس نادان مولوی کو بالکل برہنہ کر دیا اور اس کی بات بالکل حدیث شریف کے مخالف ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے نادانوں سے مسلمانوں کو محفوظ رکھے آمین۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو بھولنے کا مرض ہو تو اسے چاہیئے کہ خوب درود شریف پڑھا کرے۔

ف: درود شریف مرض نسیان کے لیے مجرّب ہے چونکہ نبوی نسخہ ہے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اس کا پاؤں سو گیا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص تجھے زیادہ محبوب ہو اس کا نام مبارک لے چنانچہ اس شخص نے فوراً کہا "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" اسی وقت اس کے پاؤں کی "سنّی" اتر گئی۔

ف: یہ بھی ہو سکتا ہے کہ "سنّی" نام پاک سے اتری ہو مگر چونکہ فضائل درود شریف میں یہ حدیث شریف آتی ہے اس لیے یہی کہا جائے تو زیادہ اچھا ہے کہ اس نے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام پاک مع درود شریف لیا ہے لہٰذا درود شریف کی برکت سے "سنّی" اتر گئی گو کہ نام پاک بھی ہر مرض کی دوا و شفا ہے۔ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم "سنّی" کا یہی علاج فرماتے تھے چنانچہ سیدنا حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پائے اقدس سو گیا تو آپ نے یہی مبارک عمل کیا تو آپ کا پاؤں فوراً ٹھیک ہو گیا۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے نام کو لکھے اور اس کے ساتھ درود وسلام بھی لکھے تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اور اس میں لکھا ہوا درود وسلام پڑھا جائے گا کتاب لکھنے والے کو درود وسلام کا ثواب برابر ملتا رہے گا۔

حدیث شریف: درود شریف گناہوں کو ایسا مٹانیوالا ہے جیسے آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو پانی ٹھنڈا کر دیتا ہے اور سلام بھیجنا حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا جہاد سے افضل ہے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ حج ادا کرے اور اس کے بعد جہاد کرے تو چار سو حج کی برابر ہے۔ مگر وہ لوگ جو حج کی استطاعت اور جہاد کی قوت نہیں رکھتے تھے دل شکستہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو وحی بھیجی کہ جو شخص آپ پر درود شریف پڑھے اس کا ثواب چار سو جہاد کی برابر ہوگا اور ہر جہاد چار سو حجوں کی برابر ہوگا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درود شریف اور حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی بھیجا کرو اس لئے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں بھیجا ہے ویسے ہی مجھے بھی مبعوث فرمایا ہے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو دوسرے تمام حضرات رسولانِ عظام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی سلام بھیجا کرو۔

ف: ان دو احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضرات رسولان عظام وانبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام دونوں بھیجنا چاہئیں بعض لوگوں کی

عادت ہے کہ صرف علیہ السلام پر قناعت کرتے ہیں انہیں ان احادیث مبارکہ سے سبق لینا چاہیئے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سیدنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کی مجلس میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو رہا تھا حضرت عائشہ نے فرمایا جب سورج نکلتا ہے تو ستر ہزار فرشتے قبر انور کے ارد گرد حاضر ہوتے ہیں اور درود وسلام پڑھتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو چلے جاتے ہیں اور اسی تعداد میں دوسرا گروہ ملائکہ حاضر دربار پُرانوار ہو کر درود وسلام میں مصروف ومشغول ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب آپ قیامت کے قریب اپنی قبر انور سے میدان حشر کے لئے روانہ ہوں گے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کہ یہ دن خاص فضیلت رکھتا ہے جو شخص اس دن مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے اس کا درود شریف میرے سامنے پیش کردیا جاتا ہے میں اس کے لئے دعاء خیر کے ساتھ ساتھ اس کے گناہوں کی مغفرت بھی چاہتا ہوں. ایک دوسری حدیث شریف میں اس طرح ہے کہ جمعہ کا دن وہ دن ہے اس دن وہ فرشتے جو دربار خداوندی میں مقرب ہیں یہاں موجود رہتے ہیں درود شریف پڑھنے والے کے درود شریف کو سنکر میرے پاس پہنچاتے ہیں ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو وہ عرش سے نیچے نہیں ٹھہرتا. اور کوئی ایسا فرشتہ نہیں پہنچا جو درود شریف پڑھنے والے پر درود نہ پڑھے۔ ایک اور حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ بہ نسبت اور دنوں کے مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو شب روشن میں اور روز روشن میں۔

ف: یہ کنایہ روز جمعہ اور شب جمعہ سے۔ بعض حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ شب جمعہ کی خصوصیات میں سے ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفس نفیس سلام کا جواب عنایت فرماتے ہیں جو شب جمعہ میں آپ کی خدمت عالی میں نذرانۂ درود وسلام پیش کرتا ہے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت خالد ابن کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تکیے کے نیچے ان کی روح نکلنے سے پہلے ایک پھٹا ہوا کاغذ ملا جس میں لکھا تھا۔ "بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ كَثِيْرٍ" (خالد ابن کثیر کی جہنم سے نجات ہوگئی) ان کے گھر والوں سے دریافت کیا کہ یہ کونسا عمل کرتے تھے جو یہ بزرگی حاصل ہوئی گھر والوں نے بتایا کہ ان کا یہ عمل تھا کہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے تھے۔

حدیث شریف: حضرت عبد اللہ ابن دینار رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے پاس کھڑے دیکھا کہ آپ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت ابو بکر صدیق اکبر اور سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اوپر درود شریف پڑھ رہے ہیں۔

ف: گویا کہ کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنا سنّتِ صحابہ کرام ہے۔ سیدنا حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود شریف پڑھنا اہلسنّت ہونے کی علامت ہے اور آج یہ معمول اہلسنت ہی کا ہے کہ اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے ہر مجلس میں ہر محفل میں درس و تدریس ہو کہ ذکر میلاد شریف وجلسۂ سیرت پاک شادی ہو کہ غمی ہر موقع پر درود و سلام پڑھتے ہیں گویا کہ سیدنا حضرت امام زین العابدین کی ارشاد فرمودہ علامت

کی بنیاد پر وہی لوگ اہلسنّت اور سُنّی ہیں جو خوب درود وسلام پڑھتے ہیں ناظرین خود فیصلہ فرمائیں کہ کون سُنّی و اہلسنت ہے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ تین آدمی روز قیامت عرش خدا کے سائے تلے ہوں گے جس روز اس سائے کے علاوہ کوئی سایہ میسر نہ ہوگا ایک تو وہ جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرے دوسرا وہ جو میری مُردہ سنت کو زندہ کرے تیسرے وہ جو مجھ پر خوب درود شریف پڑھے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک ایسا فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے تمام مخلوق کی باتیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے تو جو شخص بھی قیامت تک مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو وہ فرشتہ اس کا اور اس کے والد کا نام لے کر اس فلاں کے بیٹے فلاں نے آپ پر درود شریف بھیجا ہے۔

ف: غالباً اس فرشتے کا نام "روح" ہے اس کا یہی کام اور یہی ڈیوٹی ہے اور اس طرف بھی توجہ رہے کہ اللہ تعالیٰ نے دربار نبوی کے خادم کو تو یہ طاقت دی ہے کہ ساری خلائق کے درود شریف سنے اور سنکر بارگاہ نبوی میں پیش کرے اور خلائق میں عرشی، فرشی، ارضی، سماوی، نوری، آبی، ہوائی، انسان، حیوان، چرندے، پرندے درندے، کیڑے مکوڑے، زمین و آسمان سب داخل ہیں تو ایک فرشتہ جسے بارگاہ نبوی میں بطور خادم کے مقرر کیا ہے اس کی قوت، سماعت کا یہ عالم کہ سب کی سنتا ہے تو جس دربار کے خادم کا یہ عالم ہے اس آقا کا عالم کیا ہوگا ؎

اللہ جسے محبوب کہے مخلوق بھی جس کو خوب کہے
سوچو تو قدیری قدرت کے شہکار کا عالم کیا ہوگا (شمائل انتخاب)

بعض نادانوں کا خیال یہ ہے کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم ہماری آواز نہیں

سن سکتے۔ ذرا سوچئے تو کہ وہ حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی کیسی زبردست توہین کر رہے ہیں اک غلام و خادم کو آقا سے افضل و برتر مان رہے ہیں ؎ خدا جب دین لیتا ہے تو عقلیں چھین لیتا ہے

اہل ایمان و اہلسنت کا عقیدہ یہی ہے کہ فرشتے اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں مگر حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے غلاموں کا درود وسلام خود سماعت فرماتے ہیں جیساکہ "دلائل الخیرات شریف" کی حدیث میں گزر چکا ؎

دور و نزدیک جنکے لئے ایک ہیں
ان کی شان سماعت پہ لاکھوں سلام (یا حبیب)

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے جو لوگ کسی مجلس و محفل میں بیٹھیں اور وہ آپ پر درود شریف پڑھے بغیر مجلس برخاست کر دیں ان کو حسرت رہے گی اگرچہ وہ جنت ہی میں کیوں نہ داخل ہو جائیں۔

ف: اپنے دوسرے اعمال کی وجہ سے اگرچہ یہ مسلمان جنت میں چلے جائیں مگر محفل کے اخیر میں درود وسلام نہ پڑھنے کی وجہ سے جنت میں حسرت زدہ ہوں گے اور یہ اس لئے کہ جب یہ محفل کے اخیر میں درود وسلام پڑھنے والوں کے ثواب و مراتب کو دیکھیں گے تو کفِ افسوس ملیں گے کاش اختتام محفل میں ہم نے بھی درود وسلام پڑھ لیا ہوتا۔ اور آج ہم بھی ان خصوصی انعامات و اعزازات سے نوازے جاتے۔ خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جن کی ہر محفل و ہر مجلس درود وسلام پر برخاست ہوتی ہے چنانچہ آج بھی مسلمانوں کا معمول ہے کہ وہ محفلِ میلاد شریف اور مجلس سیرت پاک اور دوسرے اہم مجالس و محافل کا اختتام درود وسلام پر کرتے ہیں اور یہ کامیاب و کامران ہونے کی دلیل و علامت ہے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان

ALL INDIA MISSION MOJADDID MORADABAD

ہے قیامت کے دن حضرات علماء کرام دربار خداوندی میں حاضر ہوں گے اور ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل امین سے فرمائے گا یہ کون ہیں ان سے پوچھو کر کیا چاہتے ہیں، حضرات علماء عرض کریں گے کہ ہم "محدثین" ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا جاؤ جنت میں چلے جاؤ کیونکہ تم میرے "محبوب" پر بہت درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

ف: کیونکہ حضرات محدثین احادیث کریمہ لکھتے اور پڑھتے اور پڑھاتے ہیں اور بعض بعض حدیث شریف میں تو کئی کئی بار درود شریف آتا ہے تو ظاہر ہے کہ جب یہ حدیث پڑھیں گے تو درود شریف بھی پڑھیں گے جب حدیث شریف لکھیں گے درود شریف بھی لکھیں گے اور جب حدیث شریف پڑھائیں گے تو درود شریف بھی پڑھیں گے اسلئے اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ بشارت دی کہ تم جنت میں چلے جاؤ کیونکہ تم نے میرے محبوب پر درود شریف بہت پڑھا ہے ؎

قرب خدا ہو حاصل جنت میں ہو وہ داخل
جس نے لکھا پڑھا ہے صل علی محمد

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنت مشتاق ہے پانچ آدمیوں کی ۱ قرآن شریف کی تلاوت کرنے والا ۲ اپنی زبان کی فضول باتوں سے حفاظت کرنے والا ۳ بھوکوں کو کھانا کھلانے والا ۴ ننگوں کو کپڑے پہنانے والا ۵ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے والا ؎

درود ان پہ جو مصطفیٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

(شمائل انتخاب)

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جب کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے تو یہ

دونوں فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعار کرتے ہیں اور دوسرے فرشتے آمین کہتے ہیں اور اگر میرے ذکر شریف کے وقت کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ دونوں فرشتے بد دعار کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالےٰ اس کی مغفرت مت کر اور دوسرے فرشتے آمین کہتے ہیں ان کی دعار پر۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک نبی پر درود شریف نہ پڑھا جائے آدمی کی دعا زمین و آسمان کے درمیان رکی رہتی ہے اور جب درود شریف پڑھتا ہے تو پردے چاک کر کے آسمان کی طرف چڑھ جاتی ہے اور اگر درود شریف نہیں پڑھا تو اس کی دعا واپس آجاتی ہے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چاروں فرشتے حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام میرے پاس آئے۔ اور حضرت جبرئیل نے عرض کیا جو آپ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر بجلی کے کوندنے کی مانند پل صراط سے اتار دوں گا۔ حضرت میکائیل نے عرض کیا میں اسے حوض کوثر کا پانی پلاؤں گا۔ حضرت اسرافیل نے عرض کیا میں سجدہ میں گر جاؤں گا جب تک اس کی مغفرت نہ ہوگی ہرگز سر نہ اٹھاؤں گا۔ حضرت عزرائیل نے عرض کیا کہ میں ارواح انبیار کی طرح اس کی روح قبض کروں گا۔

ف: جس طرح حضرات انبیار کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو روح کے نکلنے کی کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اسی طرح درود شریف پڑھنے والے کو جاں کنی کے وقت عالم نزع میں روح نکلنے کی کسی تکلیف کا احساس نہ ہوگا ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف: سیدنا حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام، امت محمدیہ، کے ایک شخص کو دوزخ کی طرف جاتا دیکھکر حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں گے آپ کا ایک امتی دوزخ کی طرف جارہا ہے۔ آپ سرعت وعجلت کے ساتھ اپنے اس امتی کو پکڑلیں گے اور فرشتوں سے فرمائیں گے کہ ابھی ٹھہر جاؤ فرشتے عرض کریں گے آپ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یاد فرمائیں لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔ (ترجمہ: فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے انہیں جو حکم دیا جاتا ہے کر ڈالتے ہیں۔ اسوقت ایک ندا آئے گی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو ان کا کہنا مانو، آپ فرمائیں گے اسے میزان کی طرف لے چلو چنانچہ اس کے عمل تولے جائیں گے اور گناہ نیکیوں پر غالب آجائیں گے اس وقت حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی آستین مبارک سے ایک پرچہ نکالیں گے جس میں درود شریف لکھا ہوگا آپ اس پرچے کو نیکیوں والے پلّے میں رکھدیں گے۔ نیکیوں کا پلّہ فوراً وزنی ہوجائے گا وہ امتی خوش ہوکر کہے گا آپ کون ہیں ارشاد عالی ہوگا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں وہ آپ کے قدم چوم کر عرض کرے گا یہ پرچہ کیسا تھا آپ فرمائیں گے یہ وہ درود شریف ہے جو تونے دنیا میں مجھ پر پڑھا تھا ہم نے اسے امانت کے طور پر محفوظ فرمالیا تھا وہ شخص کہے گا افسوس میں نے اللہ تعالیٰ کے کاموں میں کمی کیوں کی ہے

نزع میں قبر میں اور محشر کے دن
کوئی اپنا نہیں ہے تمہارے سوا

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتوں کو سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ دے رکھے ہیں یہ فرشتے صرف

All India MISSIONMOJADDID MORADABADI

اس درود شریف کے لکھنے پر مقرر ہیں جو مجھ پر اور میرے اہل بیت پر پڑھا جائے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام کو درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو مامون رکھے گا روز قیامت کی بڑی گھبراہٹ سے۔ اس کا حشر ان کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی حضرات انبیاء کرام وصدیقین عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس پر ذرہ برابر بھی گناہ باقی نہیں رہتا۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی فرمائی اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے کلام، زبان، تن، روح، بینائی سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں تو میرے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرو۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پھول سونگھے اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھے تو اس نے مجھ پر جفا کی۔

ف: ایک روایت میں گل سرخ یعنی گلاب بھی آیا ہے خلاصہ یہ ہے کہ کوئی بھی خوشبودار پھول سونگھے تو حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے ۔

کیا شان احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر درود شریف پڑھنا فراموش کیا تو وہ جنت کی راہ بھول جائے گا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جمعہ کے دن چالیس مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکے چالیس ہزار گناہ بخشدیگا۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت کا زیادہ مستحق وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے گا۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا تمہارے گناہوں کے حق میں ایسا ہے جیسے آگ پر پانی۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اپنی عمر میں ایک لاکھ مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا وہ بے خوف ہو کر اپنی قبر میں سوئے گا اس کو دوزخ سے کوئی کام نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت راضی ہوگا۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی یہ چاہے کہ قیامت میں حساب میں آسانی ہو اس پر لازم ہے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ میرے دشمن مجھ سے راضی رہیں وہ درود شریف زیادہ پڑھے کم از کم دس مرتبہ صبح دس مرتبہ شام۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر تین سو ساٹھ مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے جنت دیکھ لے گا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کا نام "صلصائیل" ہے جب کوئی بندہ مومن درود شریف بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ ایک کاغذ پر لکھ لیتا ہے اور مجھ کو دے جاتا ہے جب قیامت کا دن ہوگا اور اس کی نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا تو میں اس پرچے کو نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا جس کے سبب سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا۔ اس میں وہ برکت ہے اگر اس کے مقابلے میں تمام زمین و آسمان کو بھی رکھ دیا جائے تو وہ پلہ بھاری ہی رہے گا اور وہ بندہ سلامتی کے ساتھ جنت میں جائے گا۔

All INDIA MISSION MOJADDID MORADABADI

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تنگی اور حاجتوں میں یں دبا ہوا ہو تو وہ مجھ پر خوب درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف آلام، غموں، دکھوں، دردوں کو دور کرتا ہے اور رزق کو بڑھاتا ہے اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

حدیث شریف: بارگاہ نبوت میں ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں سچا مومن کب ہونگا فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کو دوست رکھے گا صحابی نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کب دوست رکھوں گا فرمایا جب اس کے رسول کو دوست رکھے گا عرض کیا اس کے رسول کو کیسے دوست رکھوں گا فرمایا جب ان کا ذکر خوب کرے گا

ف: یہی نشان محبت ہے جو جس سے زیادہ محبت کرتا ہے اس کا ذکر بھی زیادہ کرتا ہے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو ناقص درود نہ بھیجا کرو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آگاہ فرمائیں۔ فرمایا میرے آل واصحاب پر بھی درود شریف بھیجا کرو تاکہ درود شریف کامل ہو سے

سارے اصحاب پر سارے احباب پر
اور آل پیمبر پہ لاکھوں سلام (شمائل انتخاب)

حدیث شریف: درود شریف کے پڑھنے سے تمام بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔

MISSIONMOJADDID MORADABADI

اوقات ومقامات درود وسلام

سیّدنا شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ درود وسلام ہر اچھے مقام جو خیر وبرکت کا ہو اس میں مستحن اور مستحب ہے ؎

جو شئی نظر میں آئے تو ان پہ درود پڑھ
ہر جز وکل ہے مظہر انوار مصطفےٰ،،

لیکن حضرات علمائے کرام نے چند مقامات واوقات کا خصوصیت کے ساتھ تذکرہ فرمایا ہے ان میں سے یہ چند مقامات واوقات ہیں جن کے ذکر کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔

۱ غسل کے بعد ۲ نماز میں تشہد کے بعد ۳ نماز کے بعد ۴ اذان کے بعد ۵ اذان واقامت کے درمیان جسے تثویب کہتے ہیں ۶ اقامت کے بعد ۷ اذان و اقامت میں حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی سنکر ۸ سوکر اٹھنے کے بعد۔ ــــــ ۹ وضو کے بعد ۱۰ تیمم کے ۱۱ حمد کے بعد ۱۲ تہجد کے بعد ۱۳ مسجد میں داخل ہوتے وقت ۱۴ مسجد سے نکلتے وقت ۱۵ جمعہ کے بعد ۱۶ شب جمعہ کو ۱۷ دوشنبہ مبارکہ کو ۱۸ جمعرات کو ۱۹ ہفتہ کو ۲۰ اتوار کو ۲۱ مسجد کے پاس سے گزرتے وقت ۲۲ خطبوں میں ۲۳ صبح کو ۲۴ شام کو ۲۵ سحری کے وقت ۲۶ خطوط میں بسم اللہ شریف کے بعد ۲۷ نماز جنازہ میں ۲۸ احرام میں تلبیہ کے بعد ۲۹ کوہ صفا پر ۳۰ کوہ مروہ پر ۳۱ تہلیل وتکبیر کے بعد ۳۲ بیت اللہ شریف کے دیکھنے وقت ۳۳ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت ۳۴ طواف کعبہ میں ۳۵ التزام میں ۳۶ حج کے مواقف میں ۳۷ قبر نبوی کے قریب ۳۸ آثار نبویہ دیکھنے کے وقت ۳۹ مقامات مقدسہ دیکھنے وقت جیسے کوہ جبل، وادی بدر، قبا، سبز گنبد وغیرہم ۴۰ خرید

و فروخت کے وقت ۴۲ وصیت نامے کی تحریر کے وقت ۴۳ ارادۂ سفر میں ۴۴ سواری پر سوار ہوتے وقت ۴۵ سواری سے اترتے وقت ۴۶ بازار میں جاتے وقت ۴۷ بازار سے واپسی کے وقت ۴۸ دعوت میں حاضری کے وقت ۴۹ پھر گھر لوٹتے وقت ۵۰ گھر میں داخل ہوتے وقت۔ حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اگرچہ گھر خالی ہو چونکہ ہر گھر میں " روح مصطفےٰ " موجود ہے ہر مکاں کا اصل مکیں " روح مصطفےٰ " ہے

وہ ماہِ مبیں ہیں وہ مہر حسیں ہیں دو عالم میں آقا کا ہے بول بالا ؛
یہاں سے وہاں تک انھیں کے ہیں جلوے یہاں ہے اجالا وہاں ہے اجالا
(یا حبیب)

۵۱ جب کوئی حاجت پیش آئے ۵۲ محتاجگی کے خوف پر ۵۳ جب غلام یا باندی بھاگ جائے ۵۴ جب کوئی رنج و غم ہو ۵۵ سختی و مشکل کے وقت ۵۶ مرض طاعون میں ۵۷ ڈوبنے کا خوف ہو ۵۸ جب کان بجتے ہوں ۵۹ جب پاؤں سو جائے ۶۰ چھینک کے وقت ۶۱ جب کچھ بھول جائیں ۶۲ جب بھولی ہوئی چیز یاد آجائے ۶۳ یا بھولنے کا خوف ہو ۶۴ مولی کھاتے وقت ۶۵ برتن سے پانی پیتے وقت ۶۶ گدھے کی آواز کے وقت ۶۷ گناہ کے بعد تاکہ اس کا کفارہ ہو جائے اور آئندہ کے لئے توبہ کی توفیق ہو جائے ۶۸ دعا کے وقت اول میں ۶۹ دعا کے آخر میں ۷۰ مسلمان سے ملاقات کے وقت ۷۱ مجلس کے شروع میں ۷۲ مجلس کے آخر میں ۷۳ مجلس سے اٹھتے وقت۔ غیبت اور دوسری واہیات باتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ۷۴ ہر محفل میں جو دینی ہو ۷۵ ختم قرآن کے وقت ۷۶ حفظ قرآن کی دعا میں ۷۷ ہر کلام غیر ممنوع کی ابتدا میں ۷۸ علم حاصل کرتے وقت ۷۹ وعظ شریف میں ۸۰ حدیث شریف پڑھنے سے پہلے ۸۱ حدیث شریف پڑھنے کے بعد ۸۲ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو

۸۳ تحریر میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی لکھتے وقت ۸۴ خوشبو دار پھول سونگھتے وقت ۸۵ ماہ رمضان المبارک کی ہر رات میں عبادت کے وقت ۸۶ خطبۂ نکاح میں ۸۷ خطبۂ جمعہ میں ۸۸ وبائی امراض کے وقت ۸۹ سیلاب آنے کے وقت ۹۰ آندھی آنے کے وقت ۹۱ مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت ۹۲ مصافحہ کرتے وقت ۹۳ نماز سے فارغ ہونے پر ۹۴ میت کو قبر میں اتارتے وقت ۹۵ عرفہ کی شام ۹۶ منیٰ کی مسجد میں ۹۷ دربار نبوی سے رخصت کے وقت ۹۸ نیند نہ آرہی ہو تو ۹۹ جس کو تہمت لگائی گئی ہو اور وہ اس سے بری ہو ۱۰۰ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر ولادت شریف کے وقت۔ چونکہ جب آپ دنیا میں تشریف لائے تو تمام جن و ملک فرش و فلک سے درود وسلام کی صدائیں آرہی تھیں ۱۰۱ دشمن کو دیکھکر ۱۰۲ چاول کھاتے وقت۔ فقیر قدیری نے جذب القلوب وغیرہ سے ایک سو دو مقامات و اوقات لکھدئے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ اپنی بساط بھر ہیں ورنہ فرائض و واجبات کے بعد تمام وقت جو درود شریف پڑھا جاسکتا ہے چند مواقع چھوڑ کر مثلاً پیشاب پاخانے کے وقت، صحبت کرتے وقت۔ تلاوت قرآن کریم کے دوران۔ خطبۂ جمعہ میں آیت درود وسلام یا نام نامی سنکر باآواز بلند درود وسلام پڑھنا، جانور ذبح کرتے وقت تھوک کھاتے وقت، کاروباری مال کی شہرت کے لئے۔

All India MISSIONMOJADDID MORADABADI

فوائد درود وسلام

درود شریف اور سلام مبارک کے فوائد و منافع لکھنا فقیر قدیری کے بس سے باہر کی بات ہے میں "جامع الانوار" کی وہ روایت جس میں ستر ہزار کی تکرار ہے اس حساب لگانے بیٹھا تو گنتی نے میرا ساتھ چھوڑ دیا اور میرا علم

حساب دم توڑ گیا تو جہاں یہ لاچاری و بیکسی ہو وہاں لکھنے کا حق کیا ادا کیا جا سکتا ہے بس اس عنوان کو سعادت سمجھ کر لکھا جا رہا ہے ورنہ کہاں فوائد درود وسلام اور کہاں نقیر قدیری یہ تو سورج کو چراغ دکھانا ہے یا پھر اپنی تقدیر جگمگانا ہے۔
درود وسلام کے فوائد وبرکات بے شمار احاطۂ تحریر سے باہر ہیں تاہم اہمیت کو جاننے کے لئے نمونتاً کچھ ملاحظہ فرمائیں ورنہ بڑے بڑے یہ کہہ اٹھے

کوئی آگاہ کیا ہوگا نبی کی ذات ذیشان سے
بلند ہے مرتبہ انکا گمان وفہم انساں سے (دیانبی ص۳۱۸)

احادیث کریمہ کے الفاظ سے جن ظاہری فوائد کے فوائد وبرکات کا ظاہری طور پر ثبوت ملتا ہے ان میں سے بھی بعض ملاحظہ فرمائیں۔

۱ درود وسلام پڑھنے سے ۱۰ دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں ۲ دس درجے بلند ہوتے ہیں ۳ دس نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں ۴ دس گناہ مٹتے ہیں ۵ دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ۶ بیس غزوات میں شریک ہونے کا اجر ملتا ہے ۸ دعا مقبول ہوتی ہے ۹ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوتی ہے ۱۰ آپکی گواہی نصیب ہوتی ہے ۱۱ قرب نبوی حاصل ہوتا ہے ۱۲ دوسرے لوگوں سے پہلے قیامت کے دن بارگاہِ نبوی میں حاضری ہوگی۔ ۱۳ آپ قیامت کے دن درود وسلام پڑھنے والے کے متولی ہوں گے ۱۴ مقاصد دنیوی واخروی کے لئے کفایت ہوگی ۱۵ تمام ضروریات پوری ہوں گی ۱۶ تمام گناہ بخشے جائیں گے ۱۷ تمام گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا ۱۸ قضا شدہ فرائض کا کفارہ ہوجائے گا ۱۹ صدقے کی فضیلت حاصل ہوگی ۲۰ سختیاں حل ہوں گی ۲۱ بہت سے مرضوں سے شفاء ہوگی ۲۲ خوف و دہشت دور ہوگی ۲۳ تہمت زدہ کی برأت کا اظہار ہوگا ۲۴ دشمنوں پر فتح ہوگی ۲۵ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہوگی ۲۶ اللہ تعالےٰ

کی رضا حاصل ہوگی ۲۸ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجیں گے ۲۹ دل کی
صفائی ہوگی ۳۰ اعمال حسنہ میں زیادتی ہوگی ۳۱ ظاہری و باطنی طہارت ملے گی ۳۲
تمام کاموں سے باعزت فراغت ہوگی ۳۳ دارین کی برکتیں ملیں گی ۳۴ اولاد ملے گی
چار پشتوں تک ۳۵ قیامت کے خوفناک مناظر سے نجات ملے گی ۳۶ سکرات موت
کی آسانی ہوگی ۳۷ دنیا کی ہلاکتوں اور ۳۸ زمانے کی تنگیوں سے چھٹکارا ہوگا ۳۹
بھولی ہوئی چیز یاد آئے گی ۴۰ محتاجگی دور ہوگی ۴۱ حاجتیں بر آئیں گی ۴۲ بخل ۴۳ و ظلم
سے محفوظ رہے گا ۴۴ آپ کی بددعا سے بچے گا ۴۵ اہل مجلس خوش ہوں ۴۶ اہل
مجلس کے لیے رحمت کو جوش میں لانا ہے ۴۷ پلصراط سے گزرتے وقت نور کی
زیادتی ہوگی ۴۸ پل صراط پر ثابت قدمی نصیب ہوگی ۴۹ پلک جھپکنے کی مدت میں
پلصراط سے گزرے گا ۵۰ درود و سلام پڑھنے والے کا نام دربار رسالت میں
پیش ہوتا ہے ۵۱ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن قلب میں جمع
ہوجاتے ہیں ۵۲ آپ کا نقشہ آنکھوں میں کھنچ آتا ہے ۵۳ آپ محبت فرماتے ہیں ۵۴
قیامت کے دن آپ درود و سلام پڑھنے والوں سے مصافحہ فرمائیں گے ۵۵ خواب
میں آپ کا دیدار ہوگا ۵۶ فرشتے محبت کریں گے ۵۷ فرشتے مرحبا کہیں گے ۵۸ سونے
اور ۵۹ چاندی کے قلموں سے درود و سلام پڑھنے والے کے اعمال ۶۰ نامہ میں درود شریف
لکھا جانا ۶۱ فرشتوں کا دعا کرنا ۶۲ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا جواب
درود و سلام عطا ہوتا ہے ۶۳ تین دن تک فرشتے درود و سلام پڑھنے والے کے
گناہ لکھنے سے باز رہتے ہیں ۶۴ لوگوں کو اس کی غیبت کرنے سے منع کر دیا جاتا ہے
۶۵ قیامت کے دن عرش کا سایہ ملے گا ۶۶ میزان عمل میں نیکیوں ۶۷ کا پلہ بھاری رہے
گا ۶۸ قیامت کے دن پیاس سے بے خوف رہے گا ۶۹ جنت میں کثرت سے بیبیاں
ملیں گی ۷۰ دنیا اور آخرت ۷۱ کی مصلحتوں میں دانائی اور ہدایت ملے گی ۷۲ ذکر

الٰہی ہوگا ۷۳ شکر الٰہی ہوگا ۷۴ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حق پہچانتا ہے ۷۵ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہے ۷۶ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حق ادا کرنے سے ۷۷ عجز کا اظہار کرتا ہے ۷۸ اپنے حصول مقصد ۷۹ و سوال میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں ذریعہ حاصل کرتا ہے ۸۰ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتا ہے ۸۱ آپ کی عظمت و شان ظاہر کرتا ہے ۸۲ اللہ تعالیٰ اور ۸۳ اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم بندے کی اس طلب پر بندے کو پسند کرتے ہیں کہ ۸۴ اس نے اپنے فائدے پر نبی کے فائدے کو ترجیح دی۔ یہ فوائد سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان فوائد کو فوائد کی صحیح تعداد و شمار سے وہ نسبت بھی نہیں ہے جو ایک قطرہ سمندر کو سمندر سے ہوتی ہے ؎

مرا یقین ہے دم توڑ دے گی خود گنتی
اگر حضور کے اوصاف کو شمار کریں (دیا حبیب)

بلکہ فقیر قدیری عرض کرتا ہے کہ پڑھے جائیے فائدہ ہی فائدہ ہے۔ نفع ہی نفع ہے برکت ہی برکت ہے۔ رحمت ہی رحمت ہے۔ نوازش ہی نوازش ہے۔ عنایت ہی عنایت ہے۔ کرم ہی کرم ہے ؎

ہم ان کے سر کی بلندی کو کیا سمجھ پائیں
فراز عرش بریں سے ہیں جنکے گام بلند (دیا حبیب)

آداب درود وسلام

آداب درود وسلام کے سلسلے میں ہر مسلمان جانتا ہے کہ پیکر احترام و تعظیم بنکر طہارت و نفاست سے اور خشوع و خضوع عجز و انکسار کے ساتھ حضور انور سید عالم

صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار پر وقار میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے اور اس طریقے سے پیش کرے۔

وَيَقِفُ كَمَا يَقِفُ فِي الصَّلٰوةِ وَيُمَثِّلُ صُوْرَتَهُ الْكَرِيْمَةَ كَاَنَّهُ نَائِمٌ فِيْ لَحْدِهٖ عَالِمٌ بِهٖ يَسْمَعُ كَلَامَهٗ (عالمگیری)

ترجمہ: اور ایسے کھڑا ہو جیسے نماز میں کھڑا ہوتا ہے اور ان کے صورت کریمہ کا نقشہ ذہن و دماغ میں جمائے گویا کہ اپنی قبر انور میں سو رہے ہیں اور اس کو جانتے ہیں اور اس کا کلام سن رہے ہیں

دربار نبوی میں انتہائی ادب و احترام ضروری ہے۔ وہ لوگ سبق لیں کہ جو کہتے ہیں کہ نماز میں کھڑے ہونے کی طرح اللہ تعالے کے علاوہ کسی کے دربار میں کھڑا ہونا چاہئے۔ حالانکہ دربار نبوی میں بھی ایسے ہی کھڑا ہونا چاہئے جیسے نماز میں کھڑے ہوتے ہیں ؎

مشکل ہے سمجھ لے کوئی اسرار مدینہ
اللہ کا دربار ہے دربار مدینہ (شمائل انتخاب)

یہ کتاب فتاویٰ عالمگیری سیدنا حضرت اورنگ زیب عالمگیری رضی اللہ تعالے عنہ نے اپنے زمانے کے جلیل القدر مفتیان کرام سے ترتیب دلائی تھی۔ چنانچہ اسی ادب و احترام کو تمام مسلمانوں نے قبول کیا ہے چنانچہ سیدنا امام تقی الدین سبکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بہت سے علماء زمانہ حاضر تھے اس مجلس میں کسی نے سیدنا امام صرصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نعت شریف کے دو شعر پڑھے جنکا خلاصہ یہ تھا۔ یہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدحت کے لئے یہ بھی تھوڑا ہے کہ جو سب سے اچھا خوشنویس ہو اس کے ہاتھ سے چاندی کے پتر پر سونے کے پانی سے لکھی جائے اور جو لوگ دینی شرف رکھتے ہیں وہ ان کی نعت شریف سنکر صف باندھ

کر سروقد یا گھٹنوں کے بل کھڑے ہو جائیں۔ ان اشعار کو سنتے ہی حضرت امام سبکی وجملہ علمار کرام و حاضرین مجلس نے قیام فرمایا۔ بہر حال حضور انور رسید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر شریف کے آداب میں سے ہے قیام تعظیمی خصوصًا درود وسلام اور ان میں بھی ,, سلام ،، قرآن کریم کا اگر آپ بغور مطالعہ فرمائیں گے تو آپ کو ,, سلام ،، کی خصوصیت نظر آئے گی وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا مگر انداز یہ ہے۔ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ اب آپ اس کا ترجمہ کریں اور یہ ترجمہ بالکل لفظی ہو صَلُّوْا درود پڑھو عَلَيْهِ ان کے اوپر وَسَلِّمُوْا اور سلام پڑھو ,, تَسْلِيْمًا ،، اس کے کیا معنیٰ ہیں یہ اضافہ کیسا. سلام کے ساتھ یہ زیادتی کیوں ہے۔ یہ ایک کلمہ کیوں بڑھایا گیا۔ تَسْلِيْمًا کے معنیٰ ہیں سلام پڑھنے کے طریقے سے (کیوں کہ مفعول مطلق نوع کے لئے بھی آتا ہے) اب ہر مسلمان غور کرے کہ بڑے کو سلام کرنے کا طریقہ کیا ہے کوئی شاگرد اگر استاذ کو، کوئی مرید اگر پیر کو، کوئی نوکر اپنے آقا کو سلام کرے گا تو بیٹھے بیٹھے سلام نہیں کرے گا بلکہ کھڑا ہو جائے گا. بڑوں کو سلام کرنے کا طریقہ یہی ہے۔ لہٰذا مسلمان جب بارگاہِ نبوی میں سلام پیش کرتے ہیں تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بہر حال درود وسلام کے آداب میں سے قیام بھی ہے گو بیٹھ کر پڑھنا بھی درست ہے۔ لیٹ کر پڑھنا بھی درست ہے۔ چلتے ہوئے پڑھنا بھی درست ہے جھک کر پڑھنا بھی درست ہے جس طرح بھی پڑھا جائے درست ہے کسی حدیث شریف میں یا قرآن کریم میں کہیں آج تک فقیر قدیری کی نظر سے نہیں گزرا کہ کھڑے ہو کر سلام پڑھنا منع ہے جب اللہ تعالےٰ اور اس کے حبیب اعلیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمایا تو اب کسی کو منع کرنا زیب نہیں دیتا۔ اگر اس سلسلے میں آپ کو مزید معلومات درکار ہے تو ,, جاء الحق ،، کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال آداب درود وسلام میں سے

خشوع وخضوع، عجز وانکسار، احترام وتعظیم، طہارت ونفاست، خوشبو کا استعمال صاف ستھری جگہ۔ درود وسلام پڑھنے والے کے کپڑے بھی پاک وصاف ہوں۔ اور درود شریف پڑھنے والا باوضو ہو اخلاص نیت ہو۔ کہ درود شریف خالص تعظیم شان اقدس کے لئے پڑھے اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت نصیب ہو گی گے ان کا کرم بیحد وانتہا ہے۔ منہ مدینۂ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف دست بستہ پڑھے یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضور انور صلے اللہ تعالے علیہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں اور اس کی آواز سن رہے ہیں اور اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پورے پورے ادب واحترام کے ساتھ درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے (شمائل انتخاب)

درود شریف اور سلام مبارک

اس سلسلے میں فقیر قدیری پہلے تو وہ درود وسلام نقل کرے گا جو احادیث مبارکہ میں آئے ہیں اور ان کے فضائل اس کے بعد وہ درود وسلام پیش کروں گا جو بزرگان دین سے ملے ہیں اور ان کے حق المقدور فضائل جو ان بزرگان دین نے بیان فرمائے ہیں اور اس کے بعد عربی واردو میں منظوم درود وسلام لکھوں گا۔ اب سب سے پہلے وہ درود شریف ملاحظہ فرمائیں جن کے ذریعے اللہ تعالےٰ کی نعمت عظمےٰ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا خواب میں دیدار ہو جائے۔

(۱) اس درود شریف کو طہارت کاملہ کے ساتھ خوب پڑھے تو خواب میں دیدار نبوی کی دولت سے انشاء المولیٰ القدیر سرفراز ہوگا۔

آل انڈیا MISSION MOJADDID MORADABAD

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

(۲) اگر یہ درود شریف پابندی کے ساتھ مع طہارت پڑھا جائے تو خواب میں زیارت نبوی کی سعادت حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

(۳) جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے گا تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور اپنا مکان جنت میں دیکھ لے گا اگر پہلے جمعہ کو نہ دیکھے تو دوسرے جمعہ کو ورنہ تیسرے جمعہ کو ورنہ چوتھے جمعہ ورنہ پانچویں جمعہ کو تو انشاء المولیٰ القدیر ضرور خوش ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۰

(۴) جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور ان دو رکعتوں سے فارغ ہوکر سو مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف کو پڑھے تو انشاء المولیٰ القدیر حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا اگر پہلے جمعہ کو زیارت نہ ہو تو دوسرے جمعہ کو بھی ایسا ہی کرے ورنہ تیسرے جمعہ کو ضرور زیارت نبوی سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۰

(۵) جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد نماز ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے تو زیارت باسعادت سے فیضیاب ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۰

All India Mission Mojaddid Moradabadi

(۶) جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت سونے سے پہلے مندرجہ ذیل کلمات طیبات کو پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ کو تکیہ بنا کر سر کے نیچے رکھکر سو جائے تو حضور اقدس سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت شریف ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُؤْیَةً تَقَرُّ بِهَا عَیْنِیْ وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ تَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

ان کلمات طیبات میں بھی "صلی اللہ علیہ وسلم" درود شریف ہے گو دعائیہ کلمات زیادہ ہیں۔

(۷) جو شخص رات کو سوتے وقت ستر مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف کو پڑھے گا اسے خواب میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال جہاں آرا دکھائی دیگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ہ

(۸) جو شخص رات کو سوتے وقت چند مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا تو اس کو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ ۔

کون سا مسلمان ہوگا جس کے سینے میں یہ جذبہ نہ مچلتا ہو، کہ کاش حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب ہی میں زیارت میسّر آجائے چنانچہ یہ درود شریف آپ کی اس آرزو اور تمنّا کو پورا کرسکتے ہیں ان کو بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اگر پڑھا جائے تو ضرور وہ اپنے غلاموں پر کرم فرمائیں گے حالانکہ اسی پر موقوف نہیں یہ تو ان کے کرم کی بات ہے فقیر قدیری کو اپنے دیدار سے کتنی ہی بار نوازا ہے اور کیا کیا بشارتیں مرحمت فرمائیں اس کا اظہار مناسب نہیں سمجھا ؎

اب تک ہوں مست لذّت کیف و سرور سے
دو چار ہوگئی تھیں نگاہیں حضور سے (شمائل انتخاب)

اور یہ سعادت عظمیٰ اکثر عشاق و خدام کو میسّر آتی ہے اور حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غلاموں کو نوازتے ہیں بلکہ بعض "غلامانِ مصطفےٰ" کا تو یہ حال پڑھا اور سنا ہے ؎

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

یہ مقام قرب ہے جو محبت والوں کو میسر آتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم تمام مسلمانوں کو بھی ایسا ہی بنادے کہ ہر وقت پیش نظر "جمال مصطفےٰ" ہو اور "دیدار مصطفےٰ" کے مزے لوٹیں۔ آمین ؎

درود ان پہ جو مصطفےٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبےٰ بن کے آئے

اب وہ درود شریف لکھے جائیں گے جو احادیث کریمہ اور بزرگان دین سے منقول ہیں اللہ تعالےٰ ہمہ وقت درود و سلام پڑھنے کی سعادت سے

نوازے آمین۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ف:۔ دونوں درود شریف درود ابراہیمی کہلاتے ہیں یہ نماز میں پڑھے جاتے ہیں اور نماز ہی کے لیے تعلیم دیے گئے ہیں انہیں کا نماز میں پڑھنا افضل ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۶) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَصَلٰوةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

اس درود شریف کے بارے میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہو کہ اس کے لئے (قیامت کے دن میزان میں) پورا پورا وزن کیا جائے تو لازم ہے کہ جب ہمارے اوپر درود شریف پڑھے تو یہ الفاظ کہے (جو ۹ میں گزرے)۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

All INDIA MISSION MORADABAD

مَّجِيْدٌ ۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

ف:۔ جن درود شریف میں سلام نہیں ہے ان کے آخر میں ان کلمات سلام کو ملا لیا جائے۔ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ" اس لئے کہ درود شریف بغیر سلام کے اکثر حضرات علماء کرام کے نزدیک مکروہ ہے اور یہ مسئلہ اللہ تعالیٰ کے فرمان یا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ سے ماخوذ ہے۔ اگرچہ بعض حضرات علماء کرام نے مسئلہ کراہت میں اختلاف کیا ہے لیکن درود شریف بغیر سلام کے ہونا اس کے خلاف اولیٰ ہونے میں سب کا اتفاق ہے۔ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض درودوں میں سلام کا تذکرہ نہیں فرمایا وہ اس لئے کہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس بات کو جانتے تھے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرات صحابۂ کرام کی ایک جماعت نے خدمت نبوی میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو معلوم ہو گیا ہے اس سے وہ سلام مراد ہے جو التحیات میں پڑھا جاتا ہے اب یہ اور سکھائیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں تو آپ نے درود شریف کی تعلیم مرحمت فرما دی چوں کہ حضرات صحابۂ کرام نے سوال میں عرض کر دیا کہ سلام تو ہم نے سیکھ لیا اب درود شریف سکھائیے تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف درود شریف

سکھائے بہر حال درود شریف بغیر سلام کے نامکمل ہے اور اسی طرح محض سلام سلام کا پڑھنا بھی مکروہ یا خلاف اولیٰ ہے گویا کہ سلام میں درود شریف ضرور ہو چنانچہ آج بھی مسلمانوں میں جن درودوں اور سلاموں کا رواج ہے ان درود وسلام دونوں ملتے ہیں مثلاً یا نبی سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْكَ صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَیْكَ. اس میں سلام کے ساتھ ساتھ درود شریف بھی ہے اور اسی طرح۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ اسی طرح اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا شَفِیْعَنَا عِنْدَ اللّٰہ ۰ اور اسی طرح ہے

پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام ؛
پڑھتے ہیں مل کر سارے غلام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

گویا کہ یہ مروجہ صلوٰۃ وسلام بھی مکمل ہیں کیونکہ درود وسلام کا سنگم ہیں اور ان سے حکم خداوندی کی پوری پوری تعمیل ہوتی ہے احادیث کریمہ میں الفاظ کے اختلاف کے ساتھ درود شریف آئے ہیں اس میں حضرات علماء کرام کا اختلاف ہے کہ کونسا درود شریف افضل ہے کسی نے کسی درود شریف کو افضل بتایا اور کسی نے کسی درود شریف کو افضل بتایا فقیر قدیری عرض کرتا ہے اپنی جگہ سب ہی افضل ہیں اور اپنی اپنی خصوصیات میں سب اعلیٰ ہیں جس سے جو بن سکے پڑھے خدا توفیق دے تو سب پڑھے ورنہ جو آسان ہو وہ پڑھے یہ تو آپ ملاحظہ فرما ہی چکے ہیں کہ درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہ بہر حال نماز میں تمام درودوں سے افضل ہے۔ احادیث کریمہ سے منقول آپ تیرہ ۱۳ درود شریف

ملاحظہ فرمایئے اب اور کچھ درود شریف ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ ۝

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ۝

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ۝

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَكٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ کَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ۝

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ ۝

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ۝

(۲۱) اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

(۲۵) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّمَلَكٍ وَّوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدِ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ۝

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۲۸) اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۲۹) اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۳۰) اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ۝

ف:- جو شخص یہ درود شریف پڑھے اور پھر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تو اس

کے لئے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ٥

حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ اس کے لئے فائدہ مند ہے اور قلب کی صفائی ہوگی وجہ ظاہر ہے کہ صدقے اور خیرات سے مسلمانوں کا بھلا ہوگا اور چونکہ اس درود شریف میں مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کی جارہی ہے تو اس میں بھی مسلمانوں کی بھلائی ہے لہٰذا یہ صدقے اور خیرات کا فائدہ دیگا وہ نادان بھی اپنی نادانی کا علاج فرمائیں جو بزرگانِ دین پر انگلیاں اٹھاتے ہیں کہ فلاں پر درود شریف کیوں پڑھا گیا اور فلاں بزرگ نے فلاں بزرگ پر درود شریف کیوں پڑھا فلاں مرید نے فلاں پیر صاحب پر درود شریف کیوں پڑھا۔ اس حدیث پاک میں تو تمام مسلمانوں خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں سب پر درود شریف پڑھنے کی تعلیم خود حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عنایت فرمائی ہے اس سے معلوم ہوا کہ مسلمان فاتحہ درود کا مستحق ہوتا ہے اور جو بد عقیدہ ہوتا ہے ان کا حال کسی نے اس طرح بیان کیا ہے۔ مر گئے مردود جنکی فاتحہ نہ درود۔ اور درود و فاتحہ سے نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو فائدہ پہونچتا ہے بلکہ درود شریف پڑھنے والے کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(۳۳) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ٥

(۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ف:۔ جو شخص اس درود شریف کو پابندی کے ساتھ سات جمعہ کو سات مرتبہ پڑھے گا حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی ۔

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۔

ف:۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ صبح وشام پابندی سے پڑھے حضورِ انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے بشارت دی ہے کہ اس کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہو جائے گی اور اس کا اجر و ثواب اتنا ہے جیسے اس نے میرا حق ادا کر دیا ۔

(۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۔

ف:۔ اس درود شریف کے بارے میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان اس درود شریف کو کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے

پہلے پہلے اس کی مغفرت ہو جائے گی اور اگر کسی مسلمان نے اس درود شریف کو بیٹھے بیٹھے پڑھا تو کھڑے ہونے سے پہلے پہلے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ نیز اس حدیث شریف کو سیدنا حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت فرمایا ہے اور سیدنا حضرت علامہ یوسف نبہانی نے اپنی کتاب "سعادۃ الدارین" میں نقل فرمایا ہے۔ اس درود شریف میں "صلوٰۃ بھی ہے اور سلام بھی"۔ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو اس "درود وسلام" کو کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے پہلے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ گویا کہ کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنے کی تعلیم حدیث شریف میں موجود ہے مگر بعض نادان مسلمانوں کو بہکاتے ہیں۔ کہ کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھو گے تو مشرک ہو جاؤ گے اور کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنا کہاں آیا ہے معلوم ہوا کہ جو نادان کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنے کو منع کرتے ہیں وہ یا تو کم علم ہیں یا پھر بے علم ہیں اور تعلیمات نبوی سے بالکل آشنا نہیں اللہ تعالیٰ ہمیں کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(۳۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے بارے میں فرمایا جو مسلمان مجھ پر جمعہ کے دن یہ درود شریف اسّی ۸۰ مرتبہ پڑھے گا تو اس کے اسّی برس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ كَمَا لَانِھَایَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَّ كَمَالِہٖ ۔

ف:۔ اس درود شریف کے بارے میں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دس ہزار درودوں کی برابر ہے۔ سیدنا حضرت شیخ ابن رسیون رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مجھ کو خواب میں حضور اقدس سرور

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا۔ سیدنا حضرت عبداللہ الحسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو "شیخ ممدوح" کے اس خواب میں شک وشبہ ہوا تو میں خواب دیدار نبوی کی سعادت سے مالا مال ہوا۔ میں نے بارگاہِ نبوی میں اس درود شریف کی برکت وفضیلت کے بارے میں عرض کیا کہ کیا اس درود شریف کا ثواب دس ہزار درودوں کی برابر ہے فرمایا، ایسا ہی ہے، یعنی یہ روایت ٹھیک ہے اس میں شک وشبہ نہ کرنا۔

(۳۹) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۔

(۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ ۔

ف:- حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ پاک میں ایک شخص چوری کی تہمت میں پکڑے گئے گواہوں نے ان کے خلاف گواہیاں دیدیں ہاتھ کاٹنے کا حکم ہوگیا ایک اونٹ وہاں موجود تھا اس نے باآواز بلند بزبان فصیح اعلان کیا "اس کے ہاتھ مت کاٹو یہ چور نہیں ہے" حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو کیا عمل کرتا ہے جو اس اونٹ نے تیری حمایت میں گویائی حاصل کی اور تیری برأت کا سبب بنا۔ عرض کیا یا رسول اللہ میں روزانہ سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہوں آپ نے فرمایا جا عذاب قبر سے بھی اس طرح نجات پائے گا۔ جیسا کہ تونے دنیا میں نجات پائی۔ اور پلصراط سے تیرا گزر اس طرح ہوگا کہ تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح جگمگاتا ہوگا۔ وہ صحابی اسی درود شریف کو پڑھتے تھے جو نمبر ۴۰ میں گزرا۔

(۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۔

(۴۲) صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

(۴۳) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۴۴) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَىْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۔

All India MISSIONMOJADDIDI MORADABADI

ف:- یہ درود شریف سیدنا امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق اکبر خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ میں پڑھا۔

(۴۵) اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ بِالسَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى

سَجِيَّةً وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلَاءِ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ ۞

(۴۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

(۴۷) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۞

(۴۸) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۴۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ كَرَامَةً وَّارْفَعْهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمَنْ اَعْظَمُهُمْ عِنْدَكَ خَطَرًا اَوْ مَنْ اَمْكَنُهُمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَاجْزِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

ف :۔ یہ درود شریف حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے معمولات میں سے ہے اور اس میں "وسلامٌ علی المرسلین" (ترجمہ) اور سلام ہو سب رسولوں پر۔ یہ جو قرآن کریم کی آیۂ کریمہ ہے جو درود شریف میں استعمال کی گئی ہے اس سے ایک طرف تو اسلام کی آفاقیت کا ثبوت ملتا ہے کہ تمام رسولانِ عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہوں میں سلام پیش کرنے کی تعلیم ہے دوسری طرف یہ معلوم ہوا کہ حضرات صحابۂ کرام حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر تو درود وسلام پڑھتے ہی تھے ساتھ ہی ساتھ تمام حضرات انبیاء کرام

ورسولان عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی خدمات عالیہ میں نذرانۂ درود وسلام پیش کرتے تھے لہٰذا ہمیں بھی حضرات صحابہ کرام کی اس اعلیٰ تعلیم پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ تیسری بات یہ کہ رمضان المبارک میں تراویح کی نماز میں پورا قرآن کریم پڑھنا یا سننا سنت مؤکدہ ہے اور ظاہر ہے کہ پورے قرآن کریم میں یہ آیت کریمہ بھی ہے اور تراویح میں قرآن کریم ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو کر قبلہ رو باوضو پڑھا جاتا ہے گویا کہ مسلمانوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر قبلہ رو باوضو سلام پڑھنا سنت مؤکدہ ہے اور یہ تو اک آیت کریمہ ہے ورنہ قرآن کریم میں اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (ترجمہ) سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ یہاں بندوں سے مراد یا تو حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام ہیں یا پھر حضرات صحابۂ کرام ہیں اور چند ایسی مثالیں بھی ملاحظہ فرمائیں جو نام لے کر سلام بھیجا گیا ہے ارشاد خداوندی ہے سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ، سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ، سَلَامٌ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ۔ (ترجمہ) حضرت ابراہیم پر سلام ہو، حضرت الیاس پر سلام ہو، حضرت موسیٰ و ہارون پر سلام ہو، یہ تمام سلام ہر رمضان المبارک میں کھڑے ہو کر پڑھے جاتے ہیں بعض نادان پھر بھی کہتے ہیں کہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ میں کہیں کھڑے ہو کر سلام پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے یہ کتنی بڑی کم علمی یا لاعلمی ہے کہ ہر ایسی بات کو جس سے عظمت نبوی کا اظہار ہوتا ہو اس کو یہ کہہ دینا کہ قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ایک مستقل نادانی ہے

نبی کی عظمت و سیرت سے بیگانہ رہی تیری
یہی ذلت کا باعث ہے یہی تو وجہ پستی ہے
(شمائل انتخاب)

اللہ تعالیٰ وہ علم اور آنکھ عطا فرمائے جس سے عظمت نبوی دکھائی دے آمین

اگر کھڑے ہو کر ”درود وسلام“ پڑھنے کا مزید ثبوت درکار ہو تو کتاب ”جاء الحق“ ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۰) اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِیَٔ الْمَسْمُوْکَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَافَۃَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ لِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ بِغَیْرِ نَکْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَھْنٍ فِیْ عَزْمٍ وَاعِیًا لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰہِ تَصِلُ بِاَھْلِہٖ اَسْبَابُہٗ بِہٖ ھُدِیَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْھَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ فَھُوَ اَمِیْنُکَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَشَھِیْدُکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَبَعِیْثُکَ نِعْمَۃً وَرَسُوْلُکَ بِالْحَقِّ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ مُفْسَحًا فِیْ عَدْنِکَ وَاجْزِہٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ مُھَنَّاتٍ لَّہٗ غَیْرَ مُکَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِکَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِیْلِ عَطَائِکَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ الْبَانِیْ بِنَاءَہٗ وَاَکْرِمْ مَثْوَاہُ لَدَیْکَ وَنُزُلَہٗ وَاَتْمِمْ لَہٗ نُوْرَہٗ وَاجْزِہٖ مِنْ اِبْتِعَاثِکَ لَہٗ مَقْبُوْلَ الشَّھَادَۃِ وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَۃِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّۃٍ فَصْلٍ وَحُجَّۃٍ وَبُرْھَانٍ عَظِیْمٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ وَاَوْلِیَاءَ مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْہُ السَّلَامَ ٥

ف:۔ یہ درود شریف حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل

ومحاسن کا سمندر اپنے اندر لیے ہوئے ہے امیرالمومنین سیدنا حضرت مولا علی مشکل کشا خلیفۂ چہارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرات صحابۂ کرام کو یہ درود شریف بتایا کرتے تھے اس کے پڑھنے میں بڑے منافع دنیوی و اخروی ہیں۔

(۵۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ۔

ف:۔ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا جب تک اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا دنیا سے نہ جائے گا۔

(۵۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔

ف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن یہ درود شریف پڑھے اس کے اسّی برس کے گناہ بخشے جائینگے۔

(۵۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ۔ یہ درود شریف حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت قبیصہ ابن مخارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمایا تھا کہ جو مسلمان اس کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کے لیے جنت کے چاروں دروازے کھول دیے جائیں گے کہ جس سے داخل ہونا چاہے داخل ہو جائے۔

یہ ترپن درود شریف احادیث کریمہ سے ماخوذ ہیں بعض تو خود حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائے اور ان کے کلمات طیبات بھی زبان رسالت سے نکلے ہیں اور بعض حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے تعلیم فرمائے ہیں۔ اور ان کے کلمات بھی ان کی زبانِ مبارک سے نکلے ہیں۔ ان کی

MISSION MOJADDID MORADABADI

برکتیں عظمتیں خود ظاہر ہیں کہ یہ تعلیمات نبوی وصحابہ سے آراستہ ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

لیکن ایسا نہیں ہے کہ ان کے علاوہ دوسرے درود شریف نہ پڑھنا چاہئیں بلکہ یہ دروازہ کھلا ہوا ہے خوب فصیح انداز میں زور بیان کے ساتھ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے خوب اوصاف بیان کرکے درود وسلام پڑھا جائے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا صَلَّیۡتُمۡ عَلَیَّ فَاَحۡسِنُوا الصَّلٰوۃَ (ترجمہ) تم مجھ پر درود شریف پڑھو تو عمدہ درود شریف پڑھو۔ بعض حضرات مفسرین کرام نے آیت کریمہ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا (ترجمہ) اور آدمی کیلئے اچھی بات کہو۔ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اَلنَّاسُ یعنی آدمی سے مراد حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور حُسۡنًا یعنی اچھی بات سے مراد درود شریف ہے اب آیت کریمہ کے معنیٰ یہ ہوئے کہ تم حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب اچھا درود شریف پڑھو۔ سیدنا حضرت علامہ سدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو جلیل القدر محدث ہیں حضرات صحابہ کرام کی جماعت سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ قوت بیانیہ عطا فرمائے اور وہ شخص اس قوت بیان سے خوب فصاحت بلاغت کے ساتھ یعنی درود شریف میں اچھے خوبصورت الفاظ استعمال کرے تو وہ شخص قرآن کریم کی مذکورہ آیت کریمہ اور حدیث شریف پر عمل کرنے والا ہے اور بعض درود شریف کی افضلیت کا دار ومدار بھی یہی آیت کریمہ اور یہی حدیث شریف ہے حضرات بزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے قرآن کریم اور حدیث شریف کی روشنی میں یا یوں کہئے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بعد ہی بڑے بڑے مرصع، مرقع، مسجع فصیح وبلیغ درود وسلام لکھے خصوصًا درود تاج شریف کہ کتنا طول طویل ہے اور

بے پناہ مقبول ہے تیجہ ہو، دسواں ہو، بیسواں ہو، چالیسواں ہو، چھائی ہو، برسی ہو، عرس شریف گیارہویں شریف، بارہویں شریف، محفل میلاد شریف، محفل ذکرِ شہادت ہو، جلسہ سیرت پاک ہو کوئی فاتحہ شریف ہو کسی بزرگ کا قل شریف ہو، درود تاج شریف پڑھا جاتا ہے یہ بھی مقبولیت کی دلیل وعلامت ہے۔
حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عشاق کے لئے ایک دروازہ کھول دیا کر خوب طول طویل درود شریف لکھیں اور پڑھیں لہٰذا آپ سے محبت کرنے والوں نے بہت بہت لمبے درود وسلام لکھے چنانچہ اسی محبت کا فیضان درود تاج، درود لکھی، درود ہزارہ، دلائل الخیرات شریف، جامع الانوار

اب وہ درود شریف اور سلام مبارک لکھے جاتے ہیں جو بزرگان دین سے منقول ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ اَلرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذَالِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

ف:۔ سیدنا حضرت امام سخاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کا ثواب دس ہزار درودوں کی برابر فرمایا ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً صَلٰوةً مَقْبُوْلَةً لَدَيْكَ مَعْصُوْمَةً عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

ف :۔ سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف سے مجھے نور، حضور قلب، اور خشوع وخضوع حاصل ہوا۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَعَدَدِ مَنْ لَمْ يَحْمَدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ف :۔ سیدنا حضرت امام طبرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس درود شریف کو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف میں خواب میں پڑھا تو آپ نے اس درود شریف کو سنکر تبسم فرمایا اور آپ پہ وجد کے آثار ظاہر ہوئے اور دندان مبارک سے نور ظاہر ہوا۔

مسکرائے نبی نور جھڑنے لگا
مسکرانا بھی ہے آپکا معجزہ
(یا حبیب)

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ وَمِنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ف :۔ سیدنا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص یہ چاہے کہ کل قیامت میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے چھلکتا ہوا جام کوثر پیئے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کو پڑھے۔

پلائیں گے بھر بھر کے ساقی کوثر
ہمیں حوض کوثر کا جام اللہ اللہ (یا نبی)

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْحَيٰوةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِىْ مُحَبَّتَهٗ وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَّرِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَّا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجَنَّةِ رُؤْيَتَهٗ۔

ف:۔ سیدنا حضرت عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو صبح و شام تین تین بار پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں اور نامۂ اعمال میں لکھے ہوئے گناہ مٹا دیئے جائیں اور وہ ہمیشہ خوش رہے اس کی دعائیں قبول ہوں اس کی امیدیں برآئیں دشمن پر فتح پائے اچھے کاموں کی توفیق ہو۔ جنت میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنا نصیب ہو۔

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ دِيْنِهٖ وَاظْهَارِ دَعْوَتِهٖ وَاِعْظَامِ ذِكْرِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ بِقُبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِىْ اُمَّتِهٖ وَتَضْعِيْفِ ثَوَابِهٖ وَاِظْهَارِ فَضْلِهٖ

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ فِى الشَّفَاعَةِ وَاَعْلَاءِ دَرَجَتِهٖ فِى الْجَنَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ مِنْهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهٗ ۰

ف :۔ یہ درود شریف خاصکر صبح کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۰

ف :۔ یہ درود شریف قبولیت میں خاص مقام رکھتا ہے ایک شخص دربار نبوی میں حاضر ہوا اور مقبول بارگاہ نبوی ہوا۔ اور ہر وقت مزار پر انوار پر یہی درود شریف پڑھتا تھا۔ جب مدینہ منورہ سے سفر کرنے کا ارادہ کیا تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چند دن اور ٹھہر جا ہم کو یہ تیرا درود شریف پسند آگیا ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ۰

ف :۔ یہ درود شریف سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت مشہور اور خوب رائج ہے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَقَرِيْبِكَ وَ لَبِيْبِكَ وَمَظْهَرِ دُنُوِّيَّتِكَ وَمِثَالِ حَضْرَتِكَ وَتِمْثَالِ قُدْرَتِكَ رُوْحِ الْقُدُسِ مُعْطِى الْحَيٰوةِ وَالْفَضِيْلَةِ بِاَمْرِكَ بِكُلِّ الْعَوَالِمِ مُفِيْضِ لَوَاحِقِ النُّفُوْسِ صَاحِبِ التَّطَوُّفِ وَالتَّعَالِىْ شَمُوْسِ نُوْرِكَ ۰

(۱۰) اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ سَعْدَيْكَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۰

(۱۱) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٥

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٥

ف: ۔ یہ درود شریف بے انتہا برکات و انوار کا سبب ہے خاص طور پر مدینہ منورہ کے سفر میں اور روضۂ نبوی شریف کی حاضری کے سفر میں کیمیا اثر ہے

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ بِعَدَدِ جَمِيْعِ حُرُوْفِ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ وَاُصُوْلِ الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ وَاُصُوْلِ الْفِقْهِ وَنَحْوِهَا وَبِعَدَدِ نَوْعِ الْمَلٰئِكَةِ وَبِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَذَرَّاتِ الرَّمْلِ وَالْحَصَاةِ وَالْمَعْدَنِيَّاتِ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَخْلُوْقَاتِكَ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّوَحْشٍ

وَطِيُوْرٍ مَا يَدُبُّ عَلَى الْاَرْضِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ اُلُوْفَ اُلَالَافِ مِلْيُوْنَ مَرَّةً مَعَ كُلِّ حَرْفٍ وَّنَفَسٍ وَّاحِدَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ف:۔ اس درود شریف کا کثرت سے پڑھنا دنیا و عقبیٰ میں کامیابی کا سبب ہے خصوصاً طلبۂ علم کی فہم و ذکا علم و یاد داشت اور اعمال صالحہ میں ترقی کے لئے اور زیارت نبوی کے شرف کا ذریعہ و وسیلہ ہے۔

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

ف:۔ اس درود شریف کو ایک مجلس میں مطلوب کو حاصل کرنے کے لئے یا دشمن کے دفع کے لئے چار ہزار چار سو چوالیس ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھا جائے تو مقصد بہت جلد حاصل ہوگا اور جو شخص اس درود شریف کو روزانہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ یا سو مرتبہ یا اور زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے رنج و غم دور فرمائے گا اور ہر دکھ، درد، کرب و ضرر سے خلاصی عطا فرمائے گا۔ اس کا کام آسان ہوگا اس کا حال اچھا اس کا رزق وسیع ہوگا۔ اچھائیوں اور بھلائیوں کے دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے حوادثات زمانہ، حاسدوں کے شر، عزبت و بھوک سے مامون رہے گا اور اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ہوگی جو گیارہ مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھتا ہے تو گویا آسمان سے رزق نازل ہوتا ہے اور زمین سے اگتا ہے اور اعلیٰ مراتب غنی کر دینے والی دولت حاصل ہوتی ہے اور جو تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھے، کشف اسرار

کے واسطے تو مراد سے زیادہ کشف ہوگا۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۔

ف:۔ اس درود شریف کا نام ''درود تُنَجِّیْنَا'' ہے۔ یہ درود شریف مشکلات سے نجات دلاتا ہے اس درود شریف کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ایک بزرگ کو تعلیم فرمایا تھا جبکہ ان کا جہاز بھنور میں پھنس گیا تھا اور تین سو مرتبہ ہی پڑھا گیا تھا کہ جہاز بھنور سے نکل گیا اور سب کی مشکل آسان ہوئی اس واقعہ کی تفصیل فیضانی حکایات میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ۔

ف:۔ اس درود شریف کی خاصیت یہ ہے کہ جس پر کوئی آفت ناگہانی نازل ہوا اور پریشانی کا شکار ہو تو وہ نماز تہجد کے بعد قبلہ رو ہوکر اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اسے آفات سے نجات میسر آئے۔

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ ۔

ف:۔ جو شخص اس درود شریف کو مغرب کے بعد اس طرح کہ کوئی کلام درمیان میں نہ کرے دس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو ایمان پر خاتمہ نصیب ہوگا۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ الطَّیِّبِ الطَّاھِرِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ لِلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

ف:۔ یہ درود شریف تمام مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا آسان ذریعہ ہے۔

(۲۰) اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَاشَفِیْعَنَا عِنْدَ اللّٰہِ۔

ف:۔ یہ درود شریف اذان واقامت کے درمیان بآواز بلند تثویب کے طور پر مسلمانوں میں رائج ہے اور زبان زد عوام وخواص ہے۔

(۲۱) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ۔

ف:۔ یہ درود شریف محافل میلاد شریف میں عموماً پڑھا جاتا ہے کشمیری مسلمان خصوصیت کے ساتھ اس درود شریف کو بڑے والہانہ انداز میں پڑھتے ہیں جو سننے اور دیکھنے کے قابل ہے۔

(۲۲) اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا۔

ف:۔ یہ درود حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے رشتۂ غلامی مضبوط کرنے میں اکسیر ہے۔

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

ف:۔ یہ درود شریف سیرت پاک کے جلسوں میں عام طور پر حضرات علماء

کرام تمام مسلمانوں کے معمول میں ہے اور تمام خورد و کلاں اس کے حافظ ہیں

(۲۴) صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

ف :۔ یہ درود شریف ایسا مبارک ومختصر ہے کہ تمام محدثین ومفسرین فقہا و مصنفین نے اپنی تحریرات عالیہ میں اسی کو تحریر فرمایا ہے احادیث مبارکہ میں یہی درود شریف اکثر لکھا جاتا ہے اور آپ کے اسم گرامی کے ساتھ بھی عموماً اسی کا استعمال تحریراً اور تقریراً ہوتا ہے اس کی فضیلت اسی سے ظاہر ہے۔

(۲۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ رَبِّ اَرِنِیْ بِجَمَالِکَ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

ف :۔ یہ درود شریف سلسلۂ عالیہ قادریہ، شیریہ، بصیریہ، قدیریہ، رشیدیہ، میں خاص طور پر پڑھا جاتا ہے اس کی ایک خاص برکت سیدی ومرشدی تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ سید محمد عبد القدیر میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیلی بھیتی نے فقیر قدیری سے بیان فرمائی کہ یہ درود شریف دل کا زنگ دور کرنے اور دل کو جلا بخشنے اور صیقل کرنے میں بے پناہ کامیاب ومفید ہے بارہا اہل دل حضرات نے اس کا تجربہ کیا ہے چنانچہ سلسلہ عالیہ میں، حلقے میں، مراقبے میں، چلے میں اسی درود شریف پر زیادہ زور دیا جاتا ہے سیدنا حضور تاج الفقرا غوث الاغواث حاجی شاہ جی محمد شیر میاں اور سیدنا حضور تاج العرفاء علامہ مولینا شاہ سید محمد عبد البصیر میاں عرف سیدنا حضور اللہ میاں پیلی بھیت شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے معمولات سے ہے۔

کیا صیقل انوار حق سے دلوں کو
وہ زنگی دلوں کی جلا بن کے آئے

(۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالسِّحْرِ
وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ وَصِفَتُهٗ مَشْهُوْرٌ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
الْعَظْمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
وَالْحِكَمِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ وَاللِّوَاءِ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ
وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ
مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ
الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ
سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا اِلَى اللّٰهِ
تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَا
سِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَا
قُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ
جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

ف:- یوں تو یہ درود تاج شریف، ہر محفل اور بزم میں پڑھا جاتا ہے

اور سلسلہ عالیہ قادریہ، شیریہ، بصیریہ قدیریہ میں بڑے اہتمام و التزام سے پڑھا جاتا ہے سیدنا شیخ العرب والعجم مرشد محترم حضور قبلۂ عالم قطب دوراں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد الرشید میاں صاحب قبلہ مدظلہ، سجادہ نشین دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف کی زبان فیض ترجمان سے میں نے اس کے چند خصوصی فضائل سنے وہ "علم سینہ" کے مطابق آپ کو بھی منتقل کر دیتا ہوں، حضرت سجادہ نشین قبلہ فرماتے ہیں کہ عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء باوضو مع خوشبو ایک سو ستر بار اس کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب ایسا کرے تو ضرور زیارت حضور النور و اقدس سید و سرور عالم حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف و سرفراز ہوگا۔ روزانہ بعد نماز فجر سات مرتبہ اور نماز عصر و نماز عشاء کے بعد تین تین مرتبہ پڑھنے سے قلب کی صفائی ہوتی ہے، جن آسیب، وبائی امراض، چیچک میں گیارہ مرتبہ مریض پر دم کر دے اگر مریض نہ آسکے تو پانی پر دم کر کے پلادے شفاء عاجلہ، کاملہ نصیب ہو۔ دشمنوں کی دشمنی، حاسدوں کے حسد، ظالموں کے ظلم، حاکموں کے جبر سے محفوظ رہنے کے لئے رنج و الم غربت و افلاس سے نجات پانے کے لئے چالیس دن بعد نماز عشاء اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ خصوصاً جو عورت عقیمہ یعنی بانجھ ہو جس کے بچے نہ ہوتے ہوں اکیس ۲۱ خرموں (چھواروں) پر سات سات مرتبہ درود تاج شریف پڑھ کر دم کرے اور عورت اسے ۲۱ دن مسلسل کھلائے اس کے بعد جب پاک و صاف ہو تو شوہر سے ہمبستری کرے تو ان شاء المولیٰ القدیر فرزند صالح پیدا ہوگا یہ عمل تین ماہ کرے۔ اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل پیش آئے تو سات دن مسلسل پانی پر سات مرتبہ درود تاج شریف پڑھکر پلائے حمل کی خرابیوں سے

All India Mission Mujaddid Moradabad

نجات ملے۔

درود ان پہ جو مصطفیٰ بن کے آئے
سلام ان پہ جو مجتبیٰ بن کے آئے

برادرانِ اسلام۔ یہ چند درود شریف لکھدئے جنہیں زیادہ درود شریف مطلوب ہوں تو وہ "دلائل الخیرات شریف" کی طرف رجوع فرمائیں یا دیگر بزرگان اہلسنت وجماعت کی کتب درود شریف سے استفادہ فرمائیں میں نے درود شریف میں تمام ہی مقامات پر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کے ساتھ لفظ "سیدنا" بڑھا دیا ہے حضرات فقہاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس کو مستحب فرمایا ہے یہاں تک کہ نماز کے درود شریف ابراہیمی میں بھی لفظ "سیدنا" بڑھانا چاہیئے۔ کیوں کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم حقیقت میں ساری مخلوق کے "سید" یعنی سردار ہیں۔ حقیقت کا اظہار کرنا ایمان والوں کی شان ہے اور یہ اسی سے متوقع ہے جس کا سینہ عظمت نبوی کا مدینہ ہو۔

اب درود شریف کی عظمتوں برکتوں فضیلتوں رحمتوں کے متعلق فیضانی حکایات ملاحظہ فرمائیں اس کے بعد منظوم درود وسلام عربی اردو میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

فیضانی حکایات

حکایت ۱: سیدنا امام سخاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ سیدنا حضرت محمد سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ درود شریف کو ایک معیّن تعداد میں پڑھا کرتے تھے ایک رات حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ غریب

خانے میں تشریف لائے ہیں اور پورا مکان منور ہوگیا اور فرمایا کہ "سعد" اپنا منہ ادھر لاتا کہ اس کو بوسہ دوں اس لئے کہ تو درود شریف بہت پڑھتا ہے حضرت سعد کہتے ہیں کہ مجھے شرم آئی کہ اپنے منہ کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیجاؤں میں نے اپنے رخسار کو آپ کے دہن مبارک کے سامنے کر دیا اور آپ نے میرے رخسار کو بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا مکان مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور آٹھ دن تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آرہی تھی۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے والے سے بڑی محبت فرماتے ہیں اور انھیں بہت نوازتے ہیں اور وہ اپنے عاشقوں کے گھر میں تشریف لاتے ہیں۔ آپ اپنی حیات ظاہری حیات مبارکہ میں بھی جس گلی اور جس کوچے سے گزر فرماتے تھے وہ گلی کوچے مہکنے لگتے تھے بلکہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اسی مہک کے سہارے بارگاہِ نبوی تک پہنچ جاتے تھے ۔

جس گلی سے بھی گزرتے ہیں پیارے نبی بوئے گل سے فزوں وہ مہکنے لگی
خانۂ دل میں تشریف لے آیئے میرے دل کی گلی بھی مہک جائے گی

(یابی)

حکایت ۲: ایک دن سیدنا حضرت شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے حضرت ابوبکر ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوگئے اور معانقہ کیا، پیشانی پر بوسہ دیا۔ حضرت شبلی نے عرض کیا اے میرے آقا آپ نے شبلی کے ساتھ یہ سلوک فرمایا ہے حالانکہ آپ اور سارے بغداد شریف والے اس کو دیوانہ سمجھتے ہیں۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا میں نے شبلی

کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ میں نے حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شبلی کے ساتھ کرتے ہوئے خواب میں دیکھا ہے کہ حضرت شبلی آئے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے کھڑے ہوگئے اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے شبلی کے ساتھ ایسا کیوں کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ شبلی نماز کے بعد لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ یہ دو آیات کریمہ پڑھتا ہے اور پھر تین مرتبہ یہ درود شریف "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: اس واقعہ میں بہت حقائق مضمر ہیں برادران اسلام کی خصوصی توجہ درکار ہے کہ اتنا مختصر سا درود شریف اور اتنی مختصر سی تعداد میں اور نوازشات وانعامات نبوی کا یہ عالم آخر کیا بات ہے اور پھر ساتھ میں پورے قرآن کریم میں سے ان دو آیات کریمہ کا انتخاب کرنا۔ غور وفکر کے بعد بات یہ سمجھ میں آئی کہ قرآن کریم کی ان آیات کریمہ میں حضور انور رسید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں تشریف آوری کا ذکر شریف ہے اور آپ کی محبت وعنایت کا ذکر جمیل ہے آپ کی رحمت وشفقت کا ذکر حسین ہے اور اس کے بعد

درود شریف گویا کہ مختصر سی محفل میلاد شریف کا انعقاد پہلے تشریف آوری کا ذکر شریف پھر نذرانۂ درود شریف یہ محفل میلاد شریف حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آگئی کہ میرا دیوانہ ہر نماز کے بعد محفل میلاد شریف مع درود شریف منعقد کرتا ہے لہٰذا شفقت و عنایت کے قابل ہے اور بات تو بہت ہی آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے کہ جب محفل میلاد شریف منعقد کرنے والے اور اس میں درود شریف پڑھنے والے کے لیے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے ہیں تو کیا یہ غلام اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کے لیے کھڑے نہ ہوتے ہوں گے یہی وجہ ہے کہ جہاں کسی محفل و مجلس میں ذکر آمد حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم ہوا تو غلامانِ مصطفےٰ کھڑے ہوگئے اور درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے لگے اسی محبوبیت کی وجہ ہے۔ کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ذکر آمد اور پھر درود شریف کو پسند فرمایا ہے مسلمان پہلے مجلس میں ذکر آمد و سیرت و محبت کرتے ہیں پھر درود وسلام عرض کرتے ہیں۔ اس روایت میں دو بزرگوں کے نام ہیں ایک حضرت ابوبکر دوسرے حضرت شبلی تو یہ ذہن میں رہے کہ یہ نہ تو پہلی صدی ہجری کے حضرت ابوبکر ہیں اور نہ چودھویں صدی ہجری کے شبلی ہیں بلکہ یہ ان دونوں صدیوں کے درمیان کے دو بزرگ ہیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ درود شریف میں یا محمد کی جگہ "یارسول اللّٰہ" "یاحبیب اللّٰہ" یا نبی اللّٰہ" پڑھیں۔

جب آیا شہِ دیں کا ذکرِ ولادت
پڑھا مومنوں نے سلام اللہ اللہ (ریانی)

حکایت ۳: حضرت سیدنا شیخ شبلی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے

پڑوس میں ایک شخص کا انتقال ہوگیا تھا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا وہ شخص کہنے لگا کیا پوچھتے ہو بڑے خوفناک مناظر میرے سامنے آئے۔ منکر نکیر کے سوالات کے جوابات کا وقت تو بہت ہی پریشان کن تھا میں نے اپنے دل میں سوچا کہ شاید میرا ایمان پر خاتمہ نہیں ہوا ہے ایک آواز آئی کہ تونے دنیا میں اپنی زبان کو بے کار رکھا یہ سختی اس وجہ سے ہے جب عذاب کے فرشتوں نے میری طرف رُخ کیا تو مجھے اپنی قبر میں ایک حسین وجمیل شکل نظر آئی۔ جو خوشبوؤں کا خزانہ تھی میرے اور فرشتوں کے درمیان حائل ہوگئی مجھ کو ایمان و حجّت یاد دلائی میں نے کہا تجھ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو تو کون ہے۔ اس نے کہا میں وہ شخص ہوں جو تیرے کثرت سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر سختی و پریشانی میں تیرا مددگار رہوں۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: درود شریف کی برکتیں، رحمتیں اظہرمن الشمس ہیں کہ قبر کے تنہائی یہ ایسی کٹھن منزل ہے کہ یہاں کوئی معین و مددگار نہیں ہوسکتا سوائے حضور پُرنور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت کے۔ درود شریف کی برکت سے قبر کی مشکلات حل ہوتی ہیں اور فرشتے برائے امداد مقرر ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ خوب درود وسلام پڑھیں تاکہ قبر کی اندھیری کوٹھری کی مشکلات دور ہوں۔

حکایت ۴: اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر دنیا میں میری تعریف کرنے والے نہ رہیں تو ایک قطرہ بارش کا آسمان سے نہ بھیجوں اور ایک دانہ سبزی کا زمین سے

نہ اگاؤں اسی طرح بہت سی چیزیں ذکر فرمائیں یہاں تک کہ فرمایا کہ اے موسٰی میں تم سے قریب تر ہو جاؤں جیسا کہ تمہارا کلام تمہاری زبان سے قریب تر ہے۔ جس طرح کے وسوسے تمہارے دل کے تم سے زیادہ قریب ہیں اور تمہاری روح تمہارے بدن سے اور تمہاری بینائی تمہاری آنکھ سے تو حضرت موسٰی نے عرض کیا کہ اے میرے رب میں یہی چاہتا ہوں تو مجھ سے قریب سے قریب تر ہو جا اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اے موسٰی میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو تب تمہیں یہی نسبت حاصل ہو جائے گی۔ ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسٰی تم چاہتے ہو کہ قیامت کے دن پیاس کی وجہ سے کوئی تکلیف نہ ہو تو حضرت موسٰی نے عرض کیا الٰہی ایسا ہی چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرو۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بھی دربار خداوندی میں قربت اور قیامت کی کڑی دھوپ میں پیاس کی شدت سے نجات درود شریف کی برکت سے نصیب ہوگی۔ مسلمانوں کو سبق لینا چاہیئے اگر وہ قرب الٰہی چاہتے ہیں تو درود شریف کی کثرت کریں اگر میدان قیامت کی تشنگی جبکہ ہر زبان پر پیاس، پیاس ہوگا اس سے نجات مل جائے تو حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار پر انوار میں درود وسلام کی ڈالیاں پیش کریں۔

حکایت ۵: سیدنا حضرت محمد ابن عبداللہ سمرقندی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن "صفارہ کعب" میں راستہ بھول گیا۔ اتفاقاً ایک آدمی کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے میرے ساتھ چلے آؤ لہٰذا ان کے ہمراہ

MISSIONMOJADDID MORADABADI

ہو لیا اور مجھے گمان ہوا کہ شاید یہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔
میں نے پوچھا کہ آپ کا نام کیا ہے جواب دیا کہ میں "خضر" ہوں ان کے ساتھ میں
نے ایک دوسرے شخص کو بھی دیکھا ان کا نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا
کہ میں "الیاس" ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں ہوں۔ کیا
آپ دونوں حضرات نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں
نے کہا ہاں۔ میں نے عرض کیا مجھے وہ باتیں سنائیے جو آپ نے ان سے سنی
ہوں تاکہ میں آپ کے حوالے سے دوسرے لوگوں کو روایت کروں انہوں
نے فرمایا کہ ہم نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی
کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اس کا دل نفاق
سے پاک کیا جائے گا جس طرح کہ پانی پاک کر دیتا ہے کپڑے کو اور اس
کے لئے ستر دروازے رحمت کے کھول دئے جاتے ہیں اور ایک روایت
میں اس طرح ہے کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر فرماتا ہے کہ وہ تم کو غیبت سے
باز رکھے اور وہ شخص مجلس سے اٹھے تو کہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو اس کی غیبت کرنے سے
منع فرما دیتا ہے حضرت خضر و حضرت الیاس علی نبینا و علیہما الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا کہ ایک شخص حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت
عالی میں ملک شام سے حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ بہت
بوڑھے اور نابینا ہو چکے ہیں چلنے پھرنے کی طاقت بھی نہیں ہے جو یہاں
تک آسکیں اور انکی دلی خواہش ہے کہ وہ آپ کے دیدار سے مشرف ہوں آپ

نے فرمایا ان سے کہدینا کہ وہ آپ کے ایک ہفتہ تک یہ درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ پڑھا کریں ہمیں اللہ دیکھ لیں گے چنانچہ اس نابینا ضعیف نے ایسا ہی کیا اور زیارت نبوی سے مشرف ہوئے۔ جذب القلوب۔

تنبیہ ۵: درود شریف ایسا برکتی ذکر ہے کہ اس کے راوی حضرات انبیاء کرام ہیں اور دنیا و آخرت میں اس کے بڑے فوائد و منافع ہیں دل نفاق سے پاک ہو جائے رحمت کے دروازے کھل جائیں گے لوگ اس کی غیبت کرنے سے باز رہیں اور "دینداری" میسر ہو مگر دل کا اندھا نہ ہو۔

حکایت ۶: ایک شخص حج کے موقع پر طواف سعی رمی وغیرہا ارکان و مناسکِ حج میں ہر جگہ درود شریف پڑھتے اور کوئی دعا نہ پڑھتے تھے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ ہر مقام کے لئے ایک مستقل دعا احادیث کریمہ میں آئی ہے وہ دعا کیوں نہیں پڑھتے۔ اس شخص نے کہا میں نے عہد کر لیا ہے کہ درود شریف کے ساتھ کوئی دعا شریک نہیں کروں۔ کیوں کہ جب میرے والد کا انتقال ہوا تو میں نے دیکھا کہ ان کا چہرہ گدھے کی طرح ہو گیا ہے یہ دیکھ کر مجھے بے پناہ صدمہ ہوا جب میں سویا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں تو میں نے آپ کا دامن پاک پکڑ کر اپنے والد کی شفاعت کے لئے عرض کیا اور یہ بھی سوال کیا کہ یا رسول اللہ میرے والد کی صورت ایسی کیوں ہو گئی آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص "سود خور" تھا جو شخص سود کا دھندا کرے گا اس کا انجام یہی ہوگا۔ لیکن تیرا باپ رات کو سوتے وقت سو مرتبہ ہم پر درود شریف پڑھتا تھا اس وجہ سے اس کی شفاعت کر لیتا ہوں۔ چنانچہ جب میں خواب سے بیدار ہوا اور میں نے اپنے والد کا چہرہ دیکھا تو ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح جگمگا رہا تھا۔ فن

کرتے وقت ایک غیبی آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر یہ عنایت صرف
اس لئے کی ہے کہ تیرا باپ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود
وسلام پڑھتا تھا۔ جذب القلوب،

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ پر
درود وسلام پڑھنا دراصل اپنے چہرے اور اپنے مقدر کو جگمگانا ہے ؎

اس کی قسمت بہر حال چمکے
شمع طیبہ سے جو لو لگائے (یا نبی)

درود شریف اور سلام مبارک اس روشنی کا بہترین ذریعہ ہے اور
جو شخص درود وسلام پڑھنے سے کس مپلئے گا وہ اس نور وچمک سے محروم
ہوگا اور اس کے دل میں سیاہی وتاریکی ہوگی ؎

تو نے شمع طیبہ سے لو نہیں لگائی ہے
جب ہی دل کی دنیا میں آج تک اندھیرا ہے (شمائل انتخاب)

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان بھائی کو توفیق دے کہ وہ درود وسلام پڑھ کر اپنی قسمت
اور دل کی دنیا کو روشن وتابناک بنائے آمین۔

حکایت ۷: سیدنا حضرت حفص ابن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ "آسمان دنیا" یعنی پہلے آسمان پر حضرت ابو زرعہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملائکہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں اور امامت فرمارہے
ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ بلند مقام آپ کو کیسے ملا حضرت ابو زرعہ نے جواب
دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے کئی ہزار احادیث کریمہ لکھی ہیں اور ہر حدیث پر کہا
ہے عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (جذب القلوب)

تبصرہ: درود شریف کی یہ برکت ہے کہ فرشتوں کی امامت نصیب

ہو گئی کہ حضرت ابوزرائعہ حدیث شریف لکھتے وقت نام نامی اسم گرامی آتے ہی درود شریف لکھتے بھی تھے اور زبان سے پڑھتے بھی تھے ایک آجکل "محدثین ہیں،، کہ نہ انہیں درود وسلام پڑھنے کی فرصت ہے اور نہ لکھنے کی ؐ لکھ دیتے ہیں اور بڑا تیر مارا تو صللم یا صلعم لکھدیتے ہیں اور اس گندی روش کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے بہت سے نادانوں کو "حضور پاک صللم،، کہتے ہوئے سنا ہے۔ حالانکہ ایسا لکھنا اور کہنا حرام وناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ پورا درود وسلام پڑھنے اور لکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

حکایت ۸: ایک بزرگ پر کسی کے تین ہزار دینار قرض تھے۔ قرض خواہ نے قاضی کی عدالت میں نالش کر دی قاضی نے ان بزرگ کو ایک مہینے کی مہلت دیدی۔ وہ بزرگ قاضی کی عدالت سے واپس آئے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھا اور روتے ہوئے دربار خداوندی میں حاضر ہوئے اور ایک محراب میں بیٹھ گئے اسی مہینے کی ستائیسویں شب میں خواب دیکھا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے قرضے کو ادا فرما دیا تو علی ابن عیسےٰ وزیر کے پاس جا اور ان سے کہنا کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تین ہزار دینار مجھے قرض ادا کرنے کے لئے دیدیجئے۔ وہ بزرگ جب بیدار ہوئے تو خوشحالی کے آثار انہوں نے اپنے اندر پائے لیکن دل میں یہ خیال بھی آیا کہ اگر وزیر موصوف نے دریافت کیا کہ اس واقعے کی علامت کیا ہے تو میں کیا جواب دوں گا اس دن وہ بزرگ یہ سوچ کر وزیر کے پاس نہ گئے پھر دوسری رات کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے اور آپ وہی حکم فرما رہے ہیں جو پہلی رات کو فرمایا تھا میں بہت ہی شاداں فرحاں اٹھا مگر

MISSIONMOJADDID MORADABADI

قمرؔ اپنی بے کسی پہ میں ہزار بار رویا
کبھی کچھ خیال کرکے کبھی کچھ خیال کرکے

بہت سوچ کر علی ابن عیسیٰ وزیر کے پاس نہ گیا تیسری رات کو پھر خواب دیکھا کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم وزیر کے پاس کیوں نہیں جاتے۔ بزرگ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ وزیر کی بارگاہ میں جانے کے لئے اس حکم کے واقعے کے سلسلے میں ثبوت میرے پاس نہیں ہے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے اور آپ نے یہ حکم فرمایا ہے۔ آپ ان بزرگ کے اس جواب سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ اگر وزیر صداقت کا ثبوت مانگے تو کہہ دینا کہ تم روزانہ فجر کی نماز سے طلوع آفتاب تک پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہو جس کو اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین (نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتے) کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بزرگ خواب سے بیدار ہوئے اور وزیر کے پاس پہونچ گئے اور اپنے تینوں خوابوں کی تفصیلات بیان کر دیں وزیر بے پناہ خوش ہوا اور کہا کہ تین ہزار دینار تو قرض کی ادائیگی کے لئے حاضر ہیں تین ہزار آپ کے عیال کے خرچ کے لئے ہیں تین ہزار آپکے کاروبار کرنے کے لئے کیوں کہ آپ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد ہیں اس کے بعد وزیر موصوف نے بزرگ کو قسم دی کہ آپ ہرگز ہرگز مجھ سے رشتۂ محبت قطع نہ فرمائیں اور جو کچھ ضرورت ہوا کرے تو مجھ سے لیا کریں بزرگ موصوف فرماتے ہیں کہ میں تین ہزار دینار لے کر قاضی کی عدالت میں پہنچ گیا اور میں نے دینار گنائے اور سارا قصہ قاضی کے سامنے سُنا دیا جو خواب و بیداری میں گزرا تھا۔ اب قاضی شرع مچل گئے کہ یہ کرامت تو میں حاصل کروں گا اور تیری طرف سے قرض میں ادا کروں گا۔ قرض خواہ نے کہا کہ یہ بزرگی میں حاصل کروں گا اور میں

اس بزرگی کا زیادہ مستحق ہوں لہذا میں نے اپنے تین ہزار دینار اللہ و رسول کے لئے معاف کردئے قاضی شرع نے فرمایا کہ میں نے اللہ و رسول کے نام پر جو نکال لیا ہے وہ اب پاکٹ میں واپس نہ جائے گا لہذا اس نذر کو قبول فرمائیں وہ بزرگ موصوف کل دینار لے کر مکان کو واپس آئے اور اللہ تعالٰی کے اس فضل و کرم کا مزید شکریہ ادا کیا۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: اس حکایت سے معلوم ہوا کہ کنگالی، محتاجی، افلاس، غربت دور کرنے کے لئے درود شریف کیمیا ہے اس کی برکت سے اللہ تعالٰی غیب سے اسباب بنا دیتا ہے اور کنگالی امیری سے محتاجی سروری سے افلاس تونگری سے غربت دولت سے بدل جاتی ہے ؎

مصطفٰے دہر میں فیض بار آتے ہیں
دونوں عالم کی لے کر بہار آتے ہیں
(یا حبیب)

حکایت ۹: کسی بزرگ نے سیدنا حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالٰی عنہ کو خواب میں دیکھا تو دریافت کیا کہ اللہ تعالٰی نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا امام صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے مجھ پر رحمت کی اور میری مغفرت فرمادی پھر مجھے بہشت میں لے گئے جیسے کسی دلہن کو لے جاتے ہیں مجھ پر موتی اور یاقوت کی نچھاور کی گئی جیسا کہ دلہن پر کرتے ہیں یہ تمام اعزاز و اکرام اس لئے ہوا کہ جب میں نے ایک کتاب لکھی تو میں نے یہ درود شریف پڑھا تھا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ جذب القلوب۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اگر ان کا غلام محبت و عقیدت کے ساتھ درود و سلام کی ڈالیاں نچھاور کرے تو اللہ تعالٰی کی

رحمت کو اس اُمتی پر اتنا پیار آئے گا کہ جنت ملیگی پروانۂ مغفرت ملے گا موتیوں اور یاقوت کی بوچھار ہو گی بلکہ یوں کہئے غلام مصطفےٰ کا جنت میں شاندار استقبال ہوگا اور جنت کا عالم یہ ہوگا ؂

رحمتوں کا سماں باندھ ڈالا

رحمتِ حق نے ہر سو برس کے (ریاضی)

حکایت ۱۰ : ایک مرتبہ سیدنا حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو طواف کرتے ہوئے دیکھا کہ طواف کرتا جاتا ہے اور درود وسلام پڑھتا جاتا ہے حضرت شیخ نے اس شخص سے فرمایا کیا تجھ کو اور کوئی دعا یاد نہیں ہے کہ ہر مقام پر صرف درود وسلام ہی پڑھتا ہے اس شخص نے کہا اے شیخ دعائیں تو سب یاد ہیں مگر میں درود وسلام کی برابر کسی دعا میں اثر نہیں دیکھا حضرت شیخ نے فرمایا کہ بیان کرو تم نے درود وسلام کا کیا اثر دیکھا۔ وہ شخص کہنے لگا کہ میں فلاں سال حج کے لئے چلا بغداد شریف آکر میرے والد بیمار ہو گئے اور چند ہی دن میں ان کا انتقال ہو گیا جب میں نے چادر اٹھا کر ان کا چہرہ دیکھا تو تمام جسم سیاہ ہو گیا اور منہ سور کا سا ہو گیا ہے میں یہ دیکھ کر تصویر حیرت بن گیا میں لرز کے رہ گیا خوف زدہ ہو گیا۔ ادھر غریب الوطن ادھر شرم سے پانی پانی کس سے کہوں کیا کہوں اکیلا ہوں کیا کروں تجہیز وتکفین کیسے ہو گی یہ سوچتے سوچتے غنودگی آگئی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی چہرے والے کالی کالی زلفوں والے بزرگ تشریف لائے اور آتے ہی انہوں نے میرے والد کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور میرے والد کے جسم پر اپنا ہاتھ پھیرا ہاتھ کا پھیرنا تھا کہ چہرہ انسانی ہو گیا سیاہ جسم نورانی ہو گیا۔ جب وہ بزرگ تشریف لے جانے لگے تو میں دامن پکڑ کر مچل گیا کہ وہ

یہ تو ارشاد فرمائیں کہ آپ کون بزرگ ہیں اور میری بے کسی پہ ترس کھایا
اور مشکل کشائی فرمائی ارشاد فرمایا کہ میں شفیع المذنبین محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں میں نے فوراً ان کے قدموں پر سر رکھدیا
اور کہا یا رسول اللہ آپ کو کیسے خبر ہوئی آپ نے فرمایا تیرے والد روزانہ مجھ
پر درود شریف پڑھا کرتے تھے آج جب یہ نذرانہ ہم تک نہ پہنچا تو اس
فرشتے سے دریافت فرمایا کہ جو درود شریف پہنچانے کی خدمت پر مامور
ہے اس فرشتے نے کہا یا رسول اللہ آج اس کا انتقال ہو گیا اور مرنے کے
بعد اس کی یہ کیفیت ہو گئی ہے میں فوراً کھڑا ہو گیا اور تمہارے والد کے
پاس آیا اس کے بعد بیدار ہو گیا دیکھتا ہوں چاروں طرف سے خلقت
چلی آرہی ہے میں نے پوچھا کیا ماجرا ہے تمام مجمع نے بیک زبان کہا کہ ہم نے
فجر کے وقت آسمان سے ایک ندا سنی کہ جو شخص فلاں شخص کے جنازے میں
شریک ہوگا اور وہ جنازہ فلاں جگہ رکھا ہے اس کی بخشش و مغفرت ہوگی
آخر کار میں نے بعد عظمت و عزت اپنے والد کو قبرستان میں دفن کیا پھر کیوں
اے شیخ میں درود وسلام پڑھنے سے باز رہوں حضرت شیخ شبلی نے
فرمایا یہ چیز بہت خوب ہے اس کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ نافع المسلمین۔

تبصرہ: درود وسلام کی سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ دربار
نبوی میں درود وسلام پڑھنے والے کا نام آتا ہے اور ایک غلام کے لئے
یہ بڑے شرف کی بات ہے اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی
توجہ کا مستحق ہو جاتا ہے اور آپ اپنے عاشق کی مشکلات کو حل فرماتے ہیں اس
سے یہ معلوم ہوا کہ آپ بعد وصال بھی اپنی امت کے حاجت روا مشکل کشا
ہیں اسی لئے تو ہے

محمد مصطفےٰ کو اہل ایماں کیا سمجھتے ہیں ،،
انہیں مشکل کشا، حاجت روا، داتا سمجھتے ہیں (ریانبی)

حکایت ۱۱: ایک روز ابوجہل اور بہت سے کافر بیٹھے ہوئے تھے ایک سائل آیا اور اس نے حسب عادت سوال کیا ان کافروں نے ازراہ تمسخر سیدنا امیرالمومنین حضرت مولا علی مشکل کشا خلیفۂ چہارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت شریف میں بھیجدیا کہ دیکھو وہاں جاؤ وہ بہت بڑے سخی ہیں سائل نے حضرت مولا علی سے سوال کر دیا آپ کے پاس اس وقت بظاہر کچھ نہ تھا آپ نے کچھ پڑھ کر دم کر دیا اور سائل کی مٹھی بند فرمادی اور یہ فرمادیا کہ جن لوگوں نے تجھے میرے پاس بھیجا ہے ان کے سامنے جا کر ہی اپنی مٹھی کھولنا۔ سائل بارگاہ مولا علی سے روانہ ہوا اور ان کافروں کے پاس آکر مٹھی کھولدی تو اس میں موتی تھے اور ہر موتی ہزار دینار کی قیمت کا تھا۔ کفار حیرت زدہ رہ گئے فقیر سے پوچھا یہ موتی حضرت علی نے دیئے اس فقیر نے کہا کہ انہوں نے تو میرے ہاتھ پر کچھ پڑھ کر پھونک دیا۔ اس کی وجہ سے میری مٹھی میں موتی پیدا ہو گئے ان کافروں میں سے تین کافر وہاں سے اٹھے اور حضرت مولا علی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ آپ نے سائل کی مٹھی پر کیا پڑھ کر دم فرمادیا تھا سیدنا حضرت علی نے فرمایا کہ درود شریف پڑھ کر پھونک دیا تھا وہ تینوں کے تینوں مسلمان ہو گئے۔ نافع المسلمین

تبصرہ: درود شریف کی برکت و کرامت سے کون انکار کر سکتا ہے فرق یہ ہے کہ ہماری زبانیں اس قابل نہیں ہیں اگر ہم اپنی زبانوں پر کنٹرول کریں تو آج بھی درود شریف کی برکتیں بچشم سر دیکھی جا سکتی ہیں ؎

خدمت مرتضیٰ میں سوالی گیا حسب عادت وہاں وہ سوالی ہوا

ALL INDIA MISSION MUJADDID MORADABADI

پڑھ کے پھونکا درود اس کی مٹھی پہ جب بن گئے گوہر بے بہا ہاتھ میں
(شمائل انتخاب)

حکایت ۱۲ : ایک شخص نماز میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا بھول گئے تھے رات کو خواب میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ تم مجھ پر درود شریف پڑھنا کیوں بھول گئے۔ عرض کیا کہ میں ثنائے الٰہی میں محو و مصروف ہو گیا تھا آپ نے فرمایا تم نے یہ نہیں سنا کہ جبتک مجھ پر درود و سلام نہ پڑھ لیا جائے تو تمام اعمال اور دعائیں رکی رہتی ہیں۔ اگر کسی نے تمام دنیا کے برابر نیکیاں کی ہوں مگر ان میں درود شریف شامل نہ ہو تو ہرگز قبول نہ ہوں گی۔ درۃ الناصحین۔

تبصرہ : اس حکایت سے درود شریف کی ضرورت و اہمیت کا پتہ چلتا ہے اب وہ لوگ ذرا سوچیں جنہیں درود شریف یاد ہی نہیں ہے ان سے سرکار کتنا ناراض ہوں گے وہ لوگ جو درود و سلام سے چڑتے اور کڑھتے ہیں وہ تو جلال نبوی اور قہر خداوندی کے نشانے پر ہیں۔ روح مصطفےٰ ان سے سخت ناراض و بیزار رہتے۔ جو درود و سلام کو بھول کر بھی نہیں پڑھتے کتنی ہی عبادت و ریاضت ہو مگر بغیر درود و سلام کے ہو تو نامقبول ہے۔ اسلئے عبادت کے بعد درود و سلام پڑھا جاتا ہے تاکہ عبادت مقبول ہو جائے۔

حکایت ۱۳ : ایک زاہد نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ زاہد کی طرف التفات کرم نہیں فرما رہے ہیں۔ زاہد نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ سے خفا ہیں آپ نے فرمایا نہیں اس نے عرض کیا کہ میں فلاں زاہد ہوں آپ نے فرمایا میں تم کو نہیں پہچانتا زاہد نے کہا کہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ رسول اپنی امت کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح ماں باپ اپنی

اولاد کو پہچانتے ہیں آپ نے فرمایا علماء نے سچ کہا نبی انہیں کو پہچانتے ہیں جو بقدر نماز نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ دُرّۃ الناصحین۔

تبصرہ: اس حکایت سے یہ معلوم ہوا کہ جو شخص نماز کی طرح پابندی سے اور نماز کی مقدار درود شریف نہ پڑھے تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں پہچانیں گے اس میں آپ کی کمی نہیں بلکہ ہماری کمی ہے اور یہ درس دیا گیا کہ جو یہ چاہے کہ آپ اسے پہچان میں وہ نماز کے برابر درود شریف پڑھے آپ کی پہچان کی شان کیا ایسی ہے

کاش قبر میں آقا آئیں اور فرمائیں
اس سے پوچھے کیا ہو یہ غلام میرا ہے دیا نبی مم

آپ تو کھرے کھوٹے سب کو پہچانتے ہیں مگر یہ فرمائیں کہ میں پہچان گیا یہ بڑی بات اور بڑی شان ہے

حکایت ۱۴: سیدنا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ میری لڑکی مر گئی ہے اور میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں کوئی وظیفہ بتا دیجئے آپ نے اسے درود شریف بتا دیا اس نے بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ تارکول کے کپڑے گلے میں طوق اور پاؤں میں دوزخ کی بیڑیاں ہیں فوراً بیدار ہو گئی اور گھبرا کر حضرت حسن بصری کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور وہ سارا حال سنایا جو خواب میں دیکھا تھا تو حضرت حسن بصری اور آپ کے مصاحبین رونے لگے پھر کچھ مدت گزر گئی تو حضرت حسن بصری نے خواب میں دیکھا کہ وہ لڑکی جنت کے تخت پر جگمگاتے ہوئے تاج کے ساتھ بیٹھی ہے لڑکی نے حضرت حسن بصری سے کہا آپ مجھے جانتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں لڑکی نے کہا میں اس عورت

کی لڑکی ہوں جسے آپ نے درود شریف سکھایا تھا حضرت حسن بصری نے فرمایا تجھے یہ رتبہ کیسے نصیب ہو گیا لڑکی نے جواب دیا کہ ایک آدمی ہمارے قبرستان کی طرف سے درود شریف پڑھتا ہوا گزرا اور اس نے اس درود شریف کا اجر و ثواب ہمیں بخش دیا اس کی برکت سے مجھ جیسے پانچسو پچاس مُردے جن پر عذاب ہو رہا تھا نجات پا گئے۔ دُرَّۃُ النَّاصِحِین.

تبصرہ: عام مُردوں کو خواب میں دیکھنے کے لئے وظائف پڑھنے سے یہ بہتر ہے کہ ان کے لئے ایصال ثواب کیا جائے۔ قرآن کریم پڑھ کر درود وسلام پڑھ کر کھانا وغیرہ دیکر بھی اچھا ہے اور ایصال ثواب میں مُردوں کے بڑے منافع ہیں جو ایصال ثواب کو طرح طرح کے حیلے بہانے تلاش کر کے منع کرتے ہیں وہ مُردوں کے زبردست دشمن ہیں جب ایک درود شریف کی اتنی برکت ہے تو جہاں سوالاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا جاتا ہو قرآن کریم ختم ہوتا ہو "قل شریف" پڑھا جاتا ہو اور کھانے وغیرہ پر ایصال ثواب کیا جاتا ہو وہاں کیسے کیسے منافع اور فائدے ہمارے مُردوں کو میسّر آتے ہوں گے لہٰذا مُردوں کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ ان کے لئے درود و فاتحہ کرتے رہیں اور محافل ایصال ثواب منعقد کرتے رہیں۔

حکایت ۱۵: سیدنا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک خادم جو پہلے ایک بادشاہ کی خدمت میں رہتا تھا نہایت فاسق و فاجر تھا۔ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ اس کا ہاتھ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس فاسق کو یہ مرتبہ کیسے ملا آپ نے فرمایا میری شفاعت سے اس کی مغفرت ہو گئی کیونکہ یہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا یعنی

رات کو بستر پر سوتے وقت ایکہزار مرتبہ درود شریف پڑھکر سوتا تھا دُرَّۃُ الناصحین۔

تبصرہ: اس حکایت سے یہ معلوم ہوا کہ آدمی بدعقیدہ نہ ہو کیوں کہ بد عقیدہ کا تو ہر عمل بے کار و بے سود ہے ہاں اگر خوش عقیدہ ہے اور بدعمل ہے تو امید ہے کہ کسی نہ کسی طرح کام چل ہی جائے گا۔ درود وسلام کی برکت سے، عشق و محبت کے فیضان سے کوئی نہ کوئی راستہ نکل ہی آئے گا اور بخشش و مغفرت کی کرن چمک ہی جائے گی اللہ تعالےٰ بدعقیدگی کی لعنت سے محفوظ فرمائے۔ اور اعمال صالحہ کی توفیق دے۔ آمین۔

حکایت ۱۶: سیدنا حضرت مولانا جلال الدین رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد کی مکھی سے سوال فرمایا کہ تو شہد کیسے بناتی ہے مکھی نے عرض کیا یارسول اللہ ہم چمن میں جاکر ہر قسم کے پھولوں اور پھلوں کا رس چوستے ہیں پھر وہ رس اپنے چھتوں میں لاکر اگل دیتے ہیں آپ نے مکھی سے فرمایا کہ پھولوں پھلوں کے رس کھٹے پھیکے بکسے ہوتے ہیں اور شہد میٹھا ہوتا ہے۔ یہ بتا کہ اس رس میں یہ میٹھاس کہاں سے آتی ہے مکھی نے عرض کیا ؎

گفت چوں خوانیم بر احمد درود
می شود شیریں و تلخی را رود

یعنی جب ہم حضور انور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں تو تمام رس میٹھا ہو جاتا ہے اور تمام کڑواہٹ چلی جاتی ہے۔ مثنوی شریف۔

تبصرہ: آپ غور فرمائیں مکھیاں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک تو شہد کی مکھی

دوسرے وہ مکھی جو ہمارے گھروں میں رہتی ہے مٹھائی پر بیٹھے کیلے اور سیب پر بیٹھے اور کھائے مگر اُگلے تو بیماریوں کو جنم دے بدبو پیدا ہو مگر شہد کی مکھی کھٹے اور پھیکے اور بکسے پھلوں اور پھولوں پر بیٹھے اور رس چوسے کھائے پیئے اور اُگلے تو مٹھاس آجائے۔ بہت سی بیماریوں کے لئے شفا بن جائے یہ اتنا بڑا فرق صرف اور صرف درود شریف کی برکت سے پیدا ہوا اس میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ مسلمان تیری روکھی پھیکی عبادت میں قبولیت کی مٹھاس درود شریف سے پیدا ہوگی اور اس سے اخروی منافع میسر آسکیں گے اور اگر عبادات وریاضات درود وسلام سے خالی ہیں تو جس طرح گھریلو مکھی کا اُگلا نقصان کا سبب ہے اسی طرح تیری عبادات نقصان کا سبب ہوں گی۔ نیز کبھی مکھی آپ کے جسم پاک پر نہیں بیٹھی۔

حکایت ۱۷: سیدنا حضرت محمد بن سلیمان جزولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصنف دلائل الخیرات شریف اپنے حلقۂ ارادت میں گشت فرمانے کے لئے نکلے جب شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہونچے تو وہاں ظہر کی نماز ادا فرمانے کا ارادہ فرمایا اور وقت بھی تنگ ہو رہا تھا مگر پانی دستیاب نہیں ہو رہا تھا انتہائی تلاش کے بعد ایک کنواں دکھائی دیا مگر پانی نکالنے کے اسباب مہیا نہیں نہ رسی ہے نہ ڈول ہے حضرت جزولی بے پناہ پریشان کنویں کے چاروں طرف گھومے پھرے مگر لاحاصل کنویں سے کچھ ہی فاصلے پر ایک مکان تھا جس کے "روشن دان" سے ایک ۸ یا ۹ سالہ بچی جھانک رہی تھی اور حضرت جزولی کی پریشانی کو دیکھ رہی تھی اس بچی نے عرض کیا یا شیخ آپ پریشان کیوں ہیں حضرت جزولی نے جواب دیا کہ میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں وقت نماز تنگ ہو رہا ہے اور پانی میسر نہیں اس

بچی نے حضرت جزولی سے کہا اتنے مشہور بزرگ ہو کر اتنے سے کام کے لئے پریشان ہیں ٹھہرئے میں ابھی حاضر ہوتی ہوں وہ بچی مکان سے باہر کنویں تک آئی اور کنویں میں آکر تھوک دیا یکایک کنویں کا پانی کنویں سے اُبلنے لگا اور چاروں طرف بہنے لگا بچی اپنے مکان واپس چلی گئی جب حضرت جزولی نماز سے فارغ ہوئے تو سیدھے اس بچی کے مکان پر پہونچ گئے اور دستک دی اندر سے اسی بچی نے کہا کون حضرت جزولی نے فرمایا کہ بچی خدا کے واسطے یہ بتادو کہ تم نے کیا پڑھ کر کنویں میں تھوکا تھا جو کنویں کا پانی جوش مارنے لگا۔ اس بچی نے کہا کہ میں نے درود شریف پڑھا تھا حضرت جزولی نے فرمایا کہ بچی یہ بتاؤ وہ کونسا درود شریف ہے جو تم نے پڑھا تھا بچی نے کہا یہ نہ بتاؤں گی حضرت جزولی نے ہر چند چاہا کہ بچی بتادے مگر بچی نے نہ بتایا۔ آخر کار حضرت جزولی نے دوسری تجویز رکھی کہ اچھا ہم بہت سے درود شریف لکھ کر لائیں تو تم یہ دیکھ کر بتادوگی کہ وہ درود شریف جو تم نے کنویں میں پڑھ کر تھوکا تھا وہ اس میں ہے کہ نہیں بچی نے اس بات کو منظور کرلیا۔ حضرت جزولی نے ایک سال کامل درودوں کی تلاش کی اور اسی جستجو میں سرگرداں رہے بڑے بڑے سفر کئے اور بہت سے درود شریف جمع کرکے اس بچی کو لاکر دکھائے اس بچی نے بڑی صفائی سے انکار کردیا کہ وہ درود شریف اس میں نہیں ہے پھر دوسرے سال اسی طرح درود شریف جمع کئے اور پھر اس بچی کو دکھائے اس نے انکار کردیا کہ وہ درود شریف اس میں نہیں ہے پھر دوسرے سال اسی طرح درود شریف جمع کئے اور پھر اس بچی کو دکھائے اس نے انکار کردیا کہ وہ درود شریف ان میں نہیں ہے چنانچہ چھ سال تک حضرت جزولی درود شریف جمع

کرتے رہے اور ہر سال اس بچی کو لاکر دکھاتے رہے مگر وہ بچی منع کر دیتی کہ وہ درود شریف اس میں نہیں ہے جب ساتویں سال ساتوں سال کے اکٹھا شدہ درود شریف اس بچی کو دکھائے تو اس نے درودوں کے مجموعے کے دیکھنے کے بعد کہا کہ وہ درود شریف تو اب بھی اس میں نہیں ہے مگر تمام درودوں کے مجموعے میں وہ الفاظ مختلف مقامات پر آگئے ہیں جن الفاظ کے ساتھ میں نے درود شریف پڑھا تھا چنانچہ حضرت جزولی نے ان سات سال کے جمع فرمودہ درود شریف کے مجموعے کا نام "دلائل الخیرات شریف" رکھا مطالع المسرات وشرح زروق۔

تبصرہ: درود شریف کی کتابوں میں جو مقام "دلائل الخیرات شریف" کو حاصل ہے وہ کسی کتاب کو نہیں۔ اس کتاب میں اس درود شریف کے کلمات بھی میسر آتے ہیں جن سے انوار الٰہی رحمت مصطفائی کے چشمے ابلنے لگتے ہیں اور یہ بھی خیال رہے کہ حضرت جزولی نے سات سال محنت و مشقت کرکے کہاں کہاں اور کن کن بزرگوں سے یہ درود شریف حاصل کئے ہوں گے اور آج تک تمام ہی بزرگان دین کے معمولات میں۔ "دلائل الخیرات شریف" شامل و داخل ہے۔ اور اس کی برکت یہ ہے کہ حضرت جزولی کی قبر شریف سے مشک وعنبر کی خوشبو مہکتی ہے اور زیارت گاہِ ہر خاص وعام ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ دلائل الخیرات شریف کی تلاوت پابندی کے ساتھ کیا کرے اسکے فیضان کی ایک جھلک اور ملاحظہ فرمائیں حضرت جزولی کو کسی حاسد نے زہر دیا اور ۸۷۰ھ میں نماز فجر میں ان کا انتقال ہو گیا اور شہر سوس میں دفن کر دیئے گئے ستہتر سال گزرنے کے بعد ۹۴۷ھ میں ان کی قبر کو کھولا گیا چہرے سے کفن ہٹایا سارا بدن اور کفن صحیح وسلامت

تھا چہرۂ مبارک سے آثار تازگی وخوشی نمایاں تھے۔ رخسار مبارک سرخ تھے جیسے کسی طاقتور کے ہوں کہ ابھی سو گئے ہیں ایک شخص نے تجربے کے طور پر اپنی انگلی سے ان کے چہرے کو دبایا تو وہاں سے خون ہٹ گیا اور انگلی ہٹائی تو پھر خون اپنی جگہ لوٹ آیا حضرت جزولی کو شہر سوس سے منتقل کر کے مراکش کے قبرستان "ریاض العروس" میں دفنایا گیا ہے درود شریف کی برکت اور یہ ہے دلائل الخیرات شریف کا فیضان کہ نہ کفن خراب ہوا اور نہ جسم گلے سڑے جب حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامان غلام ان پر درود وسلام پڑھ کر اس رتبے پر پہنچ جائیں کہ نہ کفن خراب ہو نہ جسم کو زمین کھائے تو خود ان کی شان گرامی کیسی ارفع واعلیٰ برتر وبالا ہوگی بعض نادان اس خیال باطل کے شکار ہیں کہ معاذ اللہ "حضور مر کر مٹی میں مل گئے"۔ ان کا یہ خیال سو فیصدی باطل اور جاہلانہ ہے

ہر دن ہے تازگی فزوں ہر دن مہک فزوں
گلزار آمنہ کا گل تر بھی خوب ہے

حکایت ۱۸: ایک دولت مند تاجر کا انتقال ہو گیا اس نے اپنے ورثار میں دو لڑکے چھوڑے اور مال وجائیداد بھی کافی چھوڑا۔ ساتھ ہی ساتھ اس سے ترکے میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین موئے مبارک (بال شریف) بھی تھے دونوں لڑکوں میں ترکے کی تقسیم ہوئی اور آدھے آدھے مال پر دونوں بھائیوں نے قبضہ کر لیا اب موئے مبارک کی تقسیم کا مسئلہ آیا تو ایک بال شریف دونوں بھائیوں کو مل گیا۔ ایک بال شریف کے بارے میں بڑے بھائی کی رائے یہ ہوئی کہ اسکو آدھا آدھا کر لیا جائے اور ایک ٹکڑا تقسیم ہو جائے چھوٹے بھائی نے اس رائے سے اختلاف کیا اور

کہا کہ یہ شان ادب کے خلاف ہے کہ موئے مبارک کے ٹکڑے کئے جائیں بلکہ آپ میرے حصے میں آنے والا جائیداد و مال مجھ سے لے لیں اور یہ تینوں بال شریف مجھے عنایت فرمادیں۔ دونوں بھائی بخوشی اس پر رضامند ہوگئے بڑے بھائی کے حصے میں باپ کی ساری جائیداد و دولت آئی اور چھوٹے بھائی کے حصے میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین موئے مبارک آئے چھوٹے بھائی کا معمول تھا کہ روزانہ موئے مبارک کی زیارت کرنا اور درود وسلام پڑھنا۔ ایک حال میں مست۔ وقت گزرتا گیا اور حالات میں انقلاب آتا گیا۔ بڑا بھائی غربت سے قریب ہوگیا اور چھوٹا بھائی دولت سے قریب ہوگیا کچھ ہی عرصہ گزرا کہ چھوٹے بھائی کا وصال ہوگیا۔ ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ یہ دربار نبوی میں بیٹھے ہوئے درود شریف پڑھ رہے ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بزرگ سے فرمایا کہ جاؤ لوگوں سے کہدو کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ اس جوان کی قبر شریف کی زیارت کرے اس واقعہ کے بعد لوگوں میں اس لڑکے کے مزار شریف کی بڑی عظمت ہوگئی اور لوگ وہاں جانے لگے پھر یہاں تک اس کے مزار شریف کی عزت ہوئی کہ کوئی سردار و امیر اس کے سامنے سے سوار ہوکر نہیں گزرتا تھا بلکہ انتہائی ادب اور پاپیادہ جاتا تھا۔

جامع المعجزات۔ رونق المجالس۔

تبصرہ: اس حکایت سے درود شریف اور سلام مبارک کی برکتوں کے ساتھ ساتھ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار شریف اور تبرکات شریف کی فضیلت و برکت کا بھی علم ہوا۔ اہل ایمان آپ کے تبرکات شریف کو دنیا کی ہر نعمت سے اعلیٰ جانتے ہیں اور دنیا کا مال آثار مبارکہ

کے سامنے ہیچ گردانتے ہیں کیونکہ آپ کے آثار مبارکہ تبرکات شریف بھی " دافع البلاء" ہیں غربت کو مٹاتے ہیں اور فتح وظفر کے لیئے کیمیا ہیں چنانچہ سیدنا حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ کے موقع پر اپنی ٹوپی میں موئے مبارک رکھتے تھے اور اس کی برکت سے جنگ کا میدان فتح فرماتے تھے ایک مرتبہ آپ جنگ میں کچھ کمزور پڑنے لگے آپ نے اپنی ٹوپی کیطرف توجہ کی کہ ٹوپی گر گئی ہے تو آپ نے جنگ کے میدان میں ٹوپی تلاش فرمائی کیونکہ اس میں موئے مبارک رکھا تھا اور پھر اس ٹوپی کو اوڑھا اور میدان جنگ میں کود گئے اور فتح وظفر نے استقبال کیا۔ آپ کے موئے مبارک کی تعظیم و توقیر کرنا اہل ایمان کا طریقہ ہے اور جس کے بارے میں یہ شہرت ہو کہ یہ آثار مبارکہ اور تبرکات شریفہ میں سے ہے اہل ایمان کو اس کی تعظیم کرنا چاہیئے اور اس چھان پھٹک میں نہ پڑے کہ یہ ہے بھی کہ نہیں۔ بزرگوں کا یہی مشرب و مسلک ہے اس موضوع پر سیدنا حضرت صدر الافاضل مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب " آداب الاخیار فی تعظیم الآثار" ملاحظہ فرمائیں۔ درود وسلام اور تعظیم آثار مبارکہ کا یہ ثمرہ ملا کہ وصال کے بعد دربار نبوت میں حاضری ملی اور وہ بھی اس شان سے کہ سامنے جلوۂ جاناں اور لبوں پر درود وسلام کا ترانہ اور پھر حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ جاؤ اعلان کردو کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ اس کی قبر کی زیارت کرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بزرگان دین کے آستانوں سے حاجتیں اور مرادیں پوری ہوتی ہیں اور یہ سب فضل خدا اور رحمت محبوب خدا کا اظہار ہے اور اس کے بعد مسلمانوں نے اس جوان کی قبر پر حاضری شروع کردی گویا کہ یہ تعلیم نبوی کیمطابق

ہے اور عام مسلمانوں نے اس کی تعظیم شروع کر دی بلکہ شہنشاہ و سلاطین بھی گذرتے تو پیدل ادب و احترام کے ساتھ معلوم ہوا کہ اہل ایمان کی یہی شان ہوتی ہے کہ وہ مزارات بزرگان دین کا ادب و احترام بجا لاتے ہیں۔ اللہ والے حاجت روا مشکل کشا اور اپنے غلاموں کی امداد فرماتے ہیں

حکایت ۱۹ : سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں ایک شخص تھا جس نے دو سو سال تک اپنی عمر فسق و فجور، لہو و لعب میں گزاری آخر کار دست اجل دراز ہوا اور اس فاسق و فاجر کو اچک لیا اور وہ مر گیا اور اس شخص کی لاش کو کوڑے پر پھینک دیا نہ غسل نہ کفن نہ قبر، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی کہ اے موسیٰ ہمارے اس معزز بندے کو پورے عزو وقار کے ساتھ دفن کرو اور ہم سے اس کے لئے دعاء مغفرت کرو (یعنی ایصال ثواب کرو) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے مکان پر تشریف لائے اور اس کے حالات و معاملات دریافت فرمائے تو حیرت و تعجب میں پڑ گئے یہ فاسق و فاجر اور بدکار اللہ تعالیٰ اس کو اپنا معزز بندہ فرماتا ہے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا یا اللہ تیرا حکم سر آنکھوں پر یہ راز کیا ہے یہ تو پاپی تھا۔ سارا زمانہ اسے جانتا ہے تو معزز بندہ فرما رہا ہے کیا راز ہے اس کو ظاہر فرما دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی نازل فرمائی۔

اَلَا اِنَّہٗ کَانَ کُلَّمَا نَشَرَ التَّوْرَاۃَ وَنَظَرَ اِلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبَّلَہٗ وَوَضَعَہٗ عَلٰی عَیْنَیْہِ وَصَلّٰی عَلَیْہِ فَشَکَرْتُ لَہٗ ذٰلِکَ وَغَفَرْتُ ذُنُوْبَہٗ ۔

ترجمہ : لیکن جب کبھی توریت شریف کو اس نے کھولا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک دیکھا تو اس کو چوم لیا اور اس کو اپنی دونوں آنکھوں سے لگالیا اوران پر درود شریف پڑھا تو ہم نے اسے نواز لیا ہے اور اس کے تمام گناہ بخشدیئے ہیں۔ خصائص کبریٰ ۔

تبصرہ : جب دوسرے انبیاء کرام کے امتی اور وہ بھی فاسق و فاجر بدکردار گناہ گار و عصیاں شعار حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کو دیکھکر اس کو چوم کر آنکھوں سے لگاکر درود شریف پڑھ کر دربار خداوندی میں معزز و محبوب بن سکتے ہیں تو ذرا سوچو کہ جب عاشقانِ مصطفےٰ غلامان مجتبےٰ عشق و محبت، غلامی و عقیدت کے ساتھ ان کا اسم گرامی چومیں گے آنکھوں سے لگائیں گے اور درود شریف پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے کتنی محبت فرمائے گا اور دربار الٰہی میں ان کا کیسا اعزاز ہوگا بعض نادان آجکل مسلمانوں کو ورغلاتے ہیں کہ ہم درود شریف پڑھیں کر چوما چاٹی کریں۔ وہ اس واقعہ سے سبق حاصل کریں کہ چوما بھی جائے آنکھوں سے بھی لگایا جائے اور درود شریف بھی پڑھا جائے یہ تو صرف نہ چومنے کا حیلہ بہانا ہے ورنہ مسلمان چومتے بھی ہیں اور درود شریف بھی پڑھتے ہیں یہ عوام کا حال ورنہ خواص تو وہ دعائیں بھی پڑھتے ہیں جو احادیث کریمہ میں منقول ہیں اس سلسلے میں مزید تفصیلات کے لئے ان کتابوں کو ملاحظہ فرمائیں۔ قبائل انتخاب عرف انگوٹھے چومنا۔ جاءالحق ۔

حکایت ۲۰ : سیدنا امیرالمؤمنین حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفۂ چہارم فرماتے ہیں کہ ہم مکہ شریف میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ کے ہمراہ مکہ معظمہ کے اطراف میں نکل گئے، تو ہم

MISSIONMOJADDID MORADABAD

پہاڑوں اور درختوں کے درمیان سے گزرے تو ہماری رہ گزر کا کوئی درخت یا پہاڑ (کا پتھر) ایسا نہ تھا جس نے السلام علیک یارسول اللہ نہ کہا ہو۔ سنن دارمی شریف۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو شجر وحجر بھی پہچانتے ہیں اور سلام عرض کر کے اپنی غلامی اور احسان مندی کا ثبوت پیش کرتے ہیں مسلمانوں کو ان درختوں اور پتھروں سے سبق لینا چاہئے اور اپنے "محسن اعظم" پر خوب درود وسلام پڑھنا چاہئے۔

حکایت ۲۱: سیدنا حضرت یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تین باتیں دیکھیں۔ ۱ ہم آپ کے ساتھ چلے جا رہے تھے اتفاقاً ہمارا گزر ایک اونٹ کی طرف ہوا جو پانی کھینچ رہا تھا اونٹ نے آپ کو دیکھ کر فریاد کی اور اپنی گردن جھکائی تو آپ اس اونٹ کے پاس آکر ٹھہر گئے اور فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کہاں ہیں تو مالک آ گیا آپ نے فرمایا کہ اس اونٹ کو میرے ہاتھ بیچ دے اس نے عرض کیا نہیں بلکہ تحفہ قبول فرمائیں یارسول اللہ لیکن یہ ان لوگوں کی ملک ہے جنکے پاس اس کے سوا ذریعہ معاش نہیں ہے آپ نے فرمایا اگر یہی حال ہے تو خیر۔ مگر یہ اونٹ کام کی زیادتی اور چارے کی کمی کی شکایت کر رہا ہے اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو ۲ پھر ہم آگے چل کر ایک جگہ اترے تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اتنے میں زمین کو چیرتا ہوا ایک درخت آیا اور اس نے آپ کو ڈھانک لیا اور پھر اپنی جگہ چلا گیا پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو میں نے درخت کا واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ درخت اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے آیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو اجازت دیدی تھی ۳ پھر ہم آگے چل کر ایک پانی سے گزرے یہاں ایک عورت آپ کی خدمت عالی میں ایک بچہ لے کر آئی جسے جنون تھا حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکل جا میں محمد رسول اللہ ہوں اور پھر ہم آگے چلے گئے سجب ہم واپسی میں پھر اسی پانی کے قریب سے گزرے تو آپ نے لڑکے کا حال دریافت فرمایا اس عورت نے کہا اس خدا کی قسم جس نے آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہم نے آپ کے تشریف لے جانے کے بعد سے اب تک کوئی ایسی حرکت نہیں دیکھی جس سے جنون کا شبہ بھی ہو۔ شرح السنہ۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے کی تمنا درختوں کو رہی اور اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے اجازت لیکر بارگاہ نبوی میں درخت آیا اور نذرانہ سلام پیش کرکے واپس ہوگیا۔ کمال یہ ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم موجود ہیں مگر کسی نے یہ نہ جانا کہ سلام کرنے آیا تھا اور سلام کرکے واپس ہوگیا اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہیں اور یہ جان رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر آیا ہے سلام پڑھنے آیا ہے اور آپ نے اس درخت کا سلام بھی سماعت فرمایا معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر زبان کا جاننے والا سمجھنے والا بنا کر مبعوث فرمایا انسان تو انسان آپ درختوں کی بولی پہچانتے اور سمجھتے ہیں اگر کوئی یہ کہے کہ آپ کو فلاں زبان نہیں آتی تھی یا آپ نے دنیا کے فلاں مدرسے و مکتب سے فلاں زبان سیکھی ہے وہ گمراہ و نادان ہے۔

حکایت ۲۲: سیدنا حضرت شیخ صالح موسیٰ الفریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ ایک مرتبہ دریائے شور میں جہاز پر سوار ہوئے اچانک سمندر میں

ایسا زبردست طوفان آیا کہ جس کے بارے میں تمام مسافروں اور جہاز کے عملے نے سمجھ لیا کہ جہاز ڈوب جائے گا نجات کی کوئی شکل نہیں ہے تمام مسافر اور عملے کے لوگ گھبرا گئے کہ حضرت موسیٰ الضریر پر کچھ غنودگی سی ہوئی اور خواب کی حالت میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ الضریر جہاز والوں کو خبر دو کہ وہ ہزار مرتبہ " درودِ تنجینا " پڑھیں جب حضرت موسیٰ الضریر بیدار ہوئے تو آپ نے جہاز کے مسافروں سے فرمایا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے اور ہم سب کے لئے یہ حکم نبوی ہے۔ لہٰذا سب کے سب اس درود شریف کو پڑھنے لگے ابھی تین سو مرتبہ پڑھ پائے تھے کہ جہاز طوفان کی زد سے بچ گیا۔ فجر منیر۔

تبصرہ: یہ درودِ تنجینا آپ درود شریف کی فہرست میں پہلے پڑھ چکے ہیں۔ یہ کوئی مقامِ تعجب نہیں ہے کیونکہ سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی بھی اسی نام کی برکت سے تیری تھی ؎

دعا مقبول آدم کی تمہارے دم سے ہے آقا
تمہیں نے نوح کی کشتی ترائی یارسول اللہ

بہر حال درود شریف ہو کہ سلام مبارک یہ سب مشکل کشائی حاجت روائی اور تنگی کے وقت امداد و اعانت اور رحمت مصطفوی کو متوجہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

حکایت ۲۳: سیدنا حضرت حوا رضی اللہ تعالےٰ عنہا جب پیدا ہوئیں اور سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کو ہاتھ لگانا چاہا تو فرشتوں نے عرض کیا کہ صبر فرمائیں نکاح ہو جائے اور دین مہر ادا فرمادیں تب ہاتھ لگائیے

سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا کہ دین مہر کیا ہے فرشتوں نے عرض کیا حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر تین مرتبہ درود شریف پڑھنا۔ مناہج النبوت۔

تبصرہ: یہ درود وسلام کی برکت ہے کہ آدمی کم ہونے میں نہیں آتے برابر بڑھ رہے ہیں اور اتنی اولاد بھی اللہ تعالیٰ نے کسی کو نہیں بخشی جتنی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بخشی گئی غالباً اس کی وجہ یہی ہے کہ کسی کا مہر درود شریف نہیں سوائے سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اب اگر کوئی درود وسلام سے بھاگے تو اسکو اپنا نام آدمیوں کی فہرست سے خارج کرالینا چاہیے کیوں کہ اسی درود شریف کی برکت سے تو وجود ملا ہے۔

حکایت ۲۴: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری امت کا ایک شخص پلصراط پر کبھی پھسلے گا کبھی گھسٹے گا کہ اچانک درود شریف پلصراط پر پہنچے گا اور اپنے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر پار اتارے گا۔ مختصر تذکرہ قرطبی۔

تبصرہ: پلصراط کی لمبائی تین ہزار برس کی مسافت ہوگی بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور پلصراط کے نیچے جہنم ہے جب ایسے نازک و باریک مقام پر درود شریف ہماری دستگیری فرمائے گا۔ تو پھر کون سا مقام ہے جہاں ہمیں درود شریف کی برکتیں رحمتیں نہ ملیں گی۔

حکایت ۲۵: دریائے نیل میں کسی سوداگر کا جہاز جارہا تھا اس میں ایک مسافر ایسا بھی بیٹھا ہوا تھا جو درود شریف پڑھنے کا عادی تھا حسب عادت وہ درود شریف بڑے وجد وکیف کے ساتھ پڑھتا ہے

اور ایک مچھلی اس درود شریف کی سماعت میں محو و مست ہوگئی اور جہاز کے ساتھ چلتی رہی اور درود شریف سنتی رہی جہاز کنارے آلگا اور وہ مچھلی بھی درود شریف سے مست کنارے آلگی۔ ماہی گیر نے مچھلی کو کنارے پر دیکھا فوراً جال پھینکا اور وہ پھنس گئی اور برائے فروخت بازار میں آگئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق اکبر خلیفہ اول اور سیدنا حضرت امیر المومنین عمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہما مچھلی خریدنے کے ارادے سے بازار تشریف لائے کہ اگر کوئی اچھی مچھلی ملے گی تو حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں گے حسن اتفاق کہ وہی مچھلی جو درود شریف کی دیوانی تھی ان حضرات گرامی نے خرید فرمالی اور بڑے اہتمام سے پکانے کا انتظام فرمایا لیکن مچھلی کو بنانے کے بعد جب ہانڈی میں رکھ کر چولہے پر رکھا تو یکایک آگ بجھ گئی ہانڈی اتاری پھر باقاعدہ آگ جلائی آگ جل گئی تو پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھا آگ پھر بجھ گئی آخر کار یہ دونوں حضرات کرام بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے اور یہ سارا ماجرا سنایا۔ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مچھلی کا درود شریف سننے کا پورا واقعہ سنایا جو جہاز کے ساتھ گزرا تھا اور فرمایا کہ اے میرے صحابہ دنیا کی آگ تو کیا معنی جہنم کی آگ بھی اسے نہیں جلا سکتی ہے کیونکہ یہ درود شریف کی دیوانی ہے۔ خیر الموانس۔

تبصرہ: درود شریف کو کوئی اگر صدق دل سے پڑھے اور محبت سے سنے تو کوئی بعید نہیں کہ وہ آتش دوزخ سے محفوظ و مامون ہو جائے اور اس روایت سے تو یہ بات حقیقت کی منزل میں اتر جاتی ہے اور یقین کا سرمایہ عنایت کرتی ہے کہ جو مسلمان عشق و عقیدت اخلاص و محبت کے ساتھ درود وسلام کا پابند ہوگا اسے نارِ جہنم نہ جلا سکے گی اسی ذہن و مزاج کی حمایت

سیدنا حضرت مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ نے اس طرح فرمائی ہے

ہر کہ باشد عامل صلوٰۃ مدام
آتشِ دوزخ شود بروے حرام

حضرت عارف رومی نے فرمایا جو شخص درود وسلام کا پابندی سے عامل ہوگا اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔ خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جن کی ہر محفل ہر مجلس ہر تقریب بلکہ یوں کہیئے ہر سانس درود وسلام سے آراستہ و پیراستہ ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو دوزخ کی آگ سے اور ہر عذاب سے محفوظ فرمائے۔

حکایت ۲۶: مکہ معظمہ میں ایک بزرگ جو ابن ثابت کے نام سے مشہور تھے مسلسل ساٹھ برس تک حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالیجاہ میں نذرانۂ درود وسلام پیش کرنے کے لیئے حاضر ہوتے رہے ایک سال کسی اہم مجبوری کی وجہ سے حاضری نہ دے سکے تو ایک دن اپنے حجرے میں غنودگی کی حالت میں دیدار نبوی سے مشرف ہوئے اور آپ فرما رہے ہیں اے ابن ثابت اس سال تم ہماری زیارت کو نہ آئے تو ہم تمہاری زیارت کو آگئے۔ الحاوی الفتاویٰ۔

تبصرہ: درود شریف سے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ اپنے غلاموں کی طرف رہتی ہے اور آپ اپنے غلاموں کا خصوصی خیال فرماتے ہیں۔ اور اپنے جمال جہاں آرا سے اپنے غلاموں کو نوازتے ہیں۔

حکایت ۲۷: سیدنا حضرت سید نور الدین الدجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور پر حاضر ہوئے اور بصد ادب

واحترام عرض کیا السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اس وقت جتنے بھی حاضرین دربار نبوی تھے سب نے روضۂ انور سے جواب سلام ان الفاظ کے ساتھ سنا "وعلیک السلام یا وَلَدِیْ"

ترجمہ: اور تجھ پر سلام اے میرے بیٹے۔ الحاوی للفتاویٰ۔

تبصرہ: اس واقعہ سے اس عقیدے کی تائید ہوتی ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم "حیات النبی" ہیں اور اپنے اور بیگانے کو پہچانتے ہیں جواب دینے کی قوت وصلاحیت بھی ہے۔

حکایت ۲۸: سیدنا حضرت شیخ سید احمد رفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج سے فارغ ہوئے اور زیارت روضۂ منورہ کے جذبے سے سرشار ہو کر مدینہ شریف کو روانہ ہوئے اور دربار نبوت میں حاضری دی۔ اور آپ نے نعتیہ اشعار عربی میں پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے "دوری کی حالت میں تو میں روح کو بھیجا کرتا تھا تو وہ میری نائب بن کر آستانہ بوسی کیا کرتی تھی اور اب تو جسم کے ساتھ حاضری کا شرف نصیب ہے تو اب اپنا دست مبارک دراز فرمائیں تاکہ میرے ہونٹ اس کو چومیں" تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک قبر انور سے باہر نکلا اور حضرت رفاعی نے دست نبوی کو بوسہ دیا۔ اس وقت ہزاروں زائرین روضۂ انور پر حاضر تھے خصوصًا سیدنا حضور غوث اعظم محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان تمام زائرین وحاضرین نے اس روح پرور منظر کو دیکھا۔ الحاوی للفتاویٰ۔

تبصرہ: بڑوں کی باتیں بھی بڑی ہوتی ہیں غلامان مصطفےٰ کہیں بھی رہیں ان کی روح بارگاہ رسالت میں حاضری دیتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ

بھی معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی حقیقی جسمانی حیات طیبہ کے ساتھ زندہ ہیں۔

حکایت ۲۹ : ایک یمنی حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے مزار پر انوار کی زیارت کرنے کے لئے یمن سے مدینہ منورہ چلا کچھ احباب نے اس سے کہا کہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے بھی ہمارا سلام عرض کر دینا جب مدینے شریف پہنچا تو یہ سلام پہنچانا بھول گیا۔ مکّہ شریف کو جا رہا تھا تو یاد آیا کہ مجھے حضرات کرام کو سلام پہنچانا ہے راستے سے واپس آیا اور بارگاہ صدیقی وفاروقی میں احباب کا سلام پہنچایا پھر لوٹ کر آئے تو قافلہ جا چکا تھا چنانچہ وہ یمنی دربار نبوی میں واپس آ گئے اور سو گئے خواب میں دیدار نبوی سے سرفراز ہوتے ہیں اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق بھی جلوہ افروز ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یا رسول اللہ اس یمنی نے ہاں کہا تھا اور پھر میری طرف متوجہ ہوئے حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے "ابوالوفا" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری کنیت "ابوالعباس" ہے آپ نے فرمایا تم ابوالوفا ہو اور میرا ہاتھ پکڑ کر جو اٹھایا تو میں جاگ گیا۔ نزہۃ المجالس۔

تبصرہ : اس سے یہ معلوم ہوا کہ یہ بھی ایمان والوں کی علامت ہے کہ وہ دربار نبوی کے ساتھ ساتھ دربار صدیقی وفاروقی میں نذرانہ سلام پیش کرتے ہیں اور انہیں اللہ تعالیٰ اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا نوازا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آدمی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں سے اس کے جسم کے خمیر کے لئے مٹی لی جاتی ہے معلوم ہوا کہ حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم کو بھی اللہ تعالیٰ نے اسی مقام کی مٹی سے

بنایا ہے جس سے اپنے محبوب پاک کے جسم پاک کو بنا یا ہے اور قرآن کریم میں بھی اس قربت کا بہت ہی لطیف اشارہ ملتا ہے «اَلنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ» چنانچہ یہی ترتیب آج بھی ہے پہلے مزار نبوی پھر مزار صدیقی پھر مزار فاروقی اور اسی طرح پہلے زمانہ نبوی پھر زمانہ صدیقی پھر زمانہ فاروقی اب اگر کوئی ان حضرات کی برائی کرے تو وہ ازلی شقی اور بدبخت ہے جو اعزاز انہیں حاصل ہے وہ امت میں کسی کو میسر نہیں۔

حکایت : ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بادشاہ کے ظلم و جبر سے گھبرا کر جنگل کی طرف نکل گیا اور زمین پر میں نے ایک خط کھینچا اور اس کا نام «قبر محمد» رکھا اور ہزار مرتبہ آپ پر درود شریف پڑھا اور دعا مانگی کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے صاحب قبر کو تیری بارگاہ میں شفیع بنایا ہے تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت کے وسیلے سے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے مجھے امن دیدے اتنے میں اس نے غیبی آواز سنی کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب شفیع ہیں اگرچہ مسافت بہت ہے لیکن وہ کرامت و منزلت میں قریب ہیں جا ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا پھر وہ بادشاہ کے پاس گیا تو دیکھا کہ مر چکا ہے۔ نزہتہ المجالس۔

متبصرہ : معلوم کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ کی سنتا ہے مگر قبور اولیاء وانبیاء کے قریب دعا درجۂ قبولیت کو جلد پہنچتی ہے اور وہ بھی مزار پر انوار نبوی اور اس میں بھی ایک ہزار درود ول کا نذرانہ۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان اکثر اولیاء اللہ کے مزارات کی زیارت کرتے ہیں کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں تاکہ رحمت رب متوجہ ہو۔

حکایت : ایک مرتبہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی

شریف میں جلوہ افروز تھے ایک اعرابی آئے سلام پیش کیا آپ نے اس اعرابی کو اپنے اور سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ حضرت صدیق اکبر نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ان کو بیچ میں بٹھالیا حالانکہ مجھے کوئی فاصلہ عزیز نہیں آپ نے فرمایا کہ ابھی حضرت جبرئیل امین نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ مجھ پر ایسے درود شریف بھیجتا ہے کہ کسی نے اس سے پہلے مجھ پر اس طرح درود شریف نہیں پڑھا حضرت صدیق اکبر نے عرض کیا کہ وہ کونسا درود شریف ہے فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن۔ حضرت صدیق اکبر نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے اس کے ثواب سے آگاہ فرمائیں آپ نے فرمایا اگر تمام سمندر روشنائی اور تمام درختوں کے قلم اور فرشتے کاتب بن جائیں تو روشنائی اور قلم ختم ہو جائیں گے اور اس کا ثواب پورا نہ لکھ سکیں گے۔ نزہتہ المجالس۔

تبصرہ: درود شریف کی عظمت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی بندگی اور اعلیٰ بندگی کے لئے لفظ صلوٰۃ پسند فرمایا اور اپنے محبوب کے ذکر پاک کے لئے بھی لفظ صلوٰۃ پسند فرمایا ہے۔ صلوٰۃ کے معنیٰ نماز بھی ہیں اور درود شریف بھی۔ اب ایسے راز و نیاز کے معاملے کو کون سمجھ سکتا ہے اور صلوٰۃ کی فضیلت اجر و ثواب کو کیسے لکھا جا سکتا ہے جب سارے سمندر اپنی تمام تر وسعتوں کے بعد تہی داماں ہو جائیں درختوں کی کثرت بھی دم توڑ دے تو اب لکھنے والا کہاں سے لکھے اور کیا لکھے ؎

اس راز کو تم راز ہی رہنے دو قدیریؔ
خالق نے رکھا راز میں جب راز محمد (یا حبیب)

حکایت ۳۰: ایک شخص بہت گناہ گار، سیہ کار تھا اسے کافی ہدایت کی جاتی ہے مگر برے کام نہ چھوڑتا تھا وقت آیا انتقال ہو گیا اسے خواب میں دیکھا کہ جنت میں ٹہل رہا ہے اس سے پوچھا کہ تو نے یہ مرتبہ کیسے پایا اس نے کہا کہ میں ایک مُحَدِّث صاحب کے پاس گیا تھا وہ بیان کر رہے تھے کہ جو شخص حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر باآواز بلند درود شریف پڑھتا ہے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے تو میں نے آپ کے اوپر باآواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور جنہوں نے مجھے دیکھا انہوں نے بھی باآواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا۔ نزہتہ المجالس۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور پر تو آہستہ آہستہ درود وسلام پڑھنا چاہیئے جس کی تفصیل فضائل زیارت مدینہ میں گزر گئی مگر وہاں کے علاوہ پورے جذبات عشق و محبت کی توانائی کے ساتھ باآواز بلند درود وسلام پڑھنا محبوب ہے۔ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں میرے اوپر چلا چلا کر درود وسلام پڑھتا ہے تو آسمانوں میں فرشتے ہنس ہنس کر اس پر درود وسلام پڑھتے ہیں۔ حضرت امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "اذکار" میں لکھا ہے کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر باآواز بلند درود وسلام پڑھنا مستحب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرات علماء اہلسنت وجماعت اپنی تقاریر سے پہلے باآواز بلند درود شریف پڑھنے کی اپیل فرماتے ہیں شعراء اہلسنت کا بھی یہی کردار ہے اور تمام مسلمانوں کا بھی یہی معمول ہے اور ہر محفل خیر میں خواہ محفل میلاد شریف ہو کہ مجلس ذکر شہادت یا جلسۂ سیرت پاک

سب میں باآواز بلند سب ملکر درود وسلام پڑھتے ہیں۔ اب وہ نادان ذرا خیال کریں جو باآواز بلند درود وسلام پڑھنے پر معترض ہوتے ہیں وہ براہ راست حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف صدائے حماقت بلند کر رہے ہیں کہ نہیں اور مسلمانوں کو ایک پسندیدہ کام سے روک رہے ہیں کہ نہیں ؎

پیارے نبی پر ہر صبح وشام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پڑھتے ہیں ملکر سارے غلام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

حکایت ۳۲ : ایک دن حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جنگل تشریف لے گئے ایک شکاری کو دیکھا کہ اس نے ہرنی شکار کی ہے۔ ہرنی نے جو آپ کو دیکھا تو عرض کیا یا نبی اللہ آپ اس شکاری سے فرمادیں کہ یہ مجھے اتنی دیر کے لئے رہا کردے کہ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا آؤں اور میں نہ آؤں تو اس شخص سے بھی بدتر ہوں جسکے سامنے آپ کا ذکر شریف ہوا اور وہ آپ پر درود شریف نہ پڑھے آپ نے شکاری سے ہرنی کی ضمانت لے لی شکاری نے ہرنی کو چھوڑ دیا ہرنی اپنے بچوں کے پاس گئی اور سارا واقعہ کہہ سنایا بچوں نے کہا کہ ہم پر اس وقت تک تیرا دودھ حرام ہے جبتک تو حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ضمانت کو پورا نہ کردے لہذا وہ ہرنی واپس آئی تو شکاری نے اس کو رہا کر دیا اور مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ نزہتہ المجالس۔

تبصرہ : ایک جانور بھی ایسے شخص کو برا سمجھتا ہے جسکے سامنے ذکر نبوی شریف ہو اور وہ درود وسلام نہ پڑھے اس روایت سے اندازہ فرمائیے۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ ایک ہرنی روضۂ انور پر حاضر ہوئی اور سلام عرض کیا اور الٹی لوٹی یعنی مزار شریف کی طرف پشت نہیں کی۔ غالباً یہ اسی ہرنی کی نسل ہوگی جسے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری

سے نجات دلائی تھی۔ گویا کہ جانور بھی دربار نبوی کے ادب واحترام سے واقف ہیں یہ تو بعض نادان انسان ہیں جو ادب واحترام تعظیم و توقیر نبوی سے کتراتے اور گھبراتے ہیں درود وسلام ہم ہی نہیں پڑھتے بلکہ ساری مخلوق آپ پر درود وسلام پڑھتی ہے کیوں کہ آپ ساری خدائی کے نبی ہیں ؎

خدا کے نبی خدائی کے بھی
ہو تم لا کلام مدینے کے چاند (شمائل انتخاب)

حکایت : امیر المومنین سیدنا حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکۂ مکرمہ کے مضافات میں گیا تو میں نے دیکھا کہ راستے میں ہر درخت ہر ڈھیلہ ہر پتھر اور پہاڑ آپ کو مخاطب کر کے کہتا ہے السلام علیک یا رسول اللہ اور ان کی یہ آوازیں خود بھی سنتا تھا۔ حجۃ اللہ علی العالمین۔

تبصرہ : کائنات کا ذرہ ذرہ، اور چپہ چپہ درختوں کا پتہ پتہ آپ کی رسالت کا معترف ہے اور آپ کو سلام پیش کرتا ہے اب اگر کوئی انسان آپ کی رسالت کا اقرار واعتراف نہ کرے تو وہ پتھر سے بھی بدتر ہے۔ ظاہر ہے کہ پیڑ تو کھڑے کھڑے سلام پڑھ رہے ہیں جو نادان کھڑے ہو کر سلام پڑھنے کو منع کرے وہ پیڑوں اور پہاڑوں سے بھی گیا گزرا ہے۔

حکایت : سیدنا حضرت ابن ابی بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو سیدنا حضرت عبد الاعلیٰ محدث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے تو ان سے فرمایا وفات کے بعد جب زیارت نبوی کی سعادت سے مشرف ہوں تو دربار نبوی میں میرا اسلام عرض کر دینا۔ اگر ہو سکے تو مجھے اس بات کی اطلاع بھی کر دینا کہ دربار نبوی میں میرا اسلام قبول ہوا کہ نہیں

چنانچہ ان کا وصال ہو گیا اور وصال کے تیسرے دن ان کی اہلیہ نے خواب میں دیکھا تو فرمایا کہ اے بیوی میرا وصال تو ہو ہی گیا میں تمہیں دو باتوں کی اطلاع دیتا ہوں ایک تو یہ کہ آج سے تیسرے دن میری بچی کا بھی انتقال ہو جائے گا۔ دوسرے یہ کہ محدث عبدالاعلی کو اطلاع کرا دینا کہ دربار نبوی میں آپ کا سلام پیش کر دیا تھا اور دربار نبوی میں آپ کا سلام قبول و منظور بھی ہو گیا۔ چنانچہ اہلیہ صاحبہ نے اپنے بھائی کے ذریعہ یہ پیغام محدث صاحب کو پہنچوا دیا۔ (شرح الصدور)۔

تبصرہ: حضرات اولیاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بعد وصال بارگاہ نبوی میں حاضر ہوتے ہیں سلام کلام کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ شان عطا فرمائی ہے کہ وہ دنیا والوں کو پیغام بھی ارسال فرماتے ہیں۔

حکایت: سیدنا حضرت رابعہ بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے والد صاحب ایک غریب شخص تھے ان کے تین لڑکیاں تھیں اور چوتھی صاحبزادی حضرت رابعہ تھیں جس رات حضرت رابعہ پیدا ہوئیں تو انکے والد صاحب کے گھر خرچ کے لئے کچھ نہ تھا وہ اسی فکر و غم میں سو گئے خواب میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے فرمایا غمگین نہ ہو تمہارے گھر میں جو بچی پیدا ہوئی ہے بہت برگزیدہ بندی ہے۔ تم صبح کو امیر بصرہ کے پاس جاؤ اور میری طرف سے ایک کاغذ پر یہ لکھ کر اسے دیدو "کہ ہر رات تم مجھ پر سو مرتبہ اور جمعہ کی رات کو چار سو مرتبہ درود شریف پڑھتے ہو گزشتہ جمعہ کی رات کو درود شریف پڑھنا بھول گئے ہو لہذا اس کے عوض اس شخص کو چار سو دینار دیدو کفارہ ہو جائے گا۔ حضرت رابعہ کے والد جب بیدار ہوئے تو حسب الارشاد ایک تحریر لکھی اور امیر بصرہ کے پاس پہنچ گئے دربان کے ذریعہ عرضی اندر بھیجی عرضی

دیکھکر امیر بصرہ پر وجد طاری ہوگیا اور حکم دیا کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یاد فرمایا ہے اس کے شکرانے میں دس ہزار درہم تو غربار وفقرار میں تقسیم کر دیئے جائیں اور چار سو درہم ان بزرگ کو دیدیئے جائیں۔ اوران بزرگ کو اندر بلا لیا جائے تاکہ میں ان کی زیارت کروں پھر ایکدم اٹھا اور کہا یہ خلاف ادب ہے میں انہیں اندر بلاؤں میں خود ان کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور ان کے راستے کو اپنی داڑھی سے صاف کرتا ہوں چنانچہ امیر بصرہ خود باہر آیا اور حضرت رابعہ کے والد صاحب کے ہاتھ چومے اور بڑی تعظیم وتکریم سے مسند شاہی پر بٹھایا اور عرض کیا کہ آئندہ جب بھی کوئی ضرورت ہو تو میری خدمات حاصل فرمائیں۔ تذکرۃ الاولیار۔

تبصرہ: حضرت رابعہ بصری ایسی مقبول بندی ہیں کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعریف فرمائی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں اور بندیوں کی ولادت سے گھروں میں خیر وبرکت برسنے لگتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے حالات سے باخبر ہیں اور اپنے غلاموں کی مدد فرماتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ درود شریف کی برکت سے دربار نبوی میں ہمارا خاص خیال رہتا ہے اور وہ اپنے ہر امتی کے درود شریف پڑھنے اور نہ پڑھنے کو خوب جانتے پہچانتے ہیں۔

فیضانی حکایات کا ایسا سلسلہ ہے کہ پوری زندگی اگر اسی کام میں لگا دی جائے تو ناکافی ہے۔ اپنے عجز وانکسار کے اعتراف کے ساتھ یہ سلسلہ یہیں ختم کرتا ہوں اور اب منظوم درود وسلام ملاحظہ فرمائیں۔

All India Mission Mojaddid Moradabadi

نذرانۂ سلام

بحضور خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام

آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام ماہتاب نبوت پہ لاکھوں سلام
اس سراجِ ولایت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم کرامت پہ لاکھوں سلام

مخزنِ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام منبع لطف و راحت پہ لاکھوں سلام
مصدر خیر و برکت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم کرامت پہ لاکھوں سلام

جانِ صدق و صداقت پہ لاکھوں سلام کانِ عدل و عدالت پہ لاکھوں سلام
شانِ فضل و صداقت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم کرامت پہ لاکھوں سلام

فخرِ عزم و شجاعت پہ لاکھوں سلام حسن صبر و شجاعت پہ لاکھوں سلام
صدر بزمِ امارت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم کرامت پہ لاکھوں سلام

مجتبیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام مرتضیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
مقتدا جانِ راحت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم کرامت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ شانِ راحت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ کانِ راحت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ آنِ راحت پہ لاکھوں سلام مصطفیٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام

All India Mission Mojaddid Moradabadi

شمعِ بزمِ کرامت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ عظمت پہ لاکھوں سلام   مصطفٰے جانِ عزت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰے جانِ عفت پہ لاکھوں سلام   مصطفٰے جانِ راحت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جلوہ گر ہوگیا ہے حلیمہ کا چاند   اب تو چھپتا نہیں ہے یہ دنیا کا چاند
فیض پاتا ہے جس سے زلیخا کا چاند   جس مبارک گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
ایسی ایمانی ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کے در پہ ملائک کا پہرا رہا   نور سے جس کا معمور چہرا رہا
جس کی خاطر زمانہ بھی ٹھہرا رہا   جس کے سر پر شفاعت کا سہرا رہا
اس سراجِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

ابرِ لطف و کرم چار سو چھا گیا   بارشِ نورِ عالم میں برسا گیا
ہر بشر جس سے امن و سکون پا گیا   جس طرف بھی اٹھی دم میں دم آگیا
ان کی نظرِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس نے ایماں دیا جس نے کوثر دیا   جس نے رہنے کو فردوس کا گھر دیا
کاسۂ دل کو انوار سے بھر دیا   جس طرف ہاتھ اٹھے غنی کر دیا
مخزنِ لطف و دولت پہ لاکھوں سلام

دیدیا جس نے ہم کو شعورِ سجود   جس نے ہم کو سکھایا قیام و قعود
رحمتِ حق کا باعث ہے جسکا ورود   صاحبِ شانِ اسرا پہ دائم درود
مالکِ خلد و جنت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور سوکھی روٹی غذا   کل جہاں ملک اور موٹی روٹی غذا
کل جہاں ملک اور باسی روٹی غذا   کل جہاں ملک اور بھیگی روٹی غذا

مصطفےٰ کی قناعت پہ لاکھوں سلام

پیارے صدیق محبوب شاہِ زمن پیارے فاروق و عثمان و خیبر شکن
سیدہ فاطمہ اور حسین و حسن جتنے ایمان والے ہیں بھائی بہن
اہل تقویٰ عشیرت پہ لاکھوں سلام

ہادیِ راہِ اقلیم عرفاں ہوا مظہرِ شانِ جامی و حساں ہوا
انتخابِ قدیری پہ احساں ہوا اس سے خدمت کے قدسی کا فرماں ہوا
مصطفےٰ جانِ راحت پہ لاکھوں سلام

All INDIA MISSION MOJADDID MORADA BADI
آل انڈیا مشن مرادآبادی مجدد
All India MISSIONMOJADDID MORADABADI

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہنشاہِ بطحا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
غریبوں کے آقا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ضعیفوں کے ملجا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
مری جھولی بھر دیجئے بحرِ حسنین
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
نہ ہو جاؤں قعرِ معاصی میں غرقاب
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
حسین و حسن غوث خواجہ کا صدقہ
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہو جب حشر میں نفسی نفسی کا عالم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
چھپا لیجئے اپنے دامن میں آقا
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
دلِ و جانِ کعبہ سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
فقیروں کے مولا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
یتیموں کے ماوی سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
دو عالم کے داتا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
مجھے دو سہارا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
مدینے بلانا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہمیں بخشوانا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہے دشمن زمانا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

All India Mission Mujaddid Moradabadi

مری زندگی کا یہ کہتے ہی کہتے
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
لحد سے اٹھوں یا خدا اِس طرح میں
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
مصیبت بھی راحت سے بدلی ہے اسلام
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
سحاب کرم چار سو چھا گیا ہے
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ابوبکر و عثمان فاروق و حیدر
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
قیامت میں آئیں جو ہم اہلسنت
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
خدایا جہاں بھی رہیں اہلسنت
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
چلو انتخاب قدیری مدینے
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ہو پورا فسانہ سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہو لب پہ ترانا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
جہاں لب پہ آیا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہے جب گنگنایا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہے سب کا وظیفہ سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہو لب پہ یہ نغمہ سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
ہو لب پہ یہ نعرہ سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
وہیں پہ سنانا سلامٌ علیکم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

All India Mission Mojaddid Moradabadi

نعتیہ گیت

یاشہِ بحر و بر ہو کرم کی نظر در پہ حاضر ہوا ہے غلام ہے لبوں پر درود وسلام
یا نبی میری فریاد سن لیجئے یا نبی اک نگاہِ کرم کیجئے
بحرِ غم میں پھنسا ہوں بچا لیجئے آیئے میری مشکل میں کام ہے لبوں پر درود وسلام
یاشہِ بحر و بر

جسمِ اطہر نے پائی ہے ایسی مہک چہرۂ پاک نے پائی ایسی چمک
جس نے دیکھی خدا کی قسم اک جھلک بن گیا وہ تمہارا غلام ہے لبوں پر درود وسلام
یاشہِ بحر و بر

یا نبی آپ ہیں آبروئے چمن یا نبی آپ سے خلد کا بانکپن
یا نبی آپ شاہِ زمین و زمن آپ کا دو جہاں میں نظام ہے لبوں پر درود وسلام
یاشہِ بحر و بر

آپ کا فیض ہے ہر نبی و ولی اور صدیق و فاروق و عثمان علی
آپکے نام سے ہر مصیبت ٹلی آپ کا یہ ہے اونچا مقام ہے لبوں پر درود وسلام
یاشہِ بحر و بر

یا نبی آپ کا کیا ہی اعزاز ہے ہر ادا سے عیاں شانِ اعجاز ہے
آپ پر منکشف رب کا ہر راز ہے آپ کی بات رب کلام ہے لبوں پر درود وسلام
یاشہِ بحر و بر

جبرئیلِ امیں نے نبی سے کہا یا نبی سدرۃ المنتہٰے آگیا
میرے پرواز کی ہے یہی انتہا آگے جانا نہیں میرا کام ہے لبوں پر درود وسلام

یا شہِ بحر و بر ہو کرم کی نظر در پہ حاضر ہوا ہے غلام ہے لبوں پر درود و سلام

جبکہ اقصٰی میں داخل ہوئے مصطفٰے ہر نبی نے ادب سے یہ ملکر کہا

آیئے آیئے یا شہِ انبیاء آپ ہیں انبیاء کے امام ہے لبوں پر درود و سلام

یا شہِ بحر و بر ———

آگے رفرف ملا وہ بھی کچھ دور تک پھر تھے تنہا وہ نور علیٰ نور تک

کوئی غلماں نہیں اور کوئی حور تک لامکاں میں ہوئے شاد کام ہے لبوں پر درود و سلام

یا شہِ بحر و بر ———

کیا بتاؤں خدا نے انہیں کیا دیا اپنی امت کی بخشش کا وعدہ لیا

اپنی امت نہ بھولے وہاں بھی شہا یاد آئے وہاں بھی غلام ہے لبوں پر درود و سلام

یا شہِ بحر و بر ———

مجھ کو صدیق اکبر کا صدقہ ملے مجھکو فاروق اطہر کا صدقہ ملے

مجھ کو عثمان و حیدر کا صدقہ ملے بھر دو جھولی کو خیر الانام ہے لبوں پر درود و سلام

یا شہِ بحر و بر ———

انتخابؔ قدیری کی صبح و مسا التجا آپ سے ہے حبیب خدا

قبر میں آپ جب آئیں یا مصطفٰے دست بستہ کروں میں قیام ہو لبوں پر درود و سلام

یا شہِ بحر و بر ہو کرم کی نظر در پہ حاضر ہوا ہے غلام ہے لبوں پر درود و سلام

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

تحفۃ السلام
لحضرۃ خیر الانام
علیہ الصلوٰۃ والسلام

یا نبی الہدیٰ سلام علیک — یا شفیع الوریٰ سلام علیک
یا قسیم العطاء سلام علیک — یا عمیم السخا سلام علیک
یا شفیع الجزاء سلام علیک — یا عفیف الخطاء سلام علیک
یا کریم السجا سلام علیک — یا نعیم الولاء سلام علیک
یا کثیر الثنا سلام علیک — یا مقیم الحراء سلام علیک
یا شریف النسب سلام علیک — یا کریم الحسب سلام علیک
یا رؤف اللقب سلام علیک — یا امین العرب سلام علیک
یا وجیہ السبب سلام علیک — یا نسیم الطرب سلام علیک
یا کسیر الغضب سلام علیک — یا حفیظ الحرب سلام علیک
انت بدر الدجیٰ سلام علیک — انت شمس الضحیٰ سلام علیک
انت صدر العلیٰ سلام علیک — انت کہف الوریٰ سلام علیک
انت نور الہدیٰ سلام علیک — انت اہل اللوا سلام علیک

All India Mission Mujaddid Moradabadi

انت مقصودُنا سلامٌ علیک | انت محمودُنا سلامٌ علیک
انت محبوبُنا سلامٌ علیک | انت مطلوبُنا سلامٌ علیک
انت وارثُنا سلامٌ علیک | انت مالکُنا سلامٌ علیک
انت ناصرُنا سلامٌ علیک | انت شافعُنا سلامٌ علیک
خاتَمُ الانبیاء سلامٌ علیک | عُمدَۃُ الاَذکیاء سلامٌ علیک
کاملُ الاَولیاء سلامٌ علیک | اکملُ الاَذکیاء سلامٌ علیک
مُستجابُ الدُعاء سلامٌ علیک | مَظہرِ کبریاء سلامٌ علیک

اِنتخابُ القدیرِ البصیرِ الولی
مُصطفیٰ مُجتبیٰ سلامٌ علیک

All India
MISSION
MOJADDID
MORADA BADI
آل انڈیا مشن مرادآبادی مجدد
All India
MISSIONMOJADDID
MORADABADI

قسیمِ جناں

شاہ کون ومکاں السّلام السّلام	مالکِ این وآں السّلام السّلام
باعث کن فکاں السّلام السّلام	اے شہِ انس وجاں السّلام السّلام
تم کو معلوم ہے ہر خفی وجلی	حق کے ہو رازداں السّلام السّلام
اب کھلا دیجئے میرے دل کی کلی	سیّد مرسلاں السّلام السّلام
ذرّے ذرّے میں کونین کے یانبی	آپ جلوہ کناں السّلام السّلام
نور سے بھر گئی قبر جس وقت تم	ہو گئے ضوفشاں السّلام السّلام
آپ سن لیجئے یارسولِ خدا	دُکھ بھری داستاں السّلام السّلام
آپ کی خدمتِ پاک ہم کو ملے	اے قسیمِ جناں السّلام السّلام

انتخابِ قدیری ہمہ وقت اب
یوں ہے نغمہ کناں السّلام السّلام

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

سلام

بحضور خیرالانام علیہ الصلوٰۃ والسلام

یا نبی سلامٌ علیک۔ یا رسول سلامٌ علیک۔ یا حبیب سلامٌ علیک۔ صلوٰات اللّٰہ علیک

اے حبیبِ ربِّ اکبر۔ اے شفیعِ روزِ محشر۔ قاسمِ تسنیم و کوثر۔ لو خبر محبوبِ داور

یا نبی سلامٌ علیک۔ یا رسول سلامٌ علیک۔ یا حبیب سلامٌ علیک۔ صلوٰات اللّٰہ علیک

واسطہ شیرِ خدا کا۔ تاجدارِ کربلا کا۔ واسطہ غوث الورےٰ کا۔ غم نہ ہو روزِ جزا کا

یا نبی سلامٌ علیک۔ یا رسول سلامٌ علیک۔ یا حبیب سلامٌ علیک۔ صلوٰات اللّٰہ علیک

ہر مصیبت سے چھڑانا۔ غمزدوں کے کام آنا۔ قبر میں جلوہ دکھانا۔ حشر میں بھی بخشوانا

یا نبی سلامٌ علیک۔ یا رسول سلامٌ علیک۔ یا حبیب سلامٌ علیک۔ صلوٰات اللّٰہ علیک

اک نظر مجھ پر خدارا۔ بے سہاروں کے سہارا۔ کیجئے للّٰہ اشارا۔ کہہ رہا ہے غم کا مارا

یا نبی سلامٌ علیک۔ یا رسول سلامٌ علیک

یا حبیب سلامٌ علیک۔ صلوٰات اللّٰہ علیک

All India Mission Mojaddid Moradabadi

سلام بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آپ سرکارِ دوعالم۔ آپ سردارِ دوعالم۔ آپ مختار دوعالم۔ آپ پر بارِ دوعالم
یا نبی سلام علیک

اے مرے سرکارِ عالی۔ آپ کی شانِ کمالی۔ دونوں عالم سے نرالی۔ ہر ادا ہے بیمثالی
یا نبی سلام علیک

آئے جب حج کا مہینہ۔ اور چلے میرا سفینہ۔ پہنچوں جب شہر مدینہ۔ یہ کہوں میں باقرینہ
یا نبی سلام علیک

آپ ہیں شاہِ حجازی۔ صدقے ہے ہر ایک غازی۔ اور قرباں ہیں نمازی۔ کیجئے بندہ نوازی
یا نبی سلام علیک

گلشنِ عالم کے مالی۔ آئے ہیں در پر سوالی۔ ہے بہت ہی خستہ حالی۔ بھیک دو جھولی ہے خالی
یا نبی سلام علیک

واسطہ شیرِ خدا کا۔ اور شہیدِ کربلا کا۔ واسطہ غوث الوریٰ کا۔ غم نہ ہو روزِ جزا کا
یا نبی سلام علیک

یہ قیام عاشقانہ۔ یہ سلامِ والہانہ۔ یہ درودوں کا ترانہ۔ پڑھتے ہیں روز و شبانہ
یا نبی سلام علیک

انتخاب آقا کی مدحت۔ اصل میں رب کی ہے طاعت۔ کرتے تعظیمِ حضرت۔ آپ سے جنکو ہے الفت
یا نبی سلام علیک

—⁂—

صلِّ علیٰ محمدٍ

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیِّنا سلِّم علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبِنا سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعِنا سلِّم علیٰ محمدٍ

نورِ خدائے پاک ہے سرورِ دو جہاں کی ذات
وحیِ خدائے پاک ہے سرورِ دو جہاں کی بات
رب نے انھیں بنادیا ہے بادشاہِ کائنات
کاش مری زبان پر نغمہ رہے یہ تاحیات

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علےٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیِّنا سلِّم علےٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبِنا سلِّم علےٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعِنا سلِّم علےٰ محمدٍ

ربُ نے انھیں عطا کیا دونوں جہاں کا اختیار
قبضہ میں ان کے دیدیا یہ سب نظامِ روزگار
جنکے طفیل میں خدا بخشیگا سب گناہگار
ان کے حضور میں کہیں ہو کر کھڑے یہ بار بار

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علےٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیِّنا سلِّم علےٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبِنا سلِّم علےٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعِنا سلِّم علےٰ محمدٍ

ذاتِ حبیبِ کبریا لطف و کرم کی کان ہے
ذاتِ حبیبِ کبریا سارے جہاں کی جان ہے
سب سے فزوں جہان میں میرے نبی کی شان ہے

MISSION MOJADDID MORADABAD

محوِ ثنائے مصطفٰے رہتی مری زبان ہے

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیّنا سلِّم علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبنا سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعنا سلِّم علیٰ محمدٍ

آپ کا وہ مکان ہے کہتے ہیں جسکو لامکاں
آپ حبیبِ کبریا آپ ہیں شاہِ انس و جاں
آپ کا حکم ماننا طاعتِ ربِّ دو جہاں
میری زباں پر رہے نغمہ سدا یہی رواں

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیّنا سلِّم علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبنا سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعنا سلِّم علیٰ محمدٍ

نور سے جنکے انبیاء ہوتے رہے ہیں فیضیاب
عرشِ بریں سے فرش تک جنکا نہیں کوئی جواب
جنکی نگاہِ لطف نے مجھ کو بنایا انتخابؔ
ان پہ سلام بیشمار ان پہ درود بے حساب

صلِّ علیٰ محمدٍ سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ نبیّنا سلِّم علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حبیبنا سلِّم علیٰ محمدٍ صلِّ علیٰ شفیعنا سلِّم علیٰ محمدٍ

All India MISSION MOJADDID MORADABADI

لاکھوں سلام

شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام ساقیِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام
قبر میں جب ہو دیدار سرکار کا میں کہوں میرے سرور پہ لاکھوں سلام
جب نکریں مجھ سے کہیں ماتقول میں کہوں میرے سرور پہ لاکھوں سلام
حوضِ کوثر پہ پہنچیں یہ کہتے ہوئے ساقیِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام
حشر میں جب اٹھیں لب پہ جاری ہو یہ شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
خلق میں مخلوق میں جس کا ثانی نہیں ایسے بے مثل سرور پہ لاکھوں سلام
نور سے ان کے روشن دونوں جہاں نورِ رحمت کے پیکر پہ لاکھوں سلام
ہر مصیبت میں ہر اک کے کام آئے جو تا ابد ایسے رہبر پہ لاکھوں سلام
اطمینانِ دل سعدیہ پر درود! آمنہ بی کے دلبر پہ لاکھوں سلام
ان کا دیدار دیدارِ رب العلا جلوۂ ربِ اکبر پہ لاکھوں سلام
ہر گھڑی ذکرِ مولا سے سرشار تھا ان کے قلبِ منور پہ لاکھوں سلام
وہ ہیں سرکارِ کل وہ ہیں مختارِ کل رب کی قدرت کے مظہر پہ لاکھوں سلام

جس کی خوشبو نے عالم کو مہکا دیا
انتخاب اس گلِ تر پہ لاکھوں سلام

All India MISSION MOJADDID MORADABAD

صلے اللہ علیہ وسلم

اعلیٰ سے اعلیٰ بہتر سے بہتر صلے اللہ علیہ وسلم
بعد خدا ہیں سب ہی سے برتر صلے اللہ علیہ وسلم

خلق میں افضل خلق میں سرور صلے اللہ علیہ وسلم
کوئی نہیں سرکار کا ہمسر صلے اللہ علیہ وسلم

افضل و اعلیٰ برتر و بالا نور سے جن کے جگ میں اجالا
اُن سے نہیں ہے کوئی بھی بہتر صلے اللہ علیہ وسلم

رخ کا ہے صدقہ صبح منور زلف کا پرتو شام کا منظر
سر سے ہیں پا تک نور کے پیکر صلے اللہ علیہ وسلم

انکی حکومت عرشِ بریں پر، ان کی ہے سطوت روئے زمیں پر
سب کی خبر ہے ہوں وہ کہیں پر صلے اللہ علیہ وسلم

میرے نبی ہیں شافع محشر میرے نبی ہیں ساقی کوثر
تاجِ شفاعت ان کے ہے سر پر صلے اللہ علیہ وسلم

جلوہ فگن ہیں شاہ جہاں پر اس کی فضیلت اللہ اکبر
کعبے سے بہتر عرش سے برتر صلے اللہ علیہ وسلم

فاروق و عثمان بوبکر و حیدر فاطمہ زہرا شبیر و شبر
نور نبی سے ہیں سب منور صلے اللہ علیہ وسلم

بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۴ر محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کو فضائل درود وسلام کی تکمیل ہوئی اور آج بے پناہ کیف وسرور کا عالم ہے اللہ تعالیٰ قبول ومنظور فرمائے قبول عام کے شرف سے نوازے تمام مسلمانوں کے عشق کو سوز وگداز بخشنے کا سبب بنائے اور ذریعۂ نجات فرمائے اور جو برادرانِ اسلام اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ اور بارگاہِ نبوی میں حاضری کی سعادت نصیب ہو تو میری طرف سے بھی نذرانۂ سلام پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور فقیر قدیری کو اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے آمین بجاہ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وعلیہم اجمعین

سید محمد انتخاب حسین

قدیری نعیمی اشرفی مداری

عفا عنہ البصیر

All India Mission Mojaddid Moradabadi

عرس سیدنا حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم شیخ العرب والعجم غوث زماں علامہ مفتی شاہ **سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری** مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ عنہ کا عرس مبارک ہر سال ۱۹/۲۰/۲۱ شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی، محلہ نئی بستی مرادآباد شریف میں سیدنا حضور خطیب اعظم قبلہ کی زیر سرپرستی منعقد ہوتا ہے جس میں پہلے دن بعد عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد عشاء محفل سماع اور تیسرے دن بعد ظہر چادری جلوس، بعد عصر خاص قل شریف اور بعد عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی:۔ سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد ونائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔

رمضانِ مبارک میں زکوٰۃ وفطرہ، عید اضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے و دیگر مواقع اسکی مالی امداد فرما کر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ:۔ سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

All INDIA MISSION MOJADDID MORADABADI

حضور مجدد مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمۂ قرآن کریم **بصیرة الایمان** (اُردو و ہندی)

تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیه

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا بآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے وتفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: /400

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف

مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں

ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارثِ علوم حضور مجدد مرادآبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لیئے ہوئے ہے۔

آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں

7020121316 9158429915

ALL INDIA MISSION MOJADDID MORADA BADI